مجرباتِ زماں

جامعہ شیخ الاسلام

درود

وسیلہ

درود وسیلہ بزرگوں کا محبوب عمل ہے
اور ہر جائز مقصد کے لئے مجرب ہے۔
بارہا آزمودہ ہے

(زماں)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ اَنْوَارِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے انوار اور نبی رحمت

وَاِیْثَارِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَاِسْرَارِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی سخاوت اور نبی رحمت کے بھیدوں کے وسیلہ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ اَنْصَارِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے مددگاروں

اَخْبَارِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَاَطْوَارِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور نبی رحمت کی خبروں اور نبی رحمت کے طریقوں کے وسیلہ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ اَوْرَادِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے وظائف اور

اَوْلَادِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَاَجْدَادِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ ﷺ

نبی رحمت کے بیٹوں اور نبی رحمت کے داداؤں کے وسیلہ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ بَذْلِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے جود وسخا اور

بِعْثَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَبَهْجَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَ

نبی رحمت کی رسالت اور نبی رحمت کی خوشی وشادمانی اور

بَرَکَاتِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَبَنَاتِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ ﷺ

نبی رحمت کی برکتوں اور نبی رحمت کی بیٹیوں کے وسیلہ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ تَحْصِیْلِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے نفع اور

وَتَرْتِیْلِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَتَکْمِیْلِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ

نبی رحمت کے ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنے اور نبی رحمت کی کاملیت اور

وَتَسْهِیْلِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ ﷺ

نبی رحمت کی آسانی کے وسیلہ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اور ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ تَحْمِيْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کی پے در پے تعریف

وَتَجْوِيْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَتَائِيْدِ نَبِيِّ

اور نبیٔ رحمت کے قرآن پڑھنے کے فن اور نبیٔ رحمت کی حمایت

الرَّحْمَةِ وَتَجْدِيْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

اور نبی رحمت کی ایجاد کے وسیلہ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ تَقْرِيْرِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کی گفتگو اور

تَحْرِيْرِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَتَطْهِيْرِ نَبِيِّ

نبیٔ رحمت کی لکھائی اور نبیٔ رحمت کی پاکیزگی

الرَّحْمَةِ وَتَفْسِيْرِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

اور نبیٔ رحمت کی تشریح و وضاحت کے وسیلہ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

جب بھی مانگو محبوب کریم ﷺ کے وسیلے سے مانگو

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ تَبْلِیْغِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کی تبلیغ

وَتَبْیِیْنِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَتَقْدِیْسِ نَبِیِّ

اور نبیٔ رحمت کے بیان اور نبیٔ رحمت کی پاکی

الرَّحْمَۃِ وَتَدْرِیْسِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ ﷺ

اور نبیٔ رحمت کے درس دینے کے وسیلے سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ ثَوْبِ نَبِیِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کے کپڑے

الرَّحْمَۃِ وَثِیَابِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَثِقَاتِ نَبِیِّ

اور نبیٔ رحمت کے کپڑوں اور نبیٔ رحمت کے معتبر

الرَّحْمَۃِ وَثَمَرَاتِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ ﷺ

غلاموں اور نبیٔ رحمت کے پھلوں کے وسیلے سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ جُھْدِ نَبِیِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کی کوشش

الرَّحْمَةِ وَجَعْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَجُوْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

وعی اور نبی رحمت کی زلف مقدس اور نبی رحمت کی سخاوت کے وسیلے سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ جُرْأَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی بہادری اور

جَسَارَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَجَلَادَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

نبی رحمت کی جرأت اور نبی رحمت کی شجاعت و دلیری کے وسیلے سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ حُبِّ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی محبت

الرَّحْمَةِ وَحَوْضِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَحَسَبِ نَبِيِّ

اور نبی رحمت کے حوض کوثر اور نبی رحمت کے مادری

الرَّحْمَةِ وَحَجِّ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

خاندان اور نبی رحمت کے حج کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد

اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ حُسْنِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کے حسنؓ (آپکے نواسے)

حُسَیْنِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَحُسْنِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ ﷺ

اور نبیٔ رحمت کے حسینؓ (آپکے نواسے) اور نبیٔ رحمت کی خوبصورتی کے وسیلے سے

اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ حُسْنِ بَیَانِ نَبِیِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کی خوش بیانی اور

الرَّحْمَۃِ وَحُسْنِ صَبِیْحِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَحُسْنِ

نبیٔ رحمت کے دلکش گورے رنگ مبارک اور نبیٔ رحمت کے نمکین اور

مَلِیْحِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَحِلْمِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ ﷺ

ملاحت والے حسن اور نبیٔ رحمت کی نرم دلی کے وسیلے سے

اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ خُشُوْعِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کی عاجزی وانکساری

خُضُوْعِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَخَدِّ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ ﷺ

اور نبیٔ رحمت کی فروتنی اور نبیٔ رحمت کے رخسار مقدس کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ خِلْعَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی پوشاک مقدس اور

خَلْوَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَخَبَرِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

نبی رحمت کی تنہائی اور نبی رحمت کی آگاہی کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ دَعْوَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے بلاوے اور

وَدَرْسِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَدَرَقِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَدَرْكِ

نبی رحمت کے درس اور نبی رحمت کی ڈھال اور نبی رحمت کی عقل

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَدِيَارِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

وفہم اور نبی رحمت کے وطن مقدس کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ ذَقَنِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی مبارک تھوڑی۔

وَذَكَاءِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَذَكَاوَةِ نَبِيِّ

اور نبیٔ رحمت کی ذہانت اور نبیٔ رحمت کی تیز فہمی اور

الرَّحْمَةِ وَذِهْنِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

نبیٔ رحمت کے حافظے کے وسیلے سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ رَأْفَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کی مہربانی

وَرَحْمَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَرُحْمِ نَبِيِّ

اور نبیٔ رحمت کی رحمت وکرم اور نبیٔ رحمت کی ہمدردی

الرَّحْمَةِ وَرُشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

اور نبیٔ رحمت کی سچائی و ہدایت کے وسیلے سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ رِسَالَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کی پیغمبری

وَرِفَاقَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَرِيَاضَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

اور نبیٔ رحمت کی محبت اور نبیٔ رحمت کی نفس کُشی

جب بھی مانگو محبوب کریم ﷺ کے وسیلے سے مانگو

وَرِقَّتِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَرُقُعَاتِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور نبی رحمت کی نرم دلی اور نبی رحمت کے خطوط مبارکہ کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِیِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ زِیَارَتِ نَبِیِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے

الرَّحْمَةِ وَزَكَاتِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَزَجْرِ نَبِیِّ

دیدار اور نبی رحمت کی خیرات اور نبی رحمت

الرَّحْمَةِ وَزَلَّةِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی محبت آمیز تنبیہ اور نبی رحمت کے پس خوردہ کے وسیلہ سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِیِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ سَاعِدِ نَبِیِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی مبارک

الرَّحْمَةِ وَسِبْطَیْنِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَسَیْفِ نَبِیِّ

کلائی اور نبی رحمت کے دونوں نواسوں اور نبی رحمت کی تلوار

الرَّحْمَةِ وَسَطْوَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور نبی رحمت کے رعب و دبدبہ کے وسیلہ سے

جب بھی مانگو محبوب کریم ﷺ کے وسیلے سے مانگو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ سَمَاعَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے سننے کی

وَسَخَاوَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَسِیَاحَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَ

قوت اور نبی رحمت کی خیرات اور نبی رحمت کے سیر وسفر اور

سَطْوَۃِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَسِیَاسَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نبی رحمت کی عادت مبارکہ اور نبی رحمت کے ملکی انتظام کے وسیلے سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ شَانِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی عزت وتوقیر

وَشِعَارِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَشَعْرِ نَبِیِّ

اور نبی رحمت کے طریقہ اور نبی رحمت کے موئے

الرَّحْمَۃِ وَشَرِیْعَۃِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مبارک اور نبی رحمت کی شریعت کے وسیلہ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

اَلنَّبِیِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ شَبَابِ نَبِیِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیِ رحمت کی جوانی

الرَّحْمَةِ وَشَمَائِلِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَشَفَاعَتِ

اور نبیِ رحمت کی مبارک خصلتوں اور نبیِ رحمت کی

نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَشَهَامَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

شفاعت اور نبیِ رحمت کی بہادری کے وسیلے سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

اَلنَّبِیِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ صَوْلَتِ نَبِیِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیِ رحمت کے رعب

الرَّحْمَةِ وَصِيَانَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَصَدَاقَتِ

و دبدبہ اور نبیِ رحمت کی نگہبانی اور نبیِ رحمت کی

نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَصَبَاحَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

صاف گوئی اور نبیِ رحمت کی خوب روئی و گورے رنگ کے وسیلے سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

اَلنَّبِیِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ صُوْرَتِ نَبِیِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیِ رحمت کے چہرہ

الرَّحْمَةِ وَصَرَاحَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَصِفَاتِ

سُندر اور نبیٔ رحمت کی وضاحت اور نبیٔ رحمت کی

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَصَدَقَاتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

خوبیوں اور نبیٔ رحمت کی خیرات و عطا کے وسیلے سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ ضَبْطِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کے تحمل اور

ضِيَافَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَضَمَانَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ

نبیٔ رحمت کے کھانا کھلانے اور نبیٔ رحمت کی ذمہ داری و کفالت اور

ضِحْكِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَضَوْءِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

نبیٔ رحمت کی مسکراہٹ اور نبیٔ رحمت کے رخِ تاباں کی چمک کے وسیلے سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ طَاقَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کی طاقت و قوت

وَطَاعَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَطَبَابَتِ نَبِيِّ

اور نبیٔ رحمت کی عبادت گزاری اور نبیٔ رحمت کے طریقۂ علاج

الرَّحْمَةِ وَطِبِّ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

اور نبیٔ رحمت کے علم العلاج کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ طَلَبِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کی خواہش

وَطَلْعَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَطَرِيْقَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

اور نبیٔ رحمت کے دیدار باکمال اور نبیٔ رحمت کے تزکیہ باطن

وَطِيْنَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَطُهُوْرِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَطُمْطُرَاقِ

اور نبیٔ رحمت کی خو اور نبیٔ رحمت کی انتہائی پاکیزگی اور نبیٔ رحمت

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَطَنْطَنَةِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

کی شان و شوکت اور نبیٔ رحمت کے رعب کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ ظَرَافَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کی خوش طبعی

ظَهِيْرِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَظَفَرِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

اور نبیٔ رحمت کی مددگاری اور نبیٔ رحمت کی فتح و کامیابی کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ عَدْلِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے انصاف

وَعَقْلِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَعَطَاءِ نَبِيِّ

اور نبی رحمت کے شعور اور نبی رحمت کی بخشش و سخاوت

الرَّحْمَةِ وَعَظْمَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبَارَكَ

اور نبی رحمت کی بزرگی کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ عِبَادَاتِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی عبادتوں کے

الرَّحْمَةِ وَعَادَاتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَعَدَالَتِ

اور نبی رحمت کی پیاری خصلتوں کے اور نبی رحمت کی

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَعَلَالَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبَارَكَ

کچہری اور نبی رحمت کی بیماری مبارکہ کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ عِتْرَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے بیٹوں بیٹیوں اور

عِزَّتِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَعِصْمَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نبی رحمت کی آبرو اور نبی رحمت کی پارسائی کے وسیلے سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ عَاطِفَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے لطف وعنایت

عُطُوْفَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَعِبَاءِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور نبی رحمت کی نوازش اور نبی رحمت کے مبارک جبہ کے وسیلے سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ غَیْرَتِ نَبِیِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی شرم وحیاء

الرَّحْمَۃِ وَغَرَآئِبِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَغَوَامِضِ

اور نبی رحمت کے نوادرات اور نبی رحمت کے بھیدوں

نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَغَنَاءِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور نبی رحمت کی بے نیازی اور دولت مندی کے وسیلے سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ فَضْلِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی نیکی

الرَّحْمَةِ وَفَيْضِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَفَوْزِ نَبِيِّ

اور نبی رحمت کی بھلائی اور نبی رحمت کی

الرَّحْمَةِ وَفَضَائِلِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کامیابی اور نبی رحمت کی فضیلتوں اور نیکیوں کے وسیلے سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ فَتْحِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی

الرَّحْمَةِ وَفُتُوحَاتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَفُتُوَّتِ

جیت اور نبی رحمت کی کامیابیوں اور نبی رحمت کی

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَفَصِيْلِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جواں مردی اور نبی رحمت کی چار دیواری کے وسیلہ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ فَرِّ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت شان و عظمت

الرَّحْمَةِ وَفَرْقِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَفِرَاقِ نَبِيِّ

اور نبی رحمت کی مانگ مبارک اور نبی رحمت کی جدائی

الرَّحْمَةِ وَفِطْرَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

اور نبی رحمت کی پیدائش مبارک کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ فَرْحَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی شادمانی

وَفِرَاسَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَفَصَاحَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

اور نبی رحمت کی تیز فہمی اور نبی رحمت کی خوش کلامی

وَفِطَانَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَفَوْقِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

اور نبی رحمت کی ذہانت اور نبی رحمت کی برتری

وَفَمِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَفَهْمِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

اور نبی رحمت کے دہن مبارک اور نبی رحمت کے قوتِ عقل کے وسیلے سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ قَامَتِ نَبِیِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے قد

الرَّحْمَۃِ وَقَدَمِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَقَبَاءِ نَبِیِّ

مبارک اور نبی رحمت کے قدم مبارک اور نبی رحمت کی عربی

الرَّحْمَۃِ وَقَبُوْلِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پوشاک اور نبی رحمت کی رضامندی کے وسیلہ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج او پر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ قَالِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی گفتگو

وَقَلَمِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَقَبْرِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَقَصْرِ

اور نبی رحمت کے خامہ مبارک اور نبی رحمت کی تربت مطاہرہ اور نبی رحمت

نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَقِسْمَۃِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے ایوان عالی اور نبی رحمت کے مبارک نصیب کے وسیلہ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج او پر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ قِیَامِ نَبِیِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے کھڑے

الرَّحْمَةِ وَقُعُوْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَقُرْبِ نَبِيِّ

ہونے اور نبی رحمت کے بیٹھنے اور نبی رحمت کی نزدیکی

الرَّحْمَةِ وَقَوْلِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

اور نبی رحمت کی بات کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ قُرْآنِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے قرآن کریم

الرَّحْمَةِ وَقِرَاءَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَقَرَابَتِ نَبِيِّ

اور نبی رحمت کے قرآن پڑھنے اور نبی رحمت کی رشتہ داری

الرَّحْمَةِ وَقِيَادَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

اور نبی رحمت کی سرداری کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ كَتِفِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے کندھے

الرَّحْمَةِ وَكِتَابِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَكَبِدِ نَبِيِّ

مبارک اور نبی رحمت کی کتاب اور نبی رحمت کے مبارک

الرَّحْمَةِ وَكَهْفِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

جگر اور نبی رحمت کے غار (ثور و حرا) کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج او پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ كَثْرَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی بہتات

وَكَرَامَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَكَفَالَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ

اور نبی رحمت کی بزرگی اور نبی رحمت کی ضمانت اور

كُحُلِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَكَهْلِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ

نبی رحمت کے سرمہ مبارک اور نبی رحمت کی درمیانی عمر شریف اور

كُهُولَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَكَمَالِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

نبی رحمت کے شروعات بڑھاپا اور نبی رحمت کی کاملیت کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج او پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ لَحْنِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی سریلی آواز

وَلِسَانِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَلُطْفِ نَبِيِّ

اور نبی رحمت کی زبان مبارک اور نبی رحمت کی نرمی

الرَّحمۃِ و لطافتِ نبیّ الرَّحمۃِ ﷺ

اور نبیِ رحمت کی نزاکت کے وسیلہ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِیِّ الرَّحمۃِ وَارحمنا بِحُرمۃِ لمسِ نبیِّ الرَّحمۃِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے مس کرنے

وَلِحَافِ نبیِّ الرَّحمۃِ وَلمعاتِ نبیِّ الرَّحمۃِ وَلعابِ

اور نبی رحمت کی مبارک رضائی اور نبی رحمت کی کرنوں اور نبی رحمت

نبیِّ الرَّحمۃِ وَلذّتِ نبیِّ الرَّحمۃِ ﷺ

کے مبارک تھوک اور نبی رحمت کے مزہ و ذائقہ کے وسیلہ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِیِّ الرَّحمۃِ وَارحمنا بِحُرمۃِ مَجدِ نبیِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے شرف

الرَّحمۃِ وَ مَدّ نبیِّ الرَّحمۃِ وَمدینۃِ

اور نبی رحمت کی بلندی اور نبی رحمت کے مبارک

نبیِّ الرَّحمۃِ وَمدارجِ نبیِّ الرَّحمۃِ ﷺ

شہر اور نبی رحمت کے درجات اور رتبوں کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ مَدْحَتِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی ستائش

الرَّحْمَةِ وَمُحَبَّتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَمَرْحَمَتِ

اور نبی رحمت کے محبت و پیار اور نبی رحمت کی عنایت

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَمَنْفَعَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

اور نبی رحمت کے نفع و فائدہ کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ مِحَنِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی

الرَّحْمَةِ وَمَدْفَنِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَمَسْجِدِ نَبِيِّ

کوششوں اور نبی رحمت کی قبر انور اور نبی رحمت کی مسجد

الرَّحْمَةِ وَمَرْقَدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

مبارکہ اور نبی رحمت کی نوابگاہ کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِیِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ مِزَاجِ نَبِیِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کی طبیعت و

الرَّحْمَةِ وَمِزَاجِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَمُقَامِ نَبِیِّ

خاصیت اور نبیٔ رحمت کی ظرافت اور نبیٔ رحمت کے ٹھہراؤ

الرَّحْمَةِ وَمَكَارِمِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

کی جگہ اور نبیٔ رحمت کی خوبیوں اور بزرگیوں کے وسیلہ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِیِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ مَعْدِلَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کے انصاف اور

مُعَاوَنَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَمُرَاسَلَاتِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَمَعِیْشَتِ

نبیٔ رحمت کی مدد اور نبیٔ رحمت کی چٹھیوں اور نبیٔ رحمت کی

نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَمَصْلِحَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

مبارک زندگی اور نبیٔ رحمت کی مناسب تجویز و حکمت کے وسیلہ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِیِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ مَفْتُوْحَاتِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کے فتح کیے گئے علاقوں

مَوْعِظَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَمَیْمَنَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَمَنَاقِبِ

اور نبی رحمت کے پند و نصیحت اور نبی رحمت کی سعادت و برکت اور نبی

نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَمَنَاقِبَتِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رحمت کی تعریفوں اور نبی رحمت کی صفت و ثنا کے وسیلے سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ مَاءِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے پینے والے

الرَّحْمَةِ وَمَائِدَةِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَمَتَاعِ نَبِيِّ

مبارک پانی اور نبی رحمت کے دستر خوان عالیہ اور نبی رحمت کی دولت و

الرَّحْمَةِ وَمَتَانَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سامان اور نبی رحمت کی سنجیدگی کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ نَادِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے بلاوے

الرَّحْمَةِ وَنِدَاءِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَنُدَمَاءِ نَبِيِّ

اور نبی رحمت کی صدا اور نبی رحمت کے ساتھیوں (صحابہؓ)

الرَّحْمَةِ وَنُدْرَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

اور نبیٔ رحمت کی عمدگی کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ نِيَّتِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کے دلی

الرَّحْمَةِ وَنُطْقِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَنَظَرِ نَبِيِّ

ارادہ اور نبیٔ رحمت کی صفت گویائی اور نبیٔ رحمت کی نگاہ

الرَّحْمَةِ وَنِظَامَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

مبارک اور نبیٔ رحمت کے انتظام حکومت کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ نُزْهَتِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبیٔ رحمت کی تروتازگی

الرَّحْمَةِ وَنِظَافَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَنُصْرَتِ نَبِيِّ

اور نبیٔ رحمت کی پاکیزگی و طہارت پسندی اور نبیٔ رحمت فتح و

الرَّحْمَةِ وَنِشَاطِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ﷺ

کامیابی اور نبیٔ رحمت کی فرحت و شادمانی کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ نُوْرِ نَبِيِّ

رحمت والے نبیؐ کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی تجلی

الرَّحْمَةِ وَنَعْتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَنَفْسِ نَبِيِّ

اور نبی رحمت کی مدح و تعریف اور نبی رحمت کے مقدس

الرَّحْمَةِ وَنَفَاسَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبَارَكَ

سانس اور نبی رحمت کی صفائی و خوبی کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ نُبُوَّتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی رسالت

وَنَجَابَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَنَاقَةِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَنِسْبَتِ نَبِيِّ

اور نبی رحمت کی شرافت اور نبی رحمت کی اونٹنی اور نبی رحمت کے

الرَّحْمَةِ وَنَسَبِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبَارَكَ

تعلق اور نبی رحمت کے پدری سلسلہ نسل (باپ دادے) کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

جب بھی مانگو محبوبِ کریم ﷺ کے وسیلے سے مانگو

اَلنَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ نَعْلِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے مقدس

اَلرَّحْمَةِ وَنَوَافِلِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَنَوْمِ نَبِيِّ

جوتوں اور نبی رحمت کی رکعات زائدہ اور نبی رحمت کی نیند

اَلرَّحْمَةِ وَنِسَاءِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور نبی رحمت کی ازواج مطہرات کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

اَلنَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ نَضْرَتِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی تازگی

اَلرَّحْمَةِ وَنَضَارَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَنِطَاقِ نَبِيِّ

وشگفتگی اور نبی رحمت کی لطافت ونفاست اور نبی رحمت کے پٹکہ

اَلرَّحْمَةِ وَنَبْضِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(کمربند) اور نبی رحمت کی مقدس رگ جان کی حرکت کے وسیلے سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

اَلنَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ وَصْلِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی ملاقات

الرَّحْمَةِ وَوِصَالِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَوَصْفِ نَبِيِّ

رب اور نبی رحمت کے واصل باللہ ہونے اور نبی رحمت

الرَّحْمَةِ وَوُسْعَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی خوبی اور نبی رحمت کی کشادہ قلبی کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ وَجَاهَتِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کے رخ تاباں

الرَّحْمَةِ وَوَسَاطَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَوَضَاحَتِ نَبِيِّ

کے رعب اور نبی رحمت کے مبارک وسیلہ اور نبی رحمت کی تشریح

الرَّحْمَةِ وَوِلَادَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

و توضیح اور نبی رحمت کے میلاد مقدس کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ وَجْهِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی شکل شریفہ

الرَّحْمَةِ وَوَجْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَوُجُوْدِ نَبِيِّ

اور نبی رحمت کے شوق عبادت کی لذت اور نبی رحمت کے مبارک

الرَّحْمَةِ وَوِرْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جسم اور نبی رحمت کے معمولِ عبادت کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ وَعْظِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی تقریر و

الرَّحْمَةِ وَوَرَعِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَوَهْبِ نَبِيِّ

نصیحت اور نبی رحمت کی پرہیزگاری اور نبی رحمت بخشش و عطا

الرَّحْمَةِ وَوَطَنِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اور نبی رحمت کے مقدس دیس (مکہ مدینہ) کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ وَقْرِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی عظمت اور

وَقَارِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَوَظَائِفِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَوِلَايَتِ نَبِيِّ

نبی رحمت کے جاہ و جلال اور نبی رحمت کی روزانہ پڑھی جانیوالی دعاؤں اور نبی

الرَّحْمَةِ وَوَصِيَّتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

رحمت کی سلطنت اور نبی رحمت کی ہدایت و وعظ کے وسیلہ سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ هَجْرِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهِجْرَتِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی مفارقت و جدائی اور نبی

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهَيْبَتِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

رحمت کے وطن مکہ کو چھوڑنے اور نبی رحمت کے جلال و دبدبہ کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ هُجْعَةِ نَبِيِّ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی استراحت و

الرَّحْمَةِ وَهُجُوْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهُجُوْعِ نَبِيِّ

نیند اور نبی رحمت کی شب بیداری اور نبی رحمت کے آرام و راحت

الرَّحْمَةِ وَهُدُوْنِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اور نبی رحمت کی صلح و آشتی کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَةِ هَمَمِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهُدٰى

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی جرأتوں اور نبی

نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَھَدَفِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

رحمت کی ہدایت اور نبی رحمت کے نشانہ مبارک (تیر کا) کے وسیلے سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ یُسْرِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَیَسَارِ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی خوشحالی اور نبی رحمت

نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَیَدِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

کے بائیں ہاتھ (بائیں جانب) اور نبی رحمت کے دست مقدس کے وسیلے سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَارْحَمْنَا بِحُرْمَۃِ یُمْنِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَ

رحمت والے نبی کے اور رحم فرما ہم پر نبی رحمت کی اقبال مندی و سعادت اور نبی

یَمِیْنِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَیَقِیْنِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

رحمت کے دائیں ہاتھ مبارک (دائیں جانب) اور نبی رحمت کے اعتبار کے وسیلے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمَلْجَانَا وَ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک و آقا اور ہماری جائے پناہ اور

مَاْوٰنَا وَغَوْثِنَا وَغَیْثِنَا وَغِیَاثِنَا وَمُغِیْثِنَا وَ

ہمارے ماویٰ اور ہمارے فریاد رس اور ہمارے لئے سحاب رحمت و ہمارے فریاد سننے والے اور ہمارے لئے رحمت

وَنُوْرِ قُلُوْبِنَا وَنُوْرِ صُدُوْرِنَا وَنُوْرِ عُيُوْنِنَا

کی بارش اور روشنی ہمارے دلوں کی اور روشنی ہمارے سینوں کی اور روشنی ہماری آنکھوں کی

وَنُوْرِ بُيُوْتِنَا وَنُوْرِ عُلُوْمِنَا وَنُوْرِ قُبُوْرِنَا وَ

اور روشنی ہمارے گھروں کی اور روشنی ہمارے علموں کی اور روشنی ہماری قبروں کی اور

مَالِكِ مِلْكِ رَبِّنَا وَقَاسِمِ رِزْقِنَا وَعَالِمِ اَعْمَالِنَا

ہمارے رب کی ملکیت کے مالک اور ہمارے رب کی اجازت سے ہمارے رزق تقسیم کرنے والے اور ہمارے اچھے

وَوَارِثِ خَزَائِنِ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِاِذْنِ اللهِ

برے عملوں کے جاننے والے اور زمینوں آسمانوں کے خزانوں کے والی اللہ بلند و برتر کی اجازت

تَعَالٰى اَعْنِىْ رَسُوْلَ اللهِ وَرَسُوْلَنَا حَبِيْبَ اللهِ

سے میری مراد اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہمارے رسول اللہ کے محبوب

وَحَبِيْبَنَا نَبِيَّ اللهِ وَنَبِيَّنَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدً

اور ہمارے محبوب اللہ کے نبی اور ہمارے نبی ہمارے سردار حضرت محمد

رَّسُوْلَ اللهِ ﷺ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

رسول اللہ ہیں اور اوپر ان کی آل کے اور انکے اصحاب کے

وَاَوْلَادِهٖ وَبَنَاتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَيْهِ

اور انکے بیٹوں کے اور انکی بیٹیوں کے اور انکی بیویوں کے اور برکتیں اور سلام اور رحمتیں بھیج ان پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ

اے اللہ درود بھیج اوپر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر

وَقَطَرَاتِ الْبِحَارِ وَعَدَدِ الْاَزْهَارِ وَعَدَدِ

اور سمندروں کے قطرات کے برابر اور پھولوں کی تعداد کے برابر اور پھلوں کی تعداد کے

الثِّمَارِ وَعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

برابر اور تمام میدانوں کے ریگ کے برابر اور برکتیں اور سلام بھیج قیامت کے دن تک

وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَجَمِيْعِ

اور اوپر تمام انبیاء کرام کے اور تمام رسولوں کے اور تمام

الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلَى الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ

مقرب فرشتوں کے اور اوپر تمام صحابہؓ و تابعینؒ کے

خُصُوْصًا عَلٰى رَفِيْقِ الْمُصْطَفٰى فِى الْغَارِ صَاحِبِ

بالخصوص رسول اللہ کے غار والے ساتھی صاحب عزت

الْعِزِّ وَالْاِفْتِخَارِ اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ

اور فخر والے انبیاء کرام کے بعد تمام انسانوں سے حقیقتاً

بِالتَّحْقِيْقِ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ اَبِىْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

بہت ہی فضیلت والے ہمارے سردار حضرت عبداللہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

وَعَلٰى صَاحِبِ الْعَدْلِ وَالْاِحْتِسَابِ سَيِّدِنَا

اور اوپر عدل و انصاف کرنے والے اور احتساب کرنے والے ہمارے سردار

عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى صَاحِبِ الْحَيَاءِ

حضرت عمر بن خطاب کے اور اوپر شرم و حیاء والے

وَالْعِرْفَانِ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

اور معرفت والے ہمارے سردار حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَعَلٰى اَسَدِ اللهِ الْغَالِبِ سَيِّدِنَا عَلِيِّ ابْنِ اَبِي

اور اوپر اللہ کے غالب شیر ہمارے سردار حضرت علی ابن ابی

طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَعَلٰى سِبْطَيْنِ السَّيِّدَيْنِ سَيِّدِنَا

طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اوپر دونوں نواسوں اور دونوں سرداروں ہمارے

الْحَسَنِ وَ سَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَعَلٰى

سردار حضرت حسن اور ہمارے سردار حضرت حسین کے رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اوپر

اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

اُن دونوں کی والدہ ماجدہ عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ زہرا کے رضی اللہ عنہا

وَعَلٰى سَائِرِ بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى جَمِيعِ

اور اوپر نبی علیہ السلام کی تمام بیٹیوں کے اور اوپر آپ صلی اللہ

اَزْوَاجِهِ خُصُوصًا سَيِّدَتِنَا خَدِيجَةَ الْكُبْرٰى

علیہ وسلم کی تمام بیویوں کے بالخصوص ہماری سردار حضرت خدیجۃ الکبریٰ

وَسَيِّدَتِنَا عَائِشَةَ الصِّدِّيقَةِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَعَلٰى

اور ہماری سردار حضرت عائشہ صدیقہ کے رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور اوپر

عَمَّيْنِ الشَّرِيفَيْنِ الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ

آپ کے دونوں چچاؤں دونوں معزز دونوں بزرگ تمام لوگوں کے درمیان

سَیِّدِنَا حَمْزَۃَ وَسَیِّدِنَا الْعَبَّاسِ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

ہمارے سردار حضرت حمزہ اور ہمارے سردار حضرت عباس کے رضی اللہ تعالیٰ عنہما

وَعَلٰی سَائِرِ الصَّحَابَۃِ وَالتَّابِعِیْنَ وَمَنْ

اور اوپر تمام صحابہ کرام اور تابعین عظام کے اور وہ جو

تَبِعَهُمْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ۔

اُن کی اتباع کریں۔ قیامت کے دن تک

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَیْنَا وَلِمَشَائِخِنَا

اے اللہ بخش دے ہمکو اور ہمارے ماں باپ کو اور ہمارے مُرشدوں کو

وَلِاَسَاتِذَنَا وَلِاَحْبَابِنَا وَلِجَمِیْعِ اُمَّۃَ

اور ہمارے اُستاذوں کو اور ہمارے دوستوں کو اور ہمارے نبی اور ہمارے

نَبِیِّنَا وَرَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام اُمت کو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاَخِیْ وَاَوْلَادِیْ

اے اللہ معاف فرما دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور میرے بھائی کو اور میرے بیٹوں کو

وَبَنَاتِیْ وَاُسْتَاذِیْ وَاُسْرَتِیْ وَجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور میری بیٹیوں کو اور میرے اُستاذوں کو اور میرے خاندان کو اور تمام مومن مردوں کو

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِحُرْمَۃِ رَسُوْلِ

اور تمام مومن عورتوں کو اور تمام مسلمان مردوں کو اور تمام مسلمان عورتوں کو دونوں جہان کے

الثَّقَلَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلَّمْ

رسول دونوں قبلوں (کعبہ و بیت المقدس) کے امام حرم مکہ و مدینہ کے نبی کے وسیلے سے

اَللّٰهُمَّ اشْفِ لِاُمِّیْ وَاَبِیْ وَاَخِیْ وَاَوْلَادِ اَخِیْ وَبَنَاتِ

اے اللہ شفا عطا فرما میری والدہ کو اور میرے باپ کو اور میرے بھائی کو اور میرے بھائی کے بیٹوں کو اور میرے

اَخِیْ وَزَوْجَةِ اَخِیْ وَاَوْلَادِیْ وَبَنَاتِیْ وَزَوْجَتِیْ وَ

بھائی کی بیٹیوں کو اور میرے بھائی کی بیوی کو اور میرے بیٹوں کو اور میری بیٹیوں کو اور میری بیوی کو اور

اشْفِنِیْ وَاِنَّكَ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ

مجھے شفا دے اور بیشک تو ہی شفا دیتا ہے نہیں شفا ملتی مگر تیری شفا سے۔

اَللّٰهُمَّ اشْفِ لِاُمِّ اُمِّیْ وَاَخِ اُمِّیْ وَاُخْتِ اُمِّیْ وَ

اے اللہ شفا عطا فرما میری ماں کی ماں (نانی) کو اور میری ماں کے بھائی (ماموں) کو اور میری ماں کی بہن (خالہ) کو

اَخِ اَبِیْ وَاُخْتِ اَبِیْ وَرِجَالِ اُسْرَتِیْ وَنِسَاءِ

اور میرے باپ کے بھائی (چاچا) کو اور میرے باپ کی بہن (پھوپھی) کو اور میرے خاندان کے مردوں کو اور میرے

اُسْرَتِیْ وَاَخَوَاتِ اُسْرَتِیْ وَاِخْوَانِ اُسْرَتِیْ

خاندان کی عورتوں کو اور میرے خاندان کی بہنوں کو اور میرے خاندان کے بھائیوں کو

وَاِنَّكَ اَنْتَ الشَّافِیْ ۔

اور بے شک تو ہی شفا دیتا ہے

وَاغْفِرْ لِجَدِّیْ وَجَدَّتِیْ وَاَبِ اُمِّیْ وَاِنَّكَ غَفُوْرٌ

اور بخش دے میرے دادا کو اور میری دادی کو اور میری ماں کے باپ (نانا) کو بیشک تو ہی بخشنے

الرَّحِیْمِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَاَنْتَ

والا مہربان ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے اور تو

رَبُّنَا وَرَبُّ الْعٰلَمِیْنَ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

ہمارا رب ہے، اور تو تمام جہانوں کا رب ہے ہم پر رحم فرما تمام رسولوں کے سردار

رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ

تمام جہانوں کی رحمت مسافروں کے غمخوار۔ پہلوں اور پچھلوں

وَالْاٰخِرِیْنَ رَاحَتِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ

کے سردار عاشقوں کے دل کی راحت صاحب اشتیاق لوگوں کے دل کی

شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

مُراد عارفوں کے آفتاب ہمارے سردار حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے

اَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اٰمِیْنَ ثُمَّ اَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اٰمِیْنَ۔

میں عرض گذار ہوں! الٰہی قبول فرمائیں پھر عرض گذار ہوں الٰہی قبول فرما۔

جس
نے
پڑھا
من کی
مراد
پالی

نحمده ونصلی ونسلم علی رسوله الکریم

اما بعد

فاعوذبالله من الشیطن الرجیم

بسم الله الرحمن الرحیم

محبت سے درودوسلام

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول الله

وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب الله

محترم قارئین کرام! آٹھ سو سال سے زیادہ مدت ہوئی۔ مصر کے معروف عالم دین کو فالج جیسی تباہ کن بیماری نے آلیا۔ جس کی بناء پر وہ نہ صرف کارہائے زندگی سے محروم ہو گئے بلکہ اپنی زندگی سے بھی عاجز ہو گئے۔ مایوسی نے ان پر غلبہ کرلیا۔ اسی مایوسی و ناامیدی کے عالم میں انہیں ایک خیال آیا جس کے تحت انہوں نے ایک قصیدہ لکھا۔ اگلی ہی صبح انہیں فالج جیسے مہلک مرض سے نجات مل گئی۔ ہوتے ہوتے یہ خبر مصر کے ایک حکمران ملک الظاہر کے وزیر بہاؤالدین تک پہنچی جس نے اس قصیدہ کی ایک نقل حاصل کی اور پھر ساری عمر اس کو حرز جاں بنائے رکھا۔ وہ روزانہ برہنہ پا اور برہنہ سر کھڑے ہو کر اس کو سنتا۔ اس قصیدہ کی بدولت اس نے دین و دنیا کی دولت پالی۔ اس کے کئی بگڑے ہوئے کام سنور گئے اور کئی آفتیں اور بلائیں ٹل گئیں۔ پھر اسی وزیر کے فرمان نویس سعد الدین فاروقی کو آشوب چشم کا عارضہ لاحق ہوا جس سے بینائی جاتی رہی۔ مایوسی اور ناامیدی نے اسے گھیر لیا اور اس کے لئے چشم زدن میں دنیا اندھیر ہو گئی۔ عالم خواب میں کسی نے اسے کہا کہ "بہاؤالدین سے قصیدہ لے کر آنکھوں سے لگاؤ"۔ آنکھ کھلتے ہی وہ وزیر کے پاس گئے۔ انہوں نے قصیدہ کو لے کر آنکھوں سے لگایا اور چند لمحوں میں کھوئی ہوئی بصارت واپس آ گئی۔ اس کی اندھیر دنیا پھر سے روشن ہو گئی۔

آج کے سائنسی دور میں لوگ تسلیم نہیں کریں گے کہ ایک قصیدہ پڑھنے سے بینائی واپس آ سکتی ہے یا پھر بگڑے کام سنور سکتے ہیں۔ فالج جیسی مہلک بیماری سے نجات مل سکتی ہے لیکن ایسے لوگ بھی ہیں جو دور جدید کی تمام تر ترقی اور سائنسی عروج کے باوجود تسلیم کرتے ہیں کہ معجزے آج بھی نہ صرف رونما ہو سکتے ہیں بلکہ رونما ہو رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں ایک جرمن مستشرق نے محبوب کریم ﷺ کے بارے میں جرمن زبان میں ایک کتاب لکھی جس میں ایک جگہ تحریر کیا کہ "آج کے دور میں معجزات کے ظہور کو تسلیم کرنا بہت مشکل ہے اور جو کوئی تسلیم کرے گا اسے پاگل قرار دیا جائے گا۔ میں خود بھی سائنسی ترقی کے اس زمانے میں معجزات کو نہیں مانتا لیکن میں نے محبوب کریم ﷺ کی حیات طیبہ کا مطالعہ کیا ہے اور ان کے فیضان و برکات کا جائزہ لیا ہے تو مشاہدہ کر کے حیران رہ گیا ہوں کہ وہ پیغمبر جو آج سے پندرہ سو برس قبل ظہور پذیر ہوئے ان کی قوم بالخصوص عربوں پر ان کے فیوض و برکات کا سلسلہ صدیاں گزر جانے کے باوجود آج بھی جاری و ساری ہے' عرب کے ریگ زار میں جہاں صدیوں سے نہ کچھ اگتا اور نہ پیدا ہوتا تھا تا حد نظر لق و دق صحرائی

نظر آتا تھا' وہاں کے باشندے آج دنیا کے امیر ترین لوگوں میں شمار ہوتے ہیں۔اسی وسیع و عریض ریگستان کے نیچے سے سیال دولت نکل آئی ہے اور نبی امی ﷺ کے نام لیوا آج دنیا کے امیر ترین افراد میں شامل ہیں۔عرب کے بادیہ نشیں افراد آج لمبی لمبی مرسڈیز کاروں میں گھومتے پھرتے اور بوئنگ طیاروں میں جابجا اڑتے پھرتے ہیں۔یہ جرمن مستشرق آگے چل کر لکھتا ہے کہ ''جس پیغمبر ﷺ کے فیض و برکت کا یہ عالم ہے کہ اس کی رحلت کے پندرہ سو برس بعد اس کی قوم دولت مند ہو گئی ہے کیا یہ موجودہ صدی کا سب سے بڑا معجزہ نہیں ہے اور اگر بعد از وفات النبی ﷺ پر معجزہ ظہور پذیر ہو سکتا ہے تو پھر ان کی زندگی میں بھی جن معجزات کا ذکر ملتا ہے وہ یقیناً ظہور پذیر ہوئے ہوں گے اور وہ سب سچے بھی ہوں گے۔سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر وہ قصیدہ کونسا تھا جس سے لکھنے والے کا مرض جاتا رہا' پڑھنے والے کی مصیبتیں دور ہو گئیں اور آنکھوں سے لگانے والے کی بینائی لوٹ آئی۔دراصل عرف عام میں یہ قصیدہ ''قصیدہ بردہ'' کے نام سے مشہور ہے جسے مصر کے مشہور امام بوصیری رحمتہ اللہ علیہ نے لکھا تھا اور حکیم الامت علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے فارسی کلام میں دو مقامات پر حضرت امام بوصیری رحمتہ اللہ علیہ کا ذکر کیا ہے اور ان کے حوالے سے محبوب دو جہاں ﷺ سے اپنے مرض کے لئے شفا طلب کی ہے وہ ایک جگہ فرماتے ہیں ۔

اے بوصیری را ردا بخشدۂ
بربط سلما مرا بخشندۂ

''یارسول اللہ ﷺ! آپ نے بوصیری رحمتہ اللہ علیہ کو اپنی چادر رحمت عطا فرمائی اور مجھے بربط سلمیٰ یعنی اپنی نغمہ سرائی کا اعزاز بخشا ہے'' اور دوسری جگہ ایک طویل نظم بحضور رحمت للعالمین ﷺ میں فرماتے ہیں۔

چوں بوصیری از تو می خواہم کشور
تا بمن باز آید آں روزے کہ بود

''یعنی یارسول اللہ ﷺ! میں چاہتا ہوں کہ بوصیری رحمتہ اللہ علیہ کی طرح میری مشکل بھی آسان ہو جائے اور میرا مرض بھی جاتا رہے اور میری صحت پہلے کی طرح بحال ہو جائے' میرے گزرے ہوئے دن واپس آ جائیں''۔

آیئے! ذرا تاریخ کے اوراق کی ورق گردانی کرتے ہیں اور اس قصیدہ اور صاحب قصیدہ کے کچھ حالات معلوم کرتے ہیں۔تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ محمد بن سعید المعروف علامہ بوصیری یکم شوال ۶۰۸ ہجری بمطابق ۷ مارچ ۱۲۱۳ء میں مصر کے ایک قصبہ دلاص میں پیدا ہوئے۔آپ قبیلہ منہاجہ سے تعلق رکھتے تھے جس کی وجہ سے بعض تذکرہ نگار آپ کو منہاجی اور مقام ولادت کی وجہ سے دلاصی اور مقام سکونت کی وجہ سے بوصیری لکھتے آئے ہیں۔بعض تذکروں میں آپ کا نام شرف الدین محمد بن سعید بوصیری مصری لکھا ہے۔آپ نے ۱۳ سال کی عمر میں قرآن پاک حفظ کیا اور دیگر علوم اسلامیہ میں یک گونہ کمال حاصل کیا۔

آپ کے کلام میں جن اصطلاحات اور تعلیمات کا ذکر ملتا ہے ان سے پتہ چلتا ہے کہ آپ علم حدیث، سیر، مغازی اور علم کلام میں پوری صلاحیت اور دسترس رکھتے تھے۔ وہ علم ادب، بدیع، بیان اور صرف ونحو میں مشاق دکھائی دیتے ہیں۔ آپ کا مجموعہ کلام دیوان بوصیری کے نام سے مصر میں کئی بار شائع ہوا۔ انگریزی اور جرمن زبانوں میں اس کے تراجم ہوئے۔ اہل علم نے آپ کے شاعرانہ کمالات اور ادبی مقام پر داد و تحسین پیش کی ہے۔ شیخ الاسلام علامہ جلال الدین سیوطی، علامہ ابن العماد حنبلی ابن شاکر، کبتی، پطرس بستائی (صاحب ادب العرب) ابن سید الناس جیسے علماء نے بڑی فراخدلی سے آپ کے علمی کمالات کا اعتراف کیا ہے حتیٰ کہ انگلستان کے نکلسن اور آربری جیسے مستشرقین نے بھی آپ کی جلالت علمی کی داد دی ہے۔

آپ ابوالعباس احمد المرسی (متوفی ۶۸۲ ہجری) کے مرید تھے اور اپنے زمانہ کے رواج کے مطابق فکر معاش کو دور کرنے کے لئے وزیر زین الدین یعقوب بن زبیر کے ہاں شاہی کاتب کے طور پر کام کرتے رہے۔ بعدازاں کئی دوسرے درباروں تک رسائی حاصل کی۔ عمر کا ایک حصہ اس بادیہ میں گزارنے کے بعد اپنے آپ کو ثناخوانی محبوب کریم ﷺ کے لئے وقف کر دیا اور پھر عمر بھر کوئے محبوب ﷺ سے باہر قدم نہ رکھا۔ تاریخ کے مطابق جس دور میں علامہ بوصیری پیدا ہوئے اس وقت مصر انقلابی دور سے گزر رہا تھا۔ سلطان صلاح الدین ایوبی کا بھائی الملک العادل ابوبکر مصر و شام کا حکمران تھا مگر اس کی وفات کے بعد ایوبیوں میں خانہ جنگی فروغ ہوگئی۔ ایران، توران، عباسیوں اور خوارزمیوں کی باہمی کش مکش کا میدان بنے ہوئے تھے۔ مصر شام صلیبیوں کے حملوں کے علاوہ باہمی آویزشوں کا شکار تھے۔ شمال سے تاتاری حملہ آور ہو رہے تھے، ان حالات میں اسلام پر دور ابتلا طاری تھا۔ ان حالات نے علامہ بوصیری پر گہرہ اثر ڈالا۔ آپ نے دس سال کی مدت بیت المقدس میں عبادت و ریاضت میں بسر کی۔ پھر سرزمین حجاز چلے گئے اور اپنی شیخ کے قدموں میں سکون کی دولت حاصل کرتے رہے۔ برطانوی مستشرق پروفیسر نکلسن نے آپ کے عہد کو شاندار تاریخ کا المناک اختتامیہ قرار دیا ہے۔ اگرچہ ترک مغل اور ایرانی سلطنتیں قائم ہوگئیں لیکن غازیان اسلام کا وہ قافلہ کہاں چلا گیا تھا جو مدینۃ النبی ﷺ سے نکل کر مشرق و مغرب میں پھیل گیا تھا۔ بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں عہد رفتہ کی یہ عظمتیں عرب کے صحراؤں، مرناطہ کے سبزہ زاروں اور دریائے نیل کی وادیوں میں بکھری دکھائی دیتی ہیں لیکن انہی مدہم روشنیوں میں علم و ادب کا لٹا کارواں شکست خوردہ قوم اور احساس شکست سے دوچار قافلہ بہرحال سرگرم سفر نظر آتا ہے۔ معاشرہ بے منزل، بے مقصد اور بغیر کسی نصب العین کے جی رہا تھا۔ اس دور کا ادب مایوسی اور قنوطیت کا ادب تھا جس میں علامہ بوصیری نے لب کشائی کی تاہم ان ناگفتہ بہ حالات میں بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے ایسا ادب پارہ پیش کیا ہے جسے قصیدہ بردہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

قصیدہ بردہ

مصنف نے قصیدہ کو دس فصلوں میں تقسیم کیا ہے۔ ہر فصل میں محبوب دو جہاں ﷺ کے محاسن کو انوکھے

انداز سے پیش کیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ علامہ نے عاشقان محبوب کریم ﷺ کے لئے قابل قدر سامان جمع کیا ہے۔ میلاد پاک سے لے کر وصال مبارک تک آپ ﷺ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔ قصیدہ کے کل اشعار کی تعداد ۱۶۳ ہے اور اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ ہر زمانے اور ہر دور میں اس سے اہل دل روشنی حاصل کرتے رہے اور اپنے ایمان کو جلا بخشتے رہے۔ اہل حاجت اپنی حاجتوں ضرورتوں اور مشکلوں کو حل کرنے کے لئے اس کو پڑھتے رہے اور کامیابی سے ہمکنار ہوتے رہے۔ مقدس عبادت گاہوں کے در و دیوار اس سے مزین رہے اور اہل اللہ کی پاکیزہ مجالس میں اب تک اسے خشوع و خضوع سے پڑھا اور سنا جاتا ہے۔

ترکی کے مشہور عالم اور ماہر کتابیات علامہ مصطفیٰ ابن عبداللہ المعروف بہ چلپی خلیفہ و کاتب چلپی نے اپنی شہرہ آفاق کشف الظنون جلد دوم مطبوعہ استنبول ۱۹۴۳ء میں قصیدہ بردہ کے بارے میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ عربی زبان میں اس قصیدہ کی چالیس شرحیں نظر سے گزری ہیں۔ قصیدہ کے ہر شعر کے پہلے مصرع کو لے کر اس کے ہم قافیہ و ردیف پانچ مصرعوں کے اضافہ کو ''تسبیع'' کہتے ہیں۔ نو تشطیریں (ہر شعر کے درمیان میں دو مصرعوں کا اضافہ تشطیر کہلاتا ہے اور کئی تذییلیں (ہر شعر کے نیچے چند مصرعوں کے اضافہ کو تذییل کہتے ہیں) اور سینکڑوں تضمینیں لکھی گئی ہیں۔ ان شرحوں اور تضمینوں کے علاوہ قصیدہ بردہ کے متعدد زبانوں میں تراجم کئے گئے۔ جن میں لاطینی' جرمن' فرانسیسی' انگریزی' فارسی' ملائی' اردو' ترکی اور پنجابی شامل ہیں۔ اردو ترجموں میں خان بہادر محمد حسین خاں' مولانا عزیز الدین بہاولپوری مطبع مجیدی کانپوری' تاج کمپنی لاہور اور مولانا نور بخش توکلی' علی محسن صدیقی اور محمد فضل احمد عارف کا ترجمہ مقبول ہیں۔ مولانا عزیز الدین نے سرائیکی زبان میں ترجمہ کیا۔ پنجابی کے اکثر تراجم شعروں کی صورت میں کئے گئے۔ مولانا نبی بخش حلوائی مؤلف تفسیر نبوی ﷺ کا ترجمہ بہت مقبول ہوا۔ اسی طرح جاوا انڈونیشیا میں جاوی زبان میں ترجمہ ہوا جو ۱۳۱۳ھ میں طبع ہوا۔ ۱۹۴۵ء میں علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری نے نہایت آسان زبان میں ترجمہ کیا اور تشریح لکھی جو ۱۹۴۹ء میں شائع ہوئی۔

تصنیف کا واقعہ

اب ہم قصیدہ بردہ کی تصنیف کے واقعہ کی جانب آتے ہیں۔ تذکرہ نگاروں نے لکھا ہے کہ علامہ بوصیری جنہوں نے مختلف درباروں سے وابستگی کے ایام میں سلاطین و امراء کی تعریف و توصیف کے لئے قصائد لکھے اور اس میں مہارت حاصل کر چکے تھے۔ ایک روز دربار سلطانی سے اپنے گھر واپس آ رہے تھے کہ راستے میں ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی۔ جنہوں نے باتوں باتوں میں علامہ بوصیری سے پوچھا کہ آیا انہوں نے کبھی خواب میں جان کائنات ﷺ کی زیارت کی ہے جس کا جواب علامہ نے نفی میں دیا۔ علامہ فرماتے ہیں کہ اس سوال کے بعد میرے دل میں محسن کائنات ﷺ کے عشق اور محبت کا جذبہ بیدار ہو گیا اور اشتیاق اس قدر بڑھا کہ میں اپنے دل میں سوائے عشق محبوب کریم ﷺ اور کچھ بھی محسوس نہ کرتا تھا۔

فرماتے ہیں ایک روز رات کو سویا تو خواب میں محبوب عالم ﷺ کے دیدار پرانوار سے فیض یاب ہوا اور میں نے شاہ خوباں ﷺ کو صحابہ رضی اللہ عنہم کی جماعت میں اس شان سے دیکھا گویا چاند ستاروں کے جھرمٹ میں چمک رہا ہو۔ آنکھ کھلی تو اپنے دل کو مقدس ہستی کی محبت کے جذبہ سے سرشار پایا جس کے بعد یہ محبت تاحیات ایک لمحہ بھی مجھ سے جدا نہ ہوئی۔ چنانچہ انہوں نے عنفوان محبت میں قصیدہ مضریہ اور ہمزیہ لکھے جو محسن کائنات ﷺ کی شان میں تھے۔ بوصیری فرماتے ہیں کہ اس کے بعد ایک روز مجھ پر اچانک فالج کا حملہ ہوا جس سے میرے جسم کا نصف حصہ بیکار ہو گیا۔ اس حالت میں دل نے مشورہ دیا کہ محبوب کریم ﷺ کی مدحت میں قصیدہ لکھوں اور اس کے ذریعے باب الشفاء سے اپنے لئے شفا طلب کروں۔ چنانچہ اسی حالت میں میں نے قصیدہ لکھا۔ فراغت کے بعد رات کو سویا تو عالم خواب میں مسیح کونین اور شفائے دارین ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ علامہ بوصیری فرماتے ہیں کہ اسی عالم رویا میں میں نے رحمت دوجہاں ﷺ کی خدمت اقدس میں قصیدہ پڑھا۔ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ اختتام پر میرے جسم پر اپنا دست شفقت پھیر رہے ہیں اور جب آنکھ کھلی تو میں نے اپنے آپ کو صحت یاب پایا۔ دوسری روایت ہے کہ قصیدہ سننے کے بعد رحمت کائنات ﷺ نے خوش ہو کر اپنی چادر رحمت بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کو عطا فرمائی۔ جس کے اوڑھتے ہی فالج کا مرض جاتا رہا۔ امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ مزید لکھتے ہیں کہ اگلی صبح کو میں خوشی و مسرت کے عالم میں مسجد میں نماز کی ادائیگی کے لئے جا رہا تھا کہ راستے میں شیخ ابوالرجار رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات ہوئی جنہوں نے فرمایا کہ بوصیری (رحمۃ اللہ علیہ) وہ قصیدہ تو سناؤ جو آپ نے حال ہی میں لکھا ہے۔ میں نے کہا کہ میں نے تو بہت سے قصائد لکھے ہیں آپ کونسا سننا چاہتے ہیں؟ جس پر انہوں نے میرے قصیدہ کا پہلا شعر (مطلع) سنا دیا۔

امن تذکر جیران م بذی سلم

مرجت دمعا جری من مقلۃ بدم

مطلع سن کر میں بہت حیران ہوا کیونکہ ابھی تک میں نے یہ قصیدہ کسی کو سنایا نہیں تھا۔ میں نے کہا یا ابوالرجاء (رحمۃ اللہ علیہ)! یہ قصیدہ آپ نے کہاں سے سنا ہے۔ میں نے سوائے فخر موجودات ﷺ اور سید کائنات ﷺ کے کسی کو یہ قصیدہ نہیں سنایا جس پر شیخ نے فرمایا۔ ''اے بوصیری (رحمۃ اللہ علیہ) یہ قصیدہ گزشتہ رات میں نے اس وقت سنا جب تم دربار رسالت مآب ﷺ میں اسے پیش کر رہے تھے اور حضور ﷺ اس کو سن کر اظہار پسندیدگی کے لئے پھلوں سے بھری ہوئی شاخ کی طرح جھوم رہے تھے''۔
بوصیری (رحمۃ اللہ علیہ) فرماتے ہیں کہ اس پر میں نے شیخ ابوالرجار رحمۃ اللہ علیہ کو سارا قصیدہ سنا دیا''۔

نابینا کی بینائی لوٹ آئی

صاحب الشوارد الفردہ مزید لکھتے ہیں کہ آہستہ آہستہ یہ خبر ملک الظاہر کے وزیر بہاؤالدین تک جا پہنچی۔ جس نے قصیدہ بردہ شریف کی نقل لی اور عہد کیا کہ وہ اس قصیدہ کو برہنہ پاؤں اور برہنہ سر کھڑے ہو

کرسنا کرے گا۔ چنانچہ اس کی برکت سے اس کی کئی دنیاوی مقاصد پورے ہوئے اور متعدد مصائب ٹل گئے۔اسی وزیر کے رمان نویس سعدالدین فاروقی کی بینائی زائل ہوگئی تو بہاؤالدین کے پاس گیا اور قصیدہ طلب کیا جس پر وزیر نے کہا کہ میرے پاس قصیدہ تو نہیں البتہ رحمت کائنات ﷺ کی نعت ضرور موجود ہے جو شفائے امراض میں خاص اثر رکھتی ہے۔ سعدالدین نے وہ قصیدہ لیا اور آنکھوں سے لگایا جس پر اس کی فی الفور بصارت لوٹ آئی۔اس تذکرہ سے پتہ چلتا ہے کہ علامہ بوصیری رحمۃ اللہ علیہ بہاؤالدین وزیر کے ہم عصر تھے جو ۵۸۱ ہجری میں وادی نخلہ میں پیدا ہوئے یہ وادی مکہ مکرمہ کے نواح میں ہے۔ بہاؤالدین خود بھی اچھے شعراء میں سے مانے جاتے تھے۔تذکرہ نگاروں کے مطابق امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے ۶۹۴ ہجری میں وفات پائی۔رحمت کائنات ﷺ کی جانب سے خوش ہو کر امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کو چادر کی عطا اس لئے بھی درست معلوم ہوتی ہے کہ محبوب کریم ﷺ کے عہد مبارک میں کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ نے قصیدہ ''بانت الشفاء'' پیش کیا تو آپ ﷺ نے خوش ہو کر اس کی نہ صرف تقصیر معاف کر دی بلکہ اسے اپنی چادر' بردیمانی عطا فرمائی۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ قصیدہ کی بخششوں میں دربار رسالت ﷺ سے عطائے ردائے مبارک بھی شامل ہے اور اسی وجہ سے یہ قصیدہ بردہ کے نام سے معروف ہوا۔حکیم الامت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

ہر کہ عشق مصطفی سامان اوست

بحر و بر در گوشۂ دامان اوست

قصیدے کی تلخیص وتجزیہ

قصیدہ بردہ دس فصلوں پر مشتمل ہے۔کل اشعار کی تعداد مستند اول نسخوں کے مطابق ایک سو پینسٹھ ہے۔ مگر ان میں سے بعض اشعار الحاقی ہیں۔تسلیم شدہ تعداد ایک سو ساٹھ ہی ہے۔قصیدے کی دس فصلیں بہ تفصیل ذیل ان عنوانات پر مشتمل ہیں:۔

فصل اول۔عشق محبوب کریم ﷺ کے ذکر میں

اس فصل میں قصیدے کا آغاز حسب معمول تشبیب سے کیا گیا ہے۔مگر مقام محبوب کے جن ناموں کا ذکر کیا گیا ہے وہ سب کے سب مجاز سے تعلق رکھتے ہیں۔مثلاً ذی سلم' کاظمہ اور اضم۔یہ نام اس بات کی غمازی کر رہے ہیں کہ محبوب مجازی نہیں حقیقی ہے اور عشق دنیوی نہیں دینی ہے۔تشبیب کے ابتدائی سات اشعار میں شاعر اپنی ذات کو محض غیر تصور کر کے اس کی مجبوری' رنجوری اور زار نالی کا سبب دریافت کرتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہتا ہے کہ اشک رواں اور روئے زرد جس بات کی غمازی کر رہے ہوں' اس سے انکار کیسے کیا جا سکتا ہے؟ اس کے بعد شاعر اس فرضی شخص کی زبان سے راز محبت فاش کرتا ہے۔عشق میں اپنی بے بسی اور ناصح مشفق کی پند بے سود کا ذکر کرتا ہے اور اس کے خلوص کا اقرار کرتا ہے۔لیکن ساتھ ہی ساتھ یہ بھی جتا دیتا ہے کہ اے نصیحت گر ہم نے یہ عشق جوانی کی خام خیالی میں نہیں بلکہ پیری کی پختہ کاری

میں اختیار کیا ہے اور پیری کی جذبات سے عاری عمر بھی جب اس جنون کو کم نہ کر سکی تو تمہاری نصیحت اس پر کیا کارگر ہوگی۔

فصل دوم۔خواہش نفسانی سے رک جانے کے بیان میں

شاعر اس فصل میں اپنے نفس امارہ کی سرکشی، گناہوں پر اصرار، عمل صالح سے کوتاہی اور عمر کے یونہی منہیات میں بسر ہونے پر انتہائی رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔ پھر نفس امارہ کو مغلوب کرنے کے طریقے بتاتا ہے کہ اس کی خواہش کبھی پوری نہ کی جائے بلکہ وہ جس بات کی تمنا کرے، اسے اس سے دور رکھا جائے۔ اس کی رضا جوئی انسان کے لئے سم قاتل ہے۔ اس کے بعد وہ مشورہ دیتا ہے کہ نفس وشیطان کی مخالفت کرو۔ ان کی کوئی بات نہ مانو۔ وہ دشمن ہوں یا ثالث ان کے مکر سے غافل نہ رہو۔ کوئی ایسی بات نہ کہو جس پر تمہارا عمل نہ ہو۔

فصل سوم۔محبوب کریم ﷺ کی مدح میں

جان رحمت ﷺ کی نعت میں حضرت بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے بڑا زور باندھا ہے۔ آپ ﷺ کی شب زندہ داری، فاقہ کشی اور بے طمعی کا وہ بڑے دل آویز انداز میں ذکر کرتا ہے کہ آپ ﷺ سید کونین، سردار ثقلین اور آقائے عرب وعجم ﷺ ہیں۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہیں۔ آپ ﷺ اللہ کے محبوب اور شافع روز جزا ہیں۔ تمام انبیائے کرام علیہم السلام علم وکرم میں آپ ﷺ سے کم ہیں اور آپ ﷺ کے بحر کرم سے جرعہ کش اور آپ ﷺ کے خوان علم کے زلہ ربا ہیں۔ آپ ﷺ معنوی اور صوری امتیاز مکمل ومصفیٰ ہیں۔ آپ ﷺ کے فضل وشرف کی حد نہیں مگر اس کے باوجود مسلمان انہیں عیسائیوں کی طرح، جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا مانتے ہیں، خدا نہیں کہتے۔ مختصر یہ کہ رحمت کائنات ﷺ بشر ہیں اور اللہ کی مخلوقات میں علی الاطلاق سب سے افضل ہیں۔ اس شعر میں بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کی نعت گوئی اپنے نقطہ کمال پر نظر آئی ہے۔

کـــالـــزهـــر فـــی تـــرف و البـــدر فـــی شـــرف
والبـــحـــر فـــی کـــرم والـــدهـــر فـــی هـــم

"آپ ﷺ تروتازگی میں شگوفہ نورستہ، شرف وعلو میں ماہ تمام، جودوکرم میں بحر مواج اور ہمت وعزم میں دہر گرداں ہیں"۔

فصل چہارم۔رحمت کائنات ﷺ کی ولادت باسعادت کے بیان میں

اس فصل میں علامہ بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے جان کائنات ﷺ کی ولادت کے وقت باطل کی قوتوں کی شکست وریخت کا ذکر کیا ہے۔ ولادت سے متعلق عام روایات کو شاعر نے بڑے دل کش اور جامع ومانع انداز میں بیان کیا ہے کہ اہل فارس کو اپنی تباہی وہلاکت کا علم ہوا۔ ایوان کسریٰ کے کنگرے گر پڑے۔

آتش کدہ ایران بجھ گیا اور بحیرہ ساوئی سوکھ گیا۔ جن آپ ﷺ کی ولادت کی خبر دے رہے تھے' آسمان پر نور حق بلند ہو رہا تھا' کاہن آپ ﷺ کے ظہور اور اپنے دین باطل کی ہلاکت کا اعلان کر رہے تھے۔ انہیں آسمان پر شہاب ثاقب اور زمین پر اصنام ٹوٹتے پھوٹتے دکھائی دے رہے تھے۔ دور فطرہ ختم اور دور وحی شروع ہو رہا تھا۔ شیاطین سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ رہے تھے۔ الغرض محبوب کریم ﷺ کی ولادت سے متعلق روایات کو بڑے حسن سے حضرت بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے قلم بند کیا ہے۔

فصل پنجم۔ محسن کائنات ﷺ کی دعوت و برکات کے بیان میں

اس فصل میں محبوب کریم ﷺ کے معجزات میں سے چند اہم معجزوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہاں بھی شاعر نے اختصار کے ساتھ ساتھ جامعیت سے کام لیا ہے اور معجزات محبوب ﷺ میں سے اہم معجزوں کو بڑی خوبی سے بیان کیا ہے۔ یعنی آپ ﷺ جب چلتے تھے تو درخت آپ ﷺ کے سامنے سرنگوں ہو جاتے تھے۔ بادل مالک کائنات ﷺ کے فرق مبارک پر سایہ فگن رہتا تھا۔ آپ ﷺ کے اشارہ انگشت سے چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ بچپن میں آپ ﷺ کا سینہ چاک کر کے اسے دنیاوی الائشوں سے پاک کیا گیا۔ ہجرت کے موقع پر غار میں اس کے دہانے پر پہنچ کر بھی کفار کو آپ ﷺ کی اطلاع نہ ہوئی کیونکہ اس کے گرد مکڑی نے جالا تن دیا تھا اور کبوتری نے انڈے دے دیئے تھے اور کفار یہ سمجھتے رہے کہ اس میں کوئی نہیں ہے۔ اس غار میں صدق (ذات رسالت مآب ﷺ) اور صدیق (ذات ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) دونوں ہی موجود تھے۔ معجزات کے ذکر کے بعد بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے نبوت کی حقیقت پر یوں روشنی ڈالی ہے کہ نبوت ایک عطیہ الٰہی ہے اور نعمت موہوبہ ہے۔ وہ کوئی اکتسابی چیز نہیں ہے۔ اسی طرح انبیاء کے خواب سچے اور ایک طرح کی وحی ہوتے ہیں۔ کیونکہ اگرچہ عالم خواب میں ان کی آنکھیں بند رہتی ہیں مگر ان کا دل ہمیشہ بیدار رہتا ہے۔

فصل ششم۔ قرآن کے شرف وعلو کے بیان میں

جان کائنات ﷺ کے معجزات میں قرآن مجید کو سب پر تفوق حاصل ہے۔ اس کے ذریعہ آپ ﷺ نے کفار پر تحدی کی اور اس کے جواب سے معارضین عاجز رہے۔ قرآن حکیم کی اس جلالت شان کے پیش نظر بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے شرف کے بیان میں ایک خاص فصل باندھی ہے۔ قرآن اللہ کی عظیم نشانی ہے۔ اس کے الفاظ حادث اور معانی قدیم ہیں۔ وہ کسی خاص زمانے سے وابستہ نہیں۔ بلکہ ہر دور اور ہر عہد کے لئے اس کا پیغام ہے۔ وہ ایسا معجزہ ہے جو دیگر انبیاء علیہم السلام کے تمام معجزوں پر سبقت لے گیا۔ اس کی آیات محکم اور واضح ہیں۔ ان میں کسی قسم کا اشتباہ نہیں ہے۔ قرآن کی بلاغت کے سامنے اس کے معارضین کی زبانیں گنگ ہو گئیں۔ اس کے عجائب ومحاسن حد و شمار سے زائد ہیں۔ اس کی تلاوت سے سکون قلب اور نار دوزخ سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ وہ گویا حوض کے مانند ہے۔ اگر کوئی قرآن کے فضائل کا انکار کرتا ہے تو اس کی مثال اس شخص کی ہے جس کی آنکھیں آشوب کر آئی ہوں اور آفتاب تاباں

کی انکاری ہوں۔

فصل ہفتم۔جانِ رحمت ﷺ کی معراج کے بیان میں

اس فصل میں واقعات معراج کا بیان اختصار سے کیا گیا ہے۔مگر جامعیت کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوٹا۔شب معراج آپ ﷺ حرم کعبہ سے بیت المقدس تشریف لے گئے۔قرب الٰہی کی اس منزل پر پہنچے کہ ذات الٰہی سے کماں کے دونوں سروں کا فاصلہ رہ گیا۔تمام انبیاء و رسول علیہم السلام کی امامت امام الانبیاء ﷺ کو تفویض ہوئی۔آپ ﷺ نے قرب و رفعت کے ایسے مدارج طے کئے جہاں تک کوئی نہ پہنچ سکا اور یہ امر اسلام کے لئے باعث افتخار و سرمایہ عز و شرف ہے۔

فصل ہشتم۔مالک کائنات ﷺ کے جہاد کے بیان میں

حضرت بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے اس فصل میں حاکم کائنات ﷺ کے جہاد' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے جذبہ ایمانی اور شجاعت کا ذکر کیا ہے کہ غازیان دین کے حملہ ہائے جری سے دشمن کے پتے پانی ہوتے تھے۔پے در پے شکستوں سے کفار کا یہ حال تھا کہ حواس باختہ ہو گئے تھے۔انہیں دن رات اور ماہ و سال کی تمیز بھی نہ رہی تھی۔دوسری جانب اسلام کی قوت کا یہ عالم تھا کہ گویا وہ مہمان عزیز تھا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کے میزبان گرامی تھے۔وہ انصار و اعوان کی کمی کے بعد اپنے حماۃ و کماۃ کے حلقے میں آ گیا تھا۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم استقامت کے کوہ گراں تھے۔ان سے جو ٹکرایا پاش پاش ہو گیا۔حنین' بدر و احد میں ان کی سرفروشی نے کافروں کی صفوں میں موت کی ارزانی کر دی۔وہ تلوار کے دھنی' نیزہ بازی کے ماہر اور سورماؤں میں ممتاز حیثیت کے مالک تھے۔یہی جہاد تھا جس نے ملت اسلامیہ کو مصون و محفوظ کیا اور مشرکین کے نرغے سے وہ باہر نکل آیا۔

فصل نہم۔اللہ تعالیٰ سے طلب مغفرت اور محبوب کریم ﷺ سے التجائے شفاعت کے بیان میں

اس فصل میں شاعر نے اپنی سابقہ زندگی کی زیان کاریوں کا نہایت حسرت کے ساتھ ذکر کیا ہے کہ عمر عزیز کا بڑا حصہ دربارداری اور شعر و شاعری میں بسر ہو گیا۔ان دونوں نے مجھے قربانی کا بکرا بنا دیا اور ہلاکت سے قریب تر کر دیا۔میں نے بچپن کی سرکشی کے آگے سر تسلیم خم کر دیا۔جس سے ندامت و گناہ کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا۔میں نے زندگی کی تجارت میں بڑا نقصان اٹھایا۔نفع عاجل کے عوض نفع آجل کو ترک کیا اور دنیوی فائدے کو جو وقتی تھا' اخروی فائدے پر' جو دائمی تھا ترجیح دی۔اس یاس و محرومی میں بھی امید کی ایک کرن ہے جو دل کو ڈھارس بندھاتی ہے اور وہ یہ کہ گناہ گار ہونے کے باوجود رحمت کائنات ﷺ سے جو یک گونہ تعلق ہے۔آپ ﷺ کی شان کریمی اس پر نظر رکھتے ہوئے میری مغفرت کا سامان کرے گی اور آپ ﷺ میری نجات کا ذریعہ بنیں گے۔میں نے یہ قصیدہ مدت العمر کی غلط کاریوں کی تلافی و مافات کے طور پر لکھا ہے اور یہی میری نجات کا باعث ہوگا۔

فصل دہم ۔ مناجات اور عرض مناجات کے بیان میں

اس فصل کے اشعار میں الحاقی شعروں کی تعداد زیادہ ہے ۔آخر میں بوصیری رحمتہ اللہ علیہ نے گناہوں سے مغفرت اور عفو تقصیر کی التجا کی ہے اور بجا طور پر یہ امید ظاہر کی ہے کہ گو گناہ بڑے ہیں مگر نگاہ کریم میں وہ نہایت چھوٹے ہیں اور عفو تقصیر گناہوں کے بقدر ہوگی اس کے ساتھ ساتھ قصیدہ ختم ہو جاتا ہے۔

قصیدے کے خواص

قصیدہ بردہ کو سب سے زیادہ مقبولیت جس حلقے میں حاصل ہوئی وہ طبقہ مشائخ تھا۔اس گروہ میں قصیدہ بردہ کو جو تقدس نصیب ہوا اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اوراد و وظائف میں اس کے ورد کو بڑی اہمیت دی گئی۔ ۳۹۳ اور مختلف طریقوں سے اس کی قرات وحل مشکلات اور دافع شدائد قرار دیا گیا۔کتب اوراد میں بردہ کے متعلق بڑی تفصیلی بحثیں موجود ہیں۔یہاں ان کا مختصراً ذکر کیا جاتا ہے:۔

- ☆ قصیدہ بردہ شریف کو ایک ہزار بار پڑھنے سے عمر میں برکت ہوتی ہے۔
- ☆ اگر کوئی بلا نازل ہو جائے تو اس کے دفعتہً کی غرض سے اس قصیدے کو اکہتر بار پڑھا جائے۔
- ☆ اگر کہیں قحط پڑ جائے تو اسے تین سو مرتبہ پڑھنے سے قحط کی مصیبت دور ہو جاتی ہے۔
- ☆ مالی پریشانیوں سے حصول نجات کے لئے اسے سات سو مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔
- ☆ اگر کسی کے اولاد نرینہ نہ ہوتی ہو اس قصیدہ کو ایک سو سولہ بار پڑھے۔
- ☆ کوئی مشکل آن پڑے تو سات سو اکہتر بار قصیدہ بردہ شریف کے ورد سے مشکل آسان ہو جاتی ہے۔
- ☆ اگر کوئی شخص روزانہ ایک بار اسے پڑھے یا کوئی دوسرا اسے پڑھ کر اس شخص پر دم کرے تو ایسا شخص ہر بلا سے محفوظ ہو جاتا ہے۔
- ☆ اگر کوئی مسلسل سات جمعہ اس قصیدے کو ستر بار پڑھے تو اس کی مالی دشواریاں دور ہو جائیں گی۔
- ☆ اگر سوتے وقت کسی خاص مقصد سے اسے پڑھا جائے تو خواب میں اس کے متعلق مکمل معلومات حاصل ہو جائیں گی۔
- ☆ اگر کسی شخص کو گلاب سے لکھ کر سات روز تک پلایا جائے تو اس کا حافظہ قوی تر ہو جائے گا۔
- ☆ سخت آفت آن پڑے تو تین روزے رکھے اور ہر روز اکیس بار پڑھنے سے آفت دور ہو جائے گی۔
- ☆ اگر کسی گھر میں اس قصیدے کا ورد ہر روز کیا جائے تو وہ گھر بلا سے محفوظ رہے گا۔
- ☆ مسافر اگر قصیدہ بردہ ہر روز ایک بار پڑھے وہ شدائد سفر سے مصئون و مامون رہے گا۔
- ☆ مقروض اگر اس قصیدے کو ہزار بار پڑھے تو قرض سے اسے نجات مل جائے گی۔
- ☆ اگر قیدی اس کا ورد کرے تو اسے رہائی نصیب ہو جائے گی۔
- ☆ کھیتی میں برکت کی غرض سے بیج بوتے وقت بیجوں پر قصیدہ بردہ پڑھ کر دم کیا جائے۔

پورے قصیدے کے ورد کرنے سے متعلق ملتے نمونے از خروارے کے بطور میں نے چند فوائد درج

کئے۔اسی طرح قصیدے کے مختلف اشعار کے خواص فرداً فرداً بھی بیان کئے گئے ہیں۔ان فوائد و خصائص میں کچھ ایسے بھی ہیں جنہیں دعا و تعویذ قسم کی چیز کہا جا سکتا ہے اور جن کی صداقت کو عقل باور کرنے پر آمادہ نہ ہوگی لیکن جب قصیدہ بردہ کے روحانی فیوض و برکات سے متعلق بات چل نکلی ہے تو ان کے تذکرے میں بھی چنداں مضائقہ نہیں۔

☆ شعر اول و دوم کو پیالہ پر لکھ کر بارش کے پانی سے اس کو محو کر کے کسی ازیل جانور کو اگر پانی پلایا جائے تو وہ جلد سدھ جائے گا۔اسی طرح اگر کسی کو عربی زبان نہ آئی ہو اور اسے یہ پانی پلایا جائے تو وہ کم سے کم مدت میں عربی زبان سیکھ جائے گا۔

☆ شعر ۳ تا ۷ کو اگر لکھ کر کسی مشکوک شخص کی گردن میں لٹکا دیا جائے تو وہ اپنے جرم کا اقرار کرلے گا۔

☆ شعر ۸ کی خاصیت یہ بیان کی گئی ہے کہ اگر کوئی نماز عشاء کے بعد اس کا ورد کرے اور اسی عمل کے دوران اسے نیند آجائے تو امید ہے کہ وہ زیارت محبوب کریم ﷺ سے مشرف ہوگا۔

☆ شعر ۹ اور ۱۰ ہر نماز کے بعد پابندی سے پڑھنے کا یہ اثر ہوتا ہے کہ نفس احکام الٰہی کی بجا آوری کی جانب راغب ہوتا ہے اور منہیات سے کنارہ کشی اختیار کر لیتا ہے۔

☆ شعر ۱۱ اور ۱۲ کو ساعت زہرہ میں تانبے کے پتر پر لکھ کر اس نوشتہ کو بارش کے پانی سے دھو کر پی لیا جائے تو محبت صادق و حلال میں کامیابی حاصل ہوگی۔

☆ شعر ۱۳ تا ۱۵ کو نماز جمعہ سے فارغ ہو کر گلاب سے لکھ کر پی لینے کی یہ خاصیت ہے کہ نفس سرکش مغلوب ہو جائے گا اور گناہوں سے توبہ کی توفیق ہوگی۔

☆ شعر ۱۶ تا ۲۱ کو اگر کوئی شخص ہر نماز فرض کے بعد بیس بار پڑھے گا تو وہ کتاب و سنت پر عامل اور بدعت سے مصئون و مامون ہو جائے گا۔

☆ شعر ۲۲ تا ۲۳ کا شب جمعہ میں ورد شقی القلب اور گناہ گار شخص کو رقیق القلب اور نیکوکار بنا دیتا ہے اور وہ گناہوں کے ارتکاب پر نادم ہو جاتا ہے۔

☆ شعر ۲۴ تا ۲۵ کی مواظبت کرنے والا غلبہ نفس و شیطان سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

☆ شعر ۲۷ تا ۲۸ کی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی کے علم و عمل میں ریا یا غرور کو دخل ہو تو ایسا شخص طلوع فجر کے وقت انہیں اکہتر بار پڑھے۔پھر انہیں لکھ کر بازو پر باندھ لے۔وہ متواضع ہو جائے گا اور غرور و ریا کا شائبہ بھی اس میں نہ ہوگا۔

☆ شعر ۲۹ تا ۳۳ کو اگر تختی پر لکھ کر سوتے وقت سرہانے رکھ لیا جائے تو بہ غرض عبادت شب بیداری کی عادت پڑ جائے گی اور اعمال صالحہ سے دلچسپی پیدا ہو جائے گی۔

☆ شعر ۳۵ تا ۳۶ کی خصوصیت یہ ہے کہ ان کی مواظبت سے انسان کو مصائب سے نجات مل جاتی ہے۔

☆ شعر ۳۷ کو اگر ہر نماز کے بعد صلوۃ و سلام کے ساتھ دس مرتبہ پڑھا جائے تو ایمان محفوظ رہتا ہے۔

صلوۃ وسلام واس شعر سے پہلے پڑھے جائیں وہ صیغۂ مخصوصہ میں ہونے چاہیں۔یعنی اللھم صل وسلم علی نبیك البشیر الدامی الیك باذنك السراج المنیر۔

☆ شعر ۸۰ تا ۸۲ کو ہر نماز کے بعد سترہ بار پڑھنے سے قیدی یا حکومت سے خائف انسان کو قید و خوف سے نجات مل جاتی ہے۔

☆ شعر ۸۳ تا ۸۴ کی خاصیت یہ ہے کہ انہیں پکی ہوئی مٹی کی تختی پر لکھ کر پانی سے دھو کر پینے سے انسان کو بیماری سے نجات مل جاتی ہے۔

☆ شعر ۸۵ تا ۸۷ کی خاصیت یہ ہے کہ انہیں صرع کے مریض کی پیشانی پر لکھنے' کپڑے پر لکھ کر اس کی دھونی دینے اور تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنے سے یہ مرض جاتا رہتا ہے۔

☆ شعر ۹۲ تا ۱۰۶ کو پکی مٹی کی تختی پر گلاب اور زعفران سے لکھ کر سوتے وقت اور نیند سے اٹھنے کے وقت پانی سے دھو کر پی لیا جائے تو زبان کی لکنت جاتی رہے گی اور عبادت میں جی لگے گا۔

☆ شعر ۱۰۷ تا ۱۱۷ کو لکھ کر کپڑوں میں رکھ لینے کا یہ اثر بتایا جاتا ہے کہ اس سے دشمن کی عداوت اور ناراض ہو جانے والے کی ناخوشی ختم ہو جاتی ہے۔

☆ شعر ۱۲۰ تا ۱۳۶ کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ ان کی تاثیر یہ ہے کہ اگر انہیں لکھ کر مکان یا باغ کے دروازے پر لگا دیا جائے تو چور کا خطرہ نہ رہے گا۔

☆ شعر ۱۳۷ تا ۱۳۹ اگر دوران سفر خطرہ پیش آنے پر لکھا جائے تو وہ خطرہ دور ہو جاتا ہے۔

☆ شعر ۱۴۰ تا ۱۴۱ کو کاغذ پر لکھ کر ریشمی دھاگے میں لپیٹ کر بچے کے بازو پر باندھ دیا جائے تو بچہ بیماری سے محفوظ رہے گا۔

☆ شعر ۱۴۳ تا ۱۵۳ کو بارش کے پانی اور گلاب سے لکھ کر مار گزیدہ کو پلایا جائے تو اسے شفا ہو جائے گی۔

اشعار بردہ کی انہی روحانی اثر انگیزیوں کی بناء پر انہیں زبانی یاد کیا جاتا ہے۔عوامی عمارتوں پر سنہرے حروف میں نقش کیا جاتا ہے اور نہ صرف پوری نظم کی معجزانہ صفات پر یقین رکھا جاتا ہے بلکہ ہر شعر سے کوئی نہ کوئی فوق الفطرت طاقت و تاثر وابستہ کیا جاتا ہے۔لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ پورے قصیدے میں تصوف کے مسائل' رموز و غوامض کا نہ تو کوئی بیان ہے اور نہ ہی ان کی جانب ہلکا سا اشارہ ہی ہے۔یہ بات باعث حیرت ہے کہ ایک تو اس لئے کہ حضرت بوصیری رحمتہ اللہ علیہ خود بھی کوچۂ تصوف کی خاک چھان چکے تھے اور دوسرے اس لئے کہ سب سے زیادہ اس قصیدے کو حلقۂ صوفیاء ہی میں بار ملا ہے۔

اللہ قادر و کریم بطفیل زلف محبوب کریم ﷺ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ و یٰسین ﷺ

امیدوار شفاعت محبوب کریم ﷺ

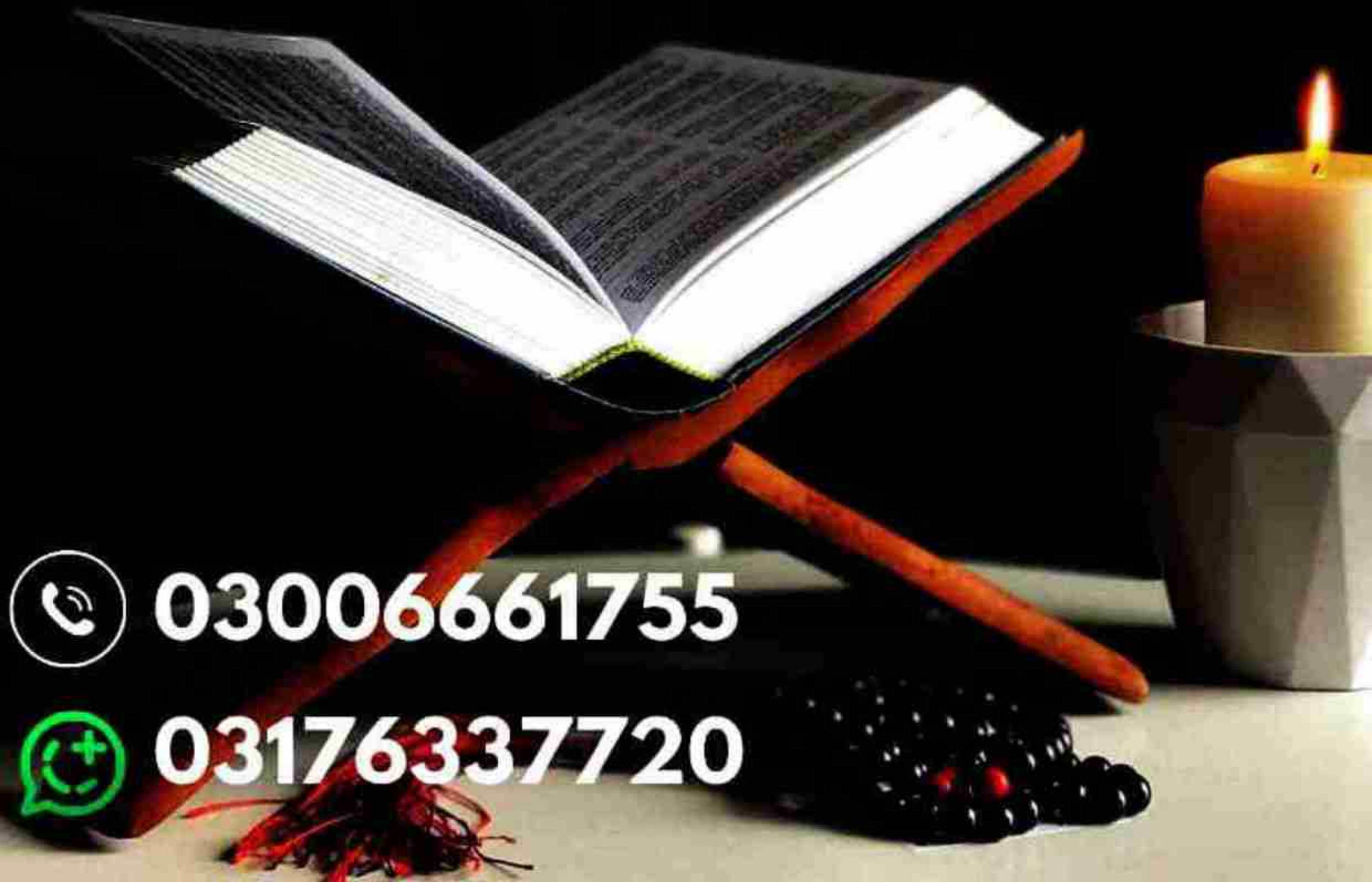
حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی

فیضان پیر سیال لجپال

جامعہ شیخ الاسلام تعلیم القرآن و الحدیث

آن-لائن کلاس ترجمہ، تفسیر، حدیث پاک

آسان عام فہم خواہش مند طالبات کے لیے سنہری موقع




فیضان پیر سیال لجپال
جامعہ شیخ الاسلام تعلیم القرآن و
الحدیث
آن-لائن کلاس ترجمہ، تفسیر، حدیث
پاک
آسان عام فہم خواہش مند طلباء کے لیے
سنہری موقع
03006661755

فیضان پیر سیال لجپال

یہاں پر ہر قسم کی بیماری، ہر کام، مردوں عورتوں کے پوشیدہ امراض، آسیب جادو ٹونہ، اولاد کا نہ ہونا، شادی میں رکاوٹ، کاروباری بندش ہر کام قرآنی عملیات و تعویذات و اسلامی طبی اصولوں کے عین مطابق کیا جاتا ہے

جامعہ شیخ الاسلام آستانہ عالیہ چشتیہ زمانیہ
نیو پٹھان والا جنگ روڈ فیصل آباد

اوقات ملاقات

عصر تا عشاء فون پر وقت لے کر تشریف لائیں

03006661755

03176337720

اصحابِ بدر

(رضی اللہ تعالٰی عنہم)

کے توسل سے

مصائب دور

اور

حاجات

پوری ہوتی ہیں

(زماں)

اسمائے گرامی شہداء بدر

1. حَارِثَةُ بْنُ سُرَاقَةَ الشَّهِيْدُ الْخَزْرَجِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
2. ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو الشَّهِيْدُ الْمُهَاجِرِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
3. رَافِعُ بْنُ الْمُعَلّٰى الشَّهِيْدُ الْخَزْرَجِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
4. سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ الشَّهِيْدُ الْاَوْسِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
5. صَفْوَانُ بْنُ وَهْبٍ الشَّهِيْدُ الْمُهَاجِرِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
6. عَاقِلُ بْنُ الْبُكَيْرِ الشَّهِيْدُ الْمُهَاجِرِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
7. عُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ الشَّهِيْدُ الْمُهَاجِرِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
8. عُمَيْرُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ الشَّهِيْدُ الْمُهَاجِرِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
9. عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ الشَّهِيْدُ الْخَزْرَجِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
10. عُمَيْرُ بْنُ الْحُمَامِ الشَّهِيْدُ الْخَزْرَجِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
11. مِهْجَعُ بْنُ صَالِحٍ الشَّهِيْدُ الْمُهَاجِرِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
12. مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الشَّهِيْدُ الْاَوْسِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
13. مُعَوِّذُ بْنُ الْحَارِثِ الشَّهِيْدُ الْخَزْرَجِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
14. يَزِيْدُ بْنُ الْحَارِثِ الشَّهِيْدُ الْخَزْرَجِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

الله تعالی ان کے خوانِ نعمت سے ہمیں بھی حصہ عطا فرمائے اور اس ورد کے خاص برکات سے متمع فرمائے ۔ آمین بجاہ سیدالمرسلین صل الله علیہ والہ وسلم

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَحْمَدُكَ اللّٰهُمَّ يَا مَنْ جَعَلْتَ أَهْلَ بَدْرٍ بُدُوْرَ الصَّحَابَةِ وَنَصَرْتَ بِالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ نَبِيَّكَ عَلٰى مَنْ هَجَرَهُ وَهَجَرَ فِيْ دِيْنِهِ وَعَابَهُ وَأُصَلِّيْ وَأُسَلِّمُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُبِيْدِ أَهْلِ الْكُفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالدَّاعِيْ إِلٰى سَبِيْلِ الرَّشَادِ وَالْمَبْعُوْثِ لِتَتْمِيْمِ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُبْدِئُ لِمُبْدِيْ الْإِسْلَامِ وَمُبْطِنِ الْإِيْمَانِ إِحْسَانَهُ وَإِنْعَامَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ الْمُسْتَعْلِيْ شَرَفُ دِيْنِهِ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا الْتَحَمَتِ الْمَلَاحِمُ وَانْتَصَرَ أَهْلُ الْحَقِّ عَلٰى أَهْلِ الْبَاطِلِ وَسَلَبُوْا سَلَبَهُمْ وَاغْتَنَمُوْا مِنْهُمُ الْغَنَائِمَ أَمَّا بَعْدُ فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ الْفَقِيْرُ الْفَانِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْأَزْهَرِيُّ الشَّهِيْدُ بِالْقَبَانِيْ لَمَّا كَانَتْ أَهْلُ بَدْرٍ فِي الْمُهِمَّاتِ تَنْخَرِقُ بِبَرَكَتِهِمُ الْعَادَاتُ أَحْبَبْتُ أَنْ أَنْخَرِطَ فِيْ سِلْكِ الْمُتَوَسِّلِيْنَ بِهِمْ لِأَكُوْنَ مِنَ الْفَائِزِيْنَ بِإِرَبِهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ وَقَدْ كُنْتُ وَقَفْتُ عَلٰى رِسَالَةِ الشَّيْخِ الْبَرْزَنْجِيِّ الَّتِيْ لِلتَّوَسُّلِ بِهٰؤُلَاءِ الْبُدُوْرِ فَوَجَدْتُهَا يَكَادُ مِنْهَا النُّوْرُ أَنْ يُذْهِبَ سَوَادَ السُّطُوْرِ إِلَّا أَنَّهُ مَزَجَ الْأَنْصَارَ بِالْمُهَاجِرِيْنَ تَشُقُّ ذٰلِكَ عَلٰى مِثْلِيْ مِنَ الْعَاجِزِيْنَ الْقَارِئِيْنَ الْمُتَوَسِّلِيْنَ فَرَتَّبْتُهَا تَرْتِيْبًا عَظِيْمَ الشَّأْنِ وَإِنْ كُنْتُ لَسْتُ مِنْ فُرْسَانِ هٰذَا الْمَيْدَانِ قَدَّمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَشَرَةَ الْمُبَشَّرِيْنَ بِالْجَنَّةِ وَعِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَأَخَّرْتُ الْكُنٰى كَمَا فَعَلَ الشَّيْخُ فِيْ هٰذَيْنِ الصِّنْفَيْنِ وَهُوَ لَمْ يَذْكُرْ فِيْهَا أَسْمَاءَ اٰبَائِهِمْ وَقَدْ ذَكَرْتُهُمْ لِيَتَشَاكَلُوْا مَعَ أَصْحَابِهِمْ فِي الْحُرُوْفِ ۔

خطبہ کتاب

اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں، اے وہ ذات جس نے اہلِ بدر (صحابہ) کو تمام صحابہ (ﷺ) پر بلند مرتبہ وروشن فرمایا اور مہاجرین وانصار کو اپنے نبی ﷺ کا معاون بنایا اس پر کہ جو انہیں چھوڑے اور بیہودہ بکے اور ان کے دین میں عیب لگائے۔ اور میں درود وسلام پیش کرتا ہوں ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو کفر ونفاق مٹانے والے اور ہدایت کے راستے کی طرف بلانے والے ہیں جو بھیجے گئے ہیں اچھے اخلاق کی تکمیل کے لئے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، جو اپنے احسان وانعام کو ظاہر کرنے والا ہے اس کے لئے جو ظاہری اسلام اور باطنی ایمان والا ہے یعنی از روئے ایمان کے ظاہر سے پختہ اس کا باطن ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ جو اس کے بندے اور رسول ہیں، بلند مرتبہ، قیامت تک ان کا دین ہر دین پر فائق ہو۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل واصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم پر رحمتیں نازل فرمائے، جب تک جنگیں ہوتی رہیں اور اہلِ حق کو اہلِ باطل پر مددملتی رہے اور مجاہدین ان کے مال پر قابض ہوتے رہیں اور غنیمت حاصل کرتے رہیں۔

حمد وثناء کے بعد بندۂ فقیر فانی کہتا ہے جس کا نام عبدالرحمن الازہری ہے اور مشہور قبانی سے ہے، جب اہلِ بدر ایسے ہیں کہ جن کی برکت سے خرقِ عادات (یعنی خلافِ عادت کام ہوتے ہیں) تو میں نے پسند کیا کہ انہیں پرو دوں ان کی لڑی میں جن کا وسیلہ پکڑا جاتا ہے تاکہ میں ان کے طفیل ان کے رب سے کامیابی حاصل کرلوں۔

جب میں واقف ہوا شیخ برزنجی کے اس رسالے پر جو دمکتے چاندوں کے وسیلے کے بارے میں تھا تو میں نے اسے نور پایا کہ قریب ہے کہ وہ رات کی سیاہی لے جائے مگر یہ کہ انہوں نے انصار کو مہاجرین کے ساتھ ملادیا جو دقت آمیز ہے مجھ جیسے عاجز قارئین کے لئے جو (ان ہستیوں سے) وسیلہ لینے والے ہیں۔ لہٰذا (شیخ برزنجی کے انصار ومہاجرین صحابہ کے اسماء ملادینے کے سبب) میں نے اس رسالہ کو ایک عظیم الشان ترتیب دی اگرچہ میں اس میدان کا شہسوار نہیں۔

میں نے نبی پاک ﷺ کو مقدم رکھا اور عشرہ مبشرہ بالجنۃ (یعنی وہ دس صحابہ کرام جنہیں زندگی ہی میں غیب دان نبی ﷺ سے جنت کی خوش خبری مل چکی تھی) اور حضرت عمران بن حصین ﷺ کو مقدم کیا۔ اور (حروفِ تہجی کی ترتیب سے دیگر اصحابِ بدر کے ذکر کے بعد) کنیت والے ناموں کو مؤخر کیا۔ جیسے شیخ برزنجی نے دونوں صنفوں میں کیا ہے۔ ہاں انہوں نے ان کے والدین کو ذکر نہیں کیا تاکہ وہ ممتاز ہو جائیں ان ہم ناموں سے۔

وَقَدَّمْتُ الْمُهَاجِرِيْنَ السَّالِكِيْنَ أَبْهَجَ مَنْهَجٍ وَثَنَّيْتُ بِالْأَوْسِ وَثَلَّثْتُ بِالْأَعْلَامِ

الْأَنَامِ الْخَزْرَجِ وَقَدَّمْتُ الشُّهِيْدَ مِنْ كُلِّ صِنْفٍ عَلَى الْبَاقِيَةِ لِفَوْزِهٖ بِتِلْكَ الْمَزِيَّةِ

الْبَهِيَّةِ الْهَنِيَّةِ وَزِدْتُهَا أَسْمَاءً وَجَدْتُهَا فِي الشُّرَّاحِ النَّاقِلِيْنَ عَنِ السِّيَرِ الَّتِي إِلَيْهَا

الْأَرْوَاحُ تُرْتَاحُ وَتَرَكْتُ مِنْهَا التَّوَسُّلَ بِأَهْلِ أُحُدٍ الْكِرَامِ لِفُتُوْرِ الْهِمَمِ وَلَوْلَا

ذٰلِكَ لَفَاتَ التَّوَسُّلُ بِهٰؤُلَاءِ الْأَعْلَامِ وَأَلْحَقْتُ الدُّعَاءَ الثَّانِيَ بِالْأَوَّلِ؛ لِأَنَّ

الدُّعَاءَ مَحَلُّ إِطْنَابٍ فَلَعَلَّ الْمُتَوَسِّلَ بِهِمْ عَنِ الشَّرِّ إِلَى الْخَيْرِ يَتَحَوَّلُ فَجَاءَتْ

بِفَضْلِ اللهِ سَهْلَةُ السِّيَاقِ عَذْبَةُ الْمَذَاقِ تَرْتَعُ فِي حَدَائِقِهَا الْأَحْدَاقُ مِنَ الْبُلْهِ

الْحُذَّاقِ وَسَمَّيْتُهَا: "رَفْعَ الْقَدْرِ فِي التَّوَسُّلِ بِأَهْلِ الْبَدْرِ" جَعَلَنِيَ اللهُ

وَالْمُحِبِّيْنَ مِنَ الْمُسْتَمِدِّيْنَ مِنْ مَّدَدِهِمْ وَحَرَسَنِيْ وَإِيَّاهُمْ مِّنَ الْعَادِيْنَ

وَالْأَعَادِيْ بِمَدَدِهِمْ وَعَدَدِهِمْ وَهَا أَنَا أَذْكُرُ لَكَ أَيُّهَا الْوَاقِفُ عَلٰى هٰذِهِ الرِّسَالَةِ

شَيْئاً مِّنْ كَرَامَاتِهِمْ لِتَكُوْنَ عَلٰى بَصِيْرَةٍ وَّيَقِيْنٍ فِيْ تَوَسُّلِكَ بِهِمْ وَمَعْرِفَةِ

مَقَامَاتِهِمْ قَالَ الشَّيْخُ الْعَسْقَلَانِيُّ رحمه الله أَسَرَ ابْنَ عَمٍّ لِّيْ فِيْ بِلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ فَطَلَبَ

الرُّوْمُ فِيْ فِدَائِهٖ مَالاً كَثِيْراً فَلَمْ نُطِقْ إِعْطَاءَهٗ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِ بِأَسْمَاءِ أَهْلِ بَدْرٍ فِيْ

قِرْطَاسٍ وَّأَوْصَيْنَاهُ بِحِفْظِهَا وَالتَّوَسُّلِ بِهِمْ فَأَطْلَقَهُ اللهُ مِنْ غَيْرِ فِدَاءٍ فَلَمَّا قَدِمَ

عَلَيْنَا سَأَلْنَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: لَمَّا وَصَلَتْ إِلَيَّ تِلْكَ الْوَرَقَةُ الَّتِيْ فِيْهَا الْأَسْمَاءُ

فَعَلْتُ فِيْهَا كَمَا أَمَرْتُمُوْنِيْ فَاسْتَشَامُوْنِيْ فَصَارُوْا يَتَبَايَعُوْنَنِيْ وَكَانَ كُلُّ مَنِ اشْتَرَانِيْ

تُصِيْبُهٗ مُصِيْبَةٌ فَنُقِصْتُ فِي الثَّمَنِ حَتّٰى بَاعُوْنِيْ بِسَبْعَةِ دَنَانِيْرَ فَمَا مَضٰى عَلٰى مَنِ

اشْتَرَانِيْ بِذٰلِكَ إِلَّا ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ حَتّٰى أُصِيْبَ بِأَعْظَمِ مُصِيْبَةٍ فَأَخَذَ يُعَذِّبُنِيْ بِأَنْوَاعِ

اور مہاجرین سابقین کو ایک الگ نہج پر مقدّم کیا ہے پھر دوسرے نمبر پر قبیلہ بنی اوس سے متعلق (اوسی) صحابہ کو ذکر کیا اور تیسرے نمبر پر قبیلہ بنی خزرج سے متعلق (خزرجی) صحابہ کے مبارک ناموں کو نقل کیا ہے۔ نیز ہر (قبیلہ کی) تقسیم میں شہداء کو ان کی واضح فضیلت وکامیابی کی وجہ سے مقدّم کیا ہے۔ مزید یہ کہ میں نے ان اسماء کا بھی اضافہ جو میں نے شارحین ناقلین سیرت سے پائے کہ جن کی جانب رو میں بڑھتی ہیں۔

میں نے معززین اہلِ احد سے توسّل ان اہلِ بدر کے ساتھ توسّل کے ارادے میں کامیابی کی وجہ سے ترک کیا اور اگر یہ ترک نہ ہوتا تو ضرور توسّل ان عالی بزرگوں سے فوت ہو جاتا اور دوسری دعا پہلی سے ملادی اس لئے کہ دعا مباہلہ کی جگہ ہے شاید کہ وسیلہ لینے والا ان حضرات سے برائی سے خیر کی طرف پھر جائے۔ اللہ تعالی کے فضل وکرم سے آسان سیاق وسباق اور اچھے ملاپ سے عقلمند اور بیوقوف کی آنکھیں ان کے باغ چرتی ہیں۔ اور میں نے اس کا نام وَزْمُ الْقَدْرِيّ التَّوَسُّلِ بِأَهْلِ الْبَدْرِ رکھا ہے، اللہ تعالی مجھے اور چاہنے والوں کو اور مدد لینے والوں کو ان کی مدد میں شامل فرمائے اور ان کی مدد وعدد (تعداد) سے میری اور ان (قارئین) کی حد سے آگے بڑھنے والوں اور دشمنوں سے حفاظت فرمائے۔ اے اس رسالہ کے جاننے والے! لو اب میں آپ کے لئے ان (اصحاب بدر) کی کچھ کرامات ذکر کرتا ہوں تاکہ ان سے وسیلہ لینے اور ان کے مراتب جاننے میں یقین وبصیرت حاصل ہو جائے۔

شیخ عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ میرا چچازاد بھائی مشرکین کے شہر میں قید کر لیا گیا تو اہلِ روم نے اس کے فدیہ میں بہت مال مانگا جس کی (ادائیگی کی) ہم طاقت نہیں رکھتے تھے تو ہم نے اہلِ بدر صحابہ رضی اللہ عنہم کے اسمائے گرامی ایک کاغذ پر لکھ کر اسے بھیج دیئے اور انہیں یاد کر لینے اور ان سے وسیلہ طلب کرنے کی وصیت کر دی۔ تو (اس کی برکت سے) اللہ تعالی نے اسے بغیر فدیہ کے آزادی عطا فرمادی۔ پھر جب وہ ہمارے پاس آئے تو ہم نے اُس سے اِس بارے میں پوچھا تو اس نے بتایا کہ جب یہ اہلِ بدر کے ناموں والا کاغذ میرے پاس پہنچا تو میں نے دیئے گئے حکم کے مطابق عمل کیا تو انہوں نے مجھے شوم (منحوس) جاننا شروع کر دیا اور ایک دوسرے کو بیچتے رہے، جو خریدتا اسے مصیبت پہنچتی پس میں قیمت میں کم ہوتا گیا یہاں تک کہ سات دیناروں میں بیچا گیا۔ کسی خریدنے والے پر تین دن بھی نہ گزرتے کہ پہلے سے بڑی مصیبت اس پر آتی لہٰذا (ایک خریدار) مجھے مختلف اذیتیں دیتا رہا۔

الْعَذَابِ وَيَقُوْلُ لِيْ أَنْتَ سَاحِرٌ وَأَنَا لَا أَبِيْعُكَ بَلْ أَتَقَرَّبُ بِقَتْلِكَ لِلصَّلِيْبِ فَمَا لَبِثَ إِلَّا قَلِيْلًا حَتّٰى رَمَحَتْهُ دَابَّتُهُ وَخَشَتْ وَجْهَهُ وَمَاتَ مِنْ حِيْنِهٖ فَأَخَذَنِيْ ابْنُهُ يُعَذِّبُنِيْ بِأَنْوَاعِ الْعَذَابِ وَاشْتَهَرَ خَبَرِيْ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالُوْا لَهُ: أَخْرِجْ هٰذَا الْأَسِيْرَ مِنْ بَلَدِنَا فَأَبٰى إِلَّا قَتْلِيْ بِالْعَذَابِ فَمَا مَضٰى إِلَّا ثَلٰثَةُ أَيَّامٍ حَتّٰى جَاءَهُمْ خَبَرُ أَنَّ سَفِيْنَةَ الْمَلِكِ قَدْ ضَاعَتْ وَكَانَ فِيْهَا ابْنُهُ وَمَالٌ كَثِيْرٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الْخَبَرُ إِلَى الرُّوْمِ أَتَوْا الْمَلِكَ وَأَخْبَرُوْهُ بِجَمِيْعِ مَا كَانَ مِنْ شَأْنِيْ وَقَالُوْا لَهُ مَتٰى مَكَثَ هٰذَا الْمُسْلِمُ فِيْ أَرْضِنَا هَلَكْنَا وَنَحْنُ لَا نَشُكُّ أَنَّهُ مِنْ أَوْلَادِ الْأَنْبِيَاءِ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ الْمَلِكُ وَأَطْلَقَنِيْ وَأَعْطَانِيْ مِائَةَ دِيْنَارٍ وَوَجَّهَنِيْ إِلٰى بِلَادِيْ فَهٰذَا سَبَبُ خَلَاصِيْ مِنَ الْأَسْرِ انْتَهٰى وَمِنْهَا مَا ذَكَرَهُ بَعْضُ النَّاسِ قَالَ: كَانَ لِيْ وَلَدٌ مِنْ أَحَبِّ الْخَلْقِ إِلَيَّ وَكَانَ ذَا عِفَّةٍ وَدِيَانَةٍ فَقَتَلَهُ ابْنُ الْوَزِيْرِ ظُلْمًا وَعُدْوَانًا فَطَلَبْتُ ثَارَهُ فَلَمْ يَأْخُذْ أَحَدٌ بِيَدِيْ فَجَعَلْتُ أَسْأَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِأَهْلِ بَدْرٍ صَبَاحًا وَمَسَاءً وَأَسْتَجِيْرُ بِهِمْ فِيْ أَخْذِ ثَارِ وَلَدِيْ حَتّٰى ضَاقَ صَدْرِيْ وَأَيِسْتُ مِنْ أَخْذِ الثَّارِ فَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِيْ إِذْ رَأَيْتُ فِي النَّوْمِ رِجَالًا فِيْ هَيْئَةٍ سَنِيَّةٍ وَحَالَةٍ مَرْضِيَّةٍ وَقَائِلًا يَقُوْلُ: هٰؤُلَاءِ أَهْلُ بَدْرٍ! فَتَقَدَّمُوْا يَتْلُوْا بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ سُبْحَانَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ أَهْلُ بَدْرٍ الَّذِيْنَ أَسْتَجِيْرُ بِهِمْ فِيْ أَخْذِ ثَارِ وَلَدِيْ فَوَاللّٰهِ لَأَتْبَعَنَّهُمْ فَجَعَلْتُ أَسِيْرُ خَلْفَهُمْ إِلٰى أَنِ انْتَهَوْا إِلٰى مَكَانٍ مُرْتَفِعٍ وَجَلَسَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلٰى كُرْسِيٍّ مِنْ نُوْرٍ وَرَأَيْتُ أَقْوَامًا يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ وَيَشْكُوْنَ إِلَيْهِمْ أَحْوَالَهُمْ فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ مَالِيْ لَا أَشْكُوْ مِنْ قَتْلِ وَلَدِيْ؟ فَتَقَدَّمْتُ إِلَيْهِمْ.

اور مجھے کہتا کہ تو جادوگر ہے میں تجھے بچوں کا نہیں بلکہ میں تجھے سُولی سے قتل کے قریب کردوں گا پھر کچھ ہی عرصہ گزرا کہ اس کے گھوڑے نے اُسے زخمی کردیا اور اُس کا منہ کچل دیا اور وہ اسی وقت مر گیا۔ اب اُس کے بیٹے نے مجھے مختلف تکلیفیں دینا شروع کردیں اور میری خبر لوگوں میں مشہور ہوگئی تو لوگوں نے اس سے کہا اس قیدی کو ہمارے ملک سے نکال دے مگر اس نے عذاب دے دے کر قتل کرنے کے علاوہ ہر بات کا انکار کردیا۔ ابھی تین دن بھی نہ گزرے تھے کہ خبر آئی کہ بادشاہ کی کشتی جس میں اس کا بیٹا اور کثیر مال تھا، ٹوٹ (کر ڈوب) گئی۔ جب یہ خبر روم پہنچی تو لوگوں نے بادشاہ کے پاس پہنچ کر میرے متعلق سارا ماجرا بتادیا۔ اور کہا کہ اگر یہ مسلمان ہمارے ملک میں رہے گا تو ہم ہلاک ہو جائیں گے۔ ہمیں اس میں شک نہیں کہ یہ اولادِ نبی سے ہے۔ لہٰذا بادشاہ نے مجھے طلب کیا اور آزاد کرتے ہوئے مجھے ایک سو (۱۰۰) دینار بھی دیئے اور لوگوں نے مجھے اپنے وطن روانہ کردیا۔ تو یہ ہے میرے قید سے آزاد ہونے کا سبب۔ واقعہ ختم ہوا۔

انہیں میں سے ایک اور واقعہ جو لوگوں میں سے کسی نے بیان کیا کہ میرا ایک بیٹا تھا جو مجھے مخلوق میں سب سے عزیز تھا، وہ پاک دامن اور دیانتدار تھا۔ اُسے وزیر کے بیٹے نے ناحق قتل کردیا۔ میں نے اُس سے بدلہ چاہا مگر کسی نے میری دست گیری نہ کی۔ میں صبح وشام اللہ تعالیٰ سے اہلِ بدر صحابہ رضی اللہ عنہم کے وسیلے سے سوال کرتا اور اپنے بیٹے کے انتقام کے لئے اُن صحابہ کی پناہ طلب کرتا رہا یہاں تک کہ میں تنگ دل ہوگیا اور بدلہ لینے سے مایوس ہوگیا اسی دوران میں ایک رات سو رہا تھا کہ چند لوگوں کو خواب میں دیکھا جو عمدہ اور اچھی ہیئت میں تھے جبکہ ایک کہنے والا کہہ رہا تھا، اے اہلِ بدر! آؤ، وہ ایک دوسرے کے پیچھے چلے آرہے تھے۔ میں نے دل میں کہا، سبحان اللہ! یہ اہلِ بدر ہیں کہ جن کی پناہ میں اپنے بیٹے کے انتقام کے لئے طلب کررہا تھا، بخدا! میں تو ضرور ان کے پیچھے جاؤں گا۔ لہٰذا میں ان کے پیچھے چلنے لگا یہاں تک کہ وہ ایک اونچی جگہ پہنچے اور ان میں ہر ایک وہاں نُور کی ایک ایک کرسی پر تشریف فرما ہوا، اسی دوران میں لوگوں کو دیکھا کہ اُن کے پاس آرہے ہیں اور اپنے احوال کی شکایات عرض کررہے ہیں۔ میں نے دل میں کہا، میں کیوں اپنے بیٹے (کے قتل کی) شکایت پیش نہیں کرتا!؟

وَأَخْبَرْتُهُمْ بِقِصَّتِي وَأَنَّهُ لَمْ يَأْخُذْ أَحَدٌ بِيَدِي فِي ثَأْرِ وَلَدِي فَقَالَ أَحَدُهُمْ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى مَنْ كَانَ مَعَهُ وَقَالَ: أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِخَصْمِ هٰذَا الْمِسْكِينِ فَذَهَبَ وَاحِدٌ مِّنْهُمْ فَلَمْ يَكُنْ غَيْرَ هُنَيْئَةٍ إِذَا بِهِ قَدْ أَقْبَلَ وَالْغَرِيمُ مَعَهُ فَقَالَ لَهُ: أَنْتَ الَّذِي قَتَلْتَ ابْنَ هٰذَا الرَّجُلِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذٰلِكَ؟ قَالَ: ظُلْمًا وَعُدْوَانًا فَقَالَ لَهُ: اِجْلِسْ عَلَى الْأَرْضِ فَجَلَسَ ثُمَّ أَعْطَانِي خَنْجَرًا وَقَالَ: هٰذَا غَرِيمُكَ اقْتُلْهُ كَمَا قَتَلَ وَلَدَكَ فَأَخَذْتُهُ وَذَبَحْتُهُ ثُمَّ انْتَبَهْتُ مِنْ نَوْمِي فَلَمَّا أَصْبَحَ الصَّبَاحُ سَمِعْتُ صَيْحَةً عَظِيمَةً وَالنَّاسُ يَقُولُونَ: قَدْ أَصْبَحَ ابْنُ الْوَزِيرِ ذَبِيحًا عَلَى فِرَاشِهِ وَلَمْ يُعْلَمْ قَاتِلُهُ وَمِنْهَا مَا ذُكِرَ عَنْ زَيْدِ ابْنِ عَقِيلٍ أَنَّهُ قَالَ: انْطَلَقْتُ طَرِيقًا بِأَرْضِ الْغَرْبِ فِي بَعْضِ السِّنِينَ مِنْ سِبَاعٍ ضَارِيَةٍ وَلُصُوصٍ فَمَا يَخْطُو أَحَدٌ مِنْ هٰذَا الطَّرِيقِ إِلَّا هَلَكَ وَلَوْ كَانَ فِي عَدَدٍ عَدِيدٍ وَضَاعَتْ بِهِ أَمْوَالٌ وَأَنْفُسٌ كَثِيرَةٌ فَبَيْنَمَا جُلُوسٌ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْهُ وَمَعَهُ تِجَارَةٌ عَظِيمَةٌ وَلَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ غَيْرُ عَبْدِهِ وَهُوَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ كَالَّذِي يَتْلُوهُ بَعْضَ أَسْمَاءٍ فَتَلَقَّيْنَاهُ وَقُلْنَا إِنَّ لِهٰذَا الرَّجُلِ شَأْنًا عَظِيمًا وَنَظَرْنَا خَلْفَهُ فَلَمْ نَرَ مَعَهُ أَحَدًا غَيْرَ عَبْدِهِ فَقَالَ لَهُ وَالِدِي: سُبْحَانَ اللهِ كَيْفَ سَلِمْتَ بِتِجَارَةٍ وَأَنْتَ وَحْدَكَ وَهٰذِهِ الطَّرِيقُ مَقْطُوعَةٌ مُنْذُ سِنِينَ مِنَ اللُّصُوصِ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ: مَا يَكْفِيكَ أَنِّي دَخَلْتُ هٰذَا الطَّرِيقَ بِجَيْشٍ دَخَلَ بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَلَقِيَ بِهِ أَعْدَاءَهُ وَنَصَرَهُ اللهُ بِهِ فَقَالَ لَهُ وَالِدِي: وَأَيُّ جَيْشٍ أَدْرَكْتَ مِنَ الصَّحَابَةِ؟ فَقَالَ: أَدْرَكْتُ أَهْلَ بَدْرٍ رضي الله عنهم وَأَدْخَلْتُهُمْ مَعِي فِي هٰذَا الطَّرِيقِ السَّخِيفِ فَمَا كُنْتُ

لہٰذا میں آگے بڑھا اور اپنا سارا واقعہ عرض کر دیا اور یہ کہ (اب تک) کسی نے میری دست گیری نہیں کی۔ تو ایک صاحب نے فرمایا، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر ان میں ایک (اور) میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا، اس مسکین کے مجرم کو کون پیش کرے گا؟ تو ان میں سے ایک گیا اور کچھ ہی وقت میں مجرم کے ساتھ لوٹ آیا۔ انہوں نے اُس مجرم سے فرمایا، تو نے اس آدمی کے بیٹے کو قتل کیا ہے؟ اس نے جواب دیا، جی ہاں! پوچھا ایسا کیوں کیا؟ اس نے کہا ظلم وزیادتی کرتے ہوئے۔ مجرم سے فرمایا، زمین پر بیٹھ جاؤ اور وہ بیٹھ گیا۔ پھر مجھے خنجر دیا اور فرمایا، یہ تیرا مجرم ہے اسے یوں ہی قتل کر دے جس طرح اس نے تیرے بیٹے کو قتل کیا۔ لہٰذا میں نے اُسے پکڑا اور ذبح کر دیا پھر نیند سے بیدار ہوا، صبح کے وقت اعلان کرنے والا چلایا میں نے ایک غل سُنا لوگ کہہ رہے تھے کہ وزیر کا بیٹا بستر پر ذبح کر دیا گیا اور قاتل کا پتہ نہ چل سکا۔

انہیں میں سے ایک اور واقعہ جو زید بن عقیل سے مروی ہے وہ کہتے ہیں مغرب کے علاقہ میں کچھ سال سے چیر پھاڑ کرنے والے درندوں اور چوروں نے راستہ منقطع کر دیا جو اس راستے سے گزرتا ہلاک ہو جاتا اگرچہ ان (گزرنے والوں) کی تعداد زیادہ ہو۔ اس راستے میں بہت سامال اور جانیں ضائع ہو گئیں۔ اسی دوران وہ کسی راستے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی بہت سامانِ تجارت کے ساتھ آیا اس کے ساتھ اس کے غلام کے علاوہ کوئی نہ تھا۔ وہ ہونٹوں کو ہلاتا تھا جیسے کچھ ناموں کی تلاوت کر رہا ہو ہم اُس سے ملے اور کہا اس آدمی کی بڑی شان ہے پیچھے نظر کی تو خادم کے سوا کسی کو نہ دیکھا۔ تو میرے والد نے کہا سبحان اللہ! تُو اکیلے ہوتے ہوئے اس راستے میں کیسے بچ گیا؟ حالانکہ یہ راستہ چند سالوں سے چوروں اور درندوں کی وجہ سے کٹا ہوا ہے۔ تو اس نے کہا تجھے کیا کفایت کرے گا میں تو ایک لشکر کے ساتھ اس راستے سے آیا ہوں، وہ لشکر جس کے ساتھ رسول پاک ﷺ (میدان جنگ میں) داخل ہوئے اور اپنے دشمنوں سے ملے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی مدد کی، میرے والد نے کہا صحابہ میں سے کونسا لشکر تو نے پایا؟ تو اس نے کہا اصحاب بدر رضی اللہ عنہم، میں اُنہیں اپنے ساتھ اس خوفناک راستے میں لایا۔

أَخَافُ لِصًّا وَلَا سَبُعًا فَقَالَ لَهُ وَالِدِي: سَأَلْتُكَ بِاللهِ أَنْ تَكْشِفَ لِي عَنْ قَضِيَّتِكَ؟ فَقَالَ لَهُ: اِعْلَمْ رَحِمَكَ اللهُ أَنِّي كُنْتُ كَبِيرَ قَوْمٍ لُصُوصٍ نَقْطَعُ الطَّرِيقَ وَلَا تَمُرُّ بِنَا قَافِلَةٌ إِلَّا نَهَبْنَاهَا وَلَا تِجَارَةٌ إِلَّا أَخَذْنَاهَا فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي لَيْلَةٍ مِنَ اللَّيَالِي إِذْ جَاءَتْ جَوَاسِيسُنَا وَأَخْبَرُونَا أَنَّ فُلَانًا التَّاجِرَ خَرَجَ بِتِجَارَةٍ عَظِيمَةٍ وَمَا مَعَهُ إِلَّا خَمْسَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَلَمَّا سَمِعْنَا ذٰلِكَ حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ فَقَتَلْنَا مِنْ أَصْحَابِهِ عَشَرَةَ رِجَالٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا التَّاجِرُ فَقَالَ: يَا هٰؤُلَاءِ مَا حَاجَتُكُمْ مَا تُرِيدُونَ؟ فَقُلْنَا: نُرِيدُ أَنْ نَأْخُذَ هٰذِهِ التِّجَارَةَ فَانْجُ بِمَنْ بَقِيَ مَعَكَ مِنْ أَصْحَابِكَ قَالَ: وَكَيْفَ تَقْدِرُونَ عَلَيَّ وَمَعِي أَهْلُ بَدْرٍ؟ فَقُلْنَا: نَحْنُ لَا نَعْرِفُ أَهْلَ بَدْرٍ فَقَالَ: اَللهُ أَكْبَرُ ثُمَّ أَخَذَ يَتْلُو فِي أَسْمَاءٍ لَا نَعْرِفُهَا فَأَخَذَنَا الرُّعْبُ عِنْدَ تِلَاوَتِهَا وَانْهَزَمْنَا وَخَرَجَتْ عَلَيْنَا رِيحٌ شَدِيدٌ وَسَمِعْنَا دَكْدَكَةً وَقَعْقَعَةَ السِّلَاحِ وَاشْتِبَاكَ الرِّمَاحِ وَقَائِلًا يَقُولُ: اِسْتَقْبِلُوا أَهْلَ بَدْرٍ بِصَبْرٍ جَمِيلٍ فَنَظَرْتُ رِجَالًا وَأَيَّ رِجَالٍ كَالْعِقْيَانِ عَلَى خُيُولٍ تَسْبِقُ الرِّيحَ فَاحْتَاطُوا بِنَا فَلَمَّا عَايَنْتُ ذٰلِكَ بَادَرْتُ إِلَى صَاحِبِ التِّجَارَةِ فَقُلْتُ لَهُ: أَنَا بِاللهِ وَبِكَ فَقَالَ: تُبْ إِلَى اللهِ عَنْ هٰذِهِ الْفِعَالِ فَتُبْتُ عَلَى يَدَيْهِ وَقَدْ قُتِلَ مِنْ أَصْحَابِي بِعِدَّةِ مَنْ قُتِلَ مِنْ أَصْحَابِهِ ثُمَّ إِنِّي لَمَّا أَرَدْتُ الْإِنْصِرَافَ عَنْهُ سَأَلْتُهُ أَنْ يُعَلِّمَنِي أَسْمَاءَ أَهْلِ بَدْرٍ فَعَلَّمَنِيهَا فَمُنْذُ عَرَفْتُهَا لَمْ أَحْتَجْ إِلَى خَفَارَةِ أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ لَا فِي الْبَرِّ وَلَا فِي الْبَحْرِ وَبِهَا جِئْتُ مِنْ هٰذَا الطَّرِيقِ كَمَا رَأَيْتَنِي فَكُلُّ مَنْ رَآنِي مِنْ لِصٍّ أَوْ سَبُعٍ حَادَ عَنْ طَرِيقِي فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَهٰذَا سَبَبُ خُرُوجِي وَحْدِي.

نہ مجھے چور سے ڈر ہے نہ درندے سے، میرے والد نے کہا میں تجھے اللہ تعالیٰ کیلئے پوچھتا ہوں تو اپنا واقعہ (معاملہ) مجھے بتا۔ تو اس نے کہا اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے کہ میں قوم کا بڑا چور تھا ہم راستوں میں ڈاکے ڈالتے۔ جو بھی گزرتا ہم اُسے لوٹ لیتے اور جو بھی مالِ تجارت ہوتا اُسے لے لیتے۔ اسی دوران ہم رات میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے جاسوس نے آکر خبر دی کہ فلاں آدمی بہت سامانِ تجارت کے ساتھ نکلا ہے اور اس کے ہمراہ صرف پچیس ۱۲۵ افراد ہیں جب ہم نے سُنا تو دھاوا بول دیا اور پندرہ (۱۱۵) افراد مار ڈالے تو ہمارے پاس تاجر آیا اور کہا تمہاری کیا حاجت ہے تم کیا چاہتے ہو؟ تو ہم نے کہا ہم یہ مال چاہتے ہیں تو اپنے باقی ماندہ آدمیوں کی سلامتی چاہو اور جا۔ تو اس نے کہا تم مجھ پر کیسے قدرت پاؤ گے حالانکہ میرے ساتھ اہلِ بدر ہیں۔ ہم نے کہا ہم نہیں جانتے اہلِ بدر کو، پھر اس نے اللہ اکبر کہا اور نام پڑھنا شروع کر دیئے جسے ہم نہیں جانتے تھے۔ یکایک ہمیں رعب نے آلیا اور ہم ہار گئے ہم پر سخت ہوا چلی ہم نے ہتھیاروں کا ٹکرانا اور کوٹنا اور نیزوں کے تیزی سے چلنے کی آواز سُنی اور ایک کہنے والا کہہ رہا تھا، اہلِ بدر کا استقبال کرو، تو میں نے مردوں کو دیکھا سونے کی طرح چمکتے (چہرے) والے ہیں ہوا سے تیز دوڑنے والے گھوڑوں پر سوار، انہوں نے ہمیں گھیر لیا جب میں نے یہ منظر دیکھا تو تاجر کی جانب دوڑتے ہوئے کہا میں اللہ تعالیٰ اور تیرے ساتھ ہوں۔ اُس (تاجر) نے کہا اللہ تعالیٰ سے اپنے کاموں کی توبہ کر، تو میں نے اس کے ہاتھ پر توبہ کی اور میرے اتنے ہی ساتھی مارے گئے جتنے پہلے ان کے مارے گئے تھے۔ جب میں نے لوٹنے کا ارادہ کیا تو اس سے پوچھا کہ مجھے اہلِ بدر کے نام سکھا دے تو اس نے مجھے سکھا دیئے۔ جب سے میں نے انہیں جانا ہے مخلوق میں سے کسی کو لوٹنے کی ضرورت نہیں پڑی نہ خشکی میں نہ تری میں انہیں کے ساتھ میں یہاں اس راستے سے آیا ہوں جیسے تم نے مجھے دیکھا۔ جو بھی چور یا درندہ مجھے دیکھتا ہے تو میرے راستے سے ہٹ جاتا ہے پس اللہ تعالیٰ ہی کے لئے سب تعریفیں یہی میرے اکیلے نکلنے کا سبب ہے۔

وَمِنْهَا مَا حَكَاهُ بَعْضُهُمْ أَنَّهُ خَرَجَ يُرِيْدُ الْحَجَّ إِلَى بَيْتِ اللهِ الْحَرَامِ فَكَتَبَ أَسْمَآءَ أَهْلِ بَدْرٍ فِيْ قِرْطَاسٍ وَجَعَلَهُ فِيْ أُسْكُفَّةِ الْبَابِ فَجَآءَتِ اللُّصُوْصُ إِلَى بَيْتِهِ لِيَأْخُذُوْا مَا فِيْهِ فَلَمَّا صَعِدُوْا إِلَى السَّطْحِ سَمِعُوْا حَدِيْثاً وَقَعْقَعَةَ السِّلَاحِ فَرَجَعُوْا وَأَتَوْا اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ فَسَمِعُوْا مِثْلَ ذٰلِكَ فَتَعَجَّبُوْا وَانْكَفُّوْا حَتّٰى جَآءَ الرَّجُلُ مِنَ الْحَجِّ فَجَآءَ رَئِيْسُ اللُّصُوْصِ وَقَالَ لَهُ: سَأَلْتُكَ بِاللهِ أَنْ تُخْبِرَنِيْ بِمَا صَنَعْتَ فِيْ بَيْتِكَ مِنَ التَّحَفُّظَاتِ؟ قَالَ: مَا صَنَعْتُ فِيْ بَيْتِيْ غَيْرَ أَنِّيْ كَتَبْتُ قَوْلَهُ تَعَالٰى: ﴿وَلَا يَؤُوْدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾ وَكَتَبْتُ أَسْمَآءَ أَهْلِ بَدْرٍ فَهٰذَا مَا جَعَلْتُ فِيْ دَارِيْ فَقَالَ اللِّصُّ: كَفَانِيْ ذٰلِكَ. وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَ بِهِ بَعْضُ مَنْ رَكِبَ الْبَحْرَ مِنَ الْمَغَارِبَةِ قَالَ: خَرَجْتُ مُسَافِراً فِيْ سَفِيْنَةٍ كَبِيْرَةٍ وَكَانَ فِيْهَا خَلْقٌ كَثِيْرٌ فَهَاجَ بِنَا الْبَحْرُ وَاشْتَدَّتْ بِنَا الرِّيَاحُ وَعَظُمَتِ الْأَمْوَاجُ حَتّٰى أَشْرَفْنَا عَلَى الْغَرَقِ فَكُنَّا بَيْنَ دَاعٍ وَبَاكٍ وَمُتَضَرِّعٍ فَقَالَ لِيْ بَعْضُ أَصْحَابِيْ إِنَّ فِي السَّفِيْنَةِ رَجُلًا مَجْذُوْباً فَهَلْ لَكَ أَنْ تَذْهَبَ إِلَيْهِ فَذَهَبْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ نَائِمٌ فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ إِلٰى هٰذَا أَرْسَلُوْنِيْ؟ لَوْ كَانَ لِهٰذَا الْمِسْكِيْنِ عَقْلٌ مَا نَامَ وَنَحْنُ فِيْ هٰذِهِ الْحَالَةِ ثُمَّ وَكَزْتُهُ بِرِجْلِيْ فَأَفَاقَ وَهُوَ يَقُوْلُ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ فَقُلْتُ لَهُ: يَا عَبْدَ اللهِ أَمَا تَرٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ؟ فَسَكَتَ وَلَمْ يُجِبْنِيْ فَكَلَّمْتُهُ مَرَّةً ثَانِيَةً فَقَالَ: هَاتِ هٰذَا الْقِرْطَاسِ فَاجْعَلْهُ فِيْ مُقَدَّمِ السَّفِيْنَةِ وَشِرْبِهِ إِلَى الرِّيْحِ مِنْ حَيْثُ تَأْتِيْ فَأَخَذْتُهُ وَجَعَلْتُهُ كَمَا قَالَ فَكَشَفَ اللهُ عَنْ بَصَرِيْ فَإِذَا رِجَالٌ أَخَذُوْا بِأَطْرَافِ السَّفِيْنَةِ وَجَرُّوْهَا إِلَى الْبَرِّ وَرَكَزُوْهَا فِي الرَّمْلِ.

انہیں میں سے ایک اور واقعہ جو کسی نے حکایت کی ہے، کہ وہ حج کے ارادے سے بیت اللہ شریف کی طرف نکلا تو اس نے اصحابِ بدر کے نام ایک کاغذ میں لکھے اور وہ کاغذ دروازے کی چوکھٹ میں رکھ دیا چور اس کے گھر آئے تاکہ جو کچھ گھر میں ہے نکال لیں۔ جب چھت پر چڑھے تو ہاتوں اور ہتھیاروں کی چھنچھناہٹ کی آوازیں سنیں تو واپس چلے گئے اور دوسری رات کو آئے تو بھی انہوں نے اسی طرح سُنا تو تعجب کیا اور واپس لوٹ گئے یہاں تک وہ گھر کا مالک حج سے واپس آیا تو چوروں کا سردار آیا اور کہنے لگا میں تجھ سے اللہ تعالیٰ کے واسطے سے پوچھتا ہوں یہ بتا کہ تُو نے گھر کی حفاظت کے لئے کیا کیا تھا؟ تو اس نے کہا کہ میں نے اس کے سوا کچھ نہیں کیا کہ میں نے آیت الکرسی کی آخری آیت: وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لکھی اور ساتھ ساتھ اصحابِ بدر کے نام لکھے یہ وہ ہے جسے میں نے اپنے گھر میں رکھ گیا تھا چور نے کہا مجھے یہ کافی ہے۔

اور ان میں سے ایک اور واقعہ وہ ہے جو اہلِ مغارب میں سے سمندر میں سوار ہونے والے (ایک شخص) نے بتایا وہ کہتا ہے میں بڑی کشتی میں سوار ہوا جس میں بہت لوگ سوار تھے۔ سمندر میں طغیانی آئی، ہوا تیز ہوئی، موجیں بڑھ گئیں یہاں تک کہ ہم غرق کو جھانکنے لگے۔ (اس حال میں) ہم دعا کرتے تھے، روتے رہتے تھے فریاد کرتے تھے۔ تو میرے کسی ساتھی نے بتایا کہ کشتی میں ایک مجذوب آدمی ہے تم اس کی طرف جاؤ گے؟ تو میں گیا اور اُسے سویا ہوا پایا۔ میں نے دل میں کہا مجھے اس کی طرف بھیجا ہے! اگر اس میں عقل ہوتی تو یہ نہ سوتا، اسی دوران میں نے اُسے ٹھوکر ماری تو وہ بیدار ہو گیا اس نے فوراً یہ دعا پڑھی بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، میں نے کہا اے اللہ کے بندے! آپ دیکھ نہیں رہے ہم کیسی مصیبت میں مبتلا ہیں؟ (یہ سُن کر) وہ خاموش رہا کوئی جواب نہ دیا، میں نے دوبارہ بات کی؟ تو اس نے کہا یہ کاغذ لو اور کشتی کے سرے پر ڈال دو جہاں سے ہوا چلتی ہے۔ میں نے (کاغذ) لیا اور یوں ہی کیا جیسے اس نے کہا۔ تو اللہ تعالیٰ نے میری نگاہ کھول دی تو (میں نے دیکھا) جیسے کئی مرد حضرات نے کشتی کے کونے پکڑے ہوئے اور اسے زمین کی طرف کھینچ لائے اور ریت میں کھڑا کر دیا۔

وَقَدْ تَكَسَّرَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ سُفُنٌ كَثِيْرَةٌ غَيْرَ هٰذِهٖ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جَآءَتْنَا رِيْحٌ طَيِّبَةٌ فَأَخْرَجْنَا السَّفِيْنَةَ مِنَ الرَّمْلِ وَسِرْنَا وَالَّذِيْ كَانَ مَكْتُوْباً فِي الْقِرْطَاسِ أَسْمَآءُ أَهْلِ بَدْرٍ فَصِرْنَا نَتْلُوْا أَسْمَآئَهُمْ حَتّٰى وَصَلْنَا سَالِمِيْنَ إِنْتَهٰى وَذَكَرَ الشَّيْخُ الدَّارَانِيُّ رَحِمَهُ اللهُ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ مَشَايِخِ الْحَدِيْثِ أَنَّ الدُّعَآءَ مُسْتَجَابٌ عِنْدَ ذِكْرِ أَسْمَآءِ أَهْلِ بَدْرٍ وَقَالَ مُجَرَّبٌ إِنْتَهٰى مِنْ «شَرْحِ الْبَنَّانِيِّ» نَقْلاً عَنْ غَيْرِهٖ وَقَالَ غَيْرُهٗ إِنَّ كَثِيْراً مِّنَ الْأَوْلِيَاءِ لَمْ تَحْصُلْ لَهُ الْوِلَايَةُ إِلَّا بِقِرَاءَةِ أَسْمَآئِهِمْ وَالتَّوَسُّلِ بِهِمْ إِنْتَهٰى وَالشَّرْطُ فِي التَّوَسُّلِ بِهِمْ أَنْتَ فَتَرَضّٰى عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ كَمَا سَتَرَاهُ مَسْطُوْراً وَمَزَايَاهُمْ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُذْكَرَ وَ«رَأْسُ الْأُمُوْرِ حُسْنُ النِّيَّةِ وَالْإِخْلَاصِ» أَحْسَنَ اللهُ لِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ هٰذِهِ الدُّنْيَا الْخَلَاصَ وَقَدْ آنَ أَنْ أَذْكُرَ الْأَسْمَآءَ الدَّآلَّةَ عَلٰى أَهْلِ الْمَقَامِ الْأَسْنٰى مُسْتَعِيْناً بِاللهِ فَمَا خَابَ مَنِ اسْتَعَانَهُ وَدَعَاهُ۔

اس رات اس کشتی کے سوا کئی کشتیاں ٹوٹ (کر ڈوب) گئیں۔ پھر اگلے دن معتدل ہوا چلی تو ہم نے کشتی کو ریت سے نکالا اور سفر شروع کر دیا۔ اور اس کاغذ میں (جسے کشتی کے سرے پر ڈالا تھا) میں جو لکھا تھا وہ اہل بدر صحابہ کرام علیہم الرضوان کے اسمائے گرامی تھے۔ پھر ہم نے ان اسماء کو پڑھنا شروع کر دیا یہاں تک کہ (منزل تک) سلامتی سے پہنچ گئے۔ واقعہ ختم ہوا۔

اور شیخ دورانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا کہ انہوں نے مشائخ حدیث سے سُنا کہ اسمائے اہل بدر رضی اللہ عنہم کے ذکر کے وقت دعا قبول ہوتی ہے اور یہ مجرب ہے۔ "بنانی" کی شرح جو غیر سے منقول ہے وہ ختم ہوا۔

دوسرے نے کہا کہ بہت سے اولیاء کو ولایت ملتی ہی ان ناموں کے پڑھنے اور ان سے وسیلہ لینے سے ہے۔ انتہیٰ

ان سے وسیلہ لینے کی شرط یہ ہے کہ تم ان میں سے ہر ایک سے راضی ہو (یعنی، کسی بھی صحابی کے لئے تمہارے دل میں غلیان نہ ہو) جیسا کہ ہم ابھی (ان کے اسمائے مبارکہ) دیکھو گے۔ اور ان کے فضائل تحریر میں لانے سے زیادہ ہیں۔ اور کاموں کی اصل تو نیک نیتی اور اخلاص ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ میرے اور تمام مسلمانوں کے لئے اس جہاں سے بھلائیاں اور اخلاص عطا فرمائے۔

اب وقت آگیا کہ ان اسمائے گرامی کو ذکر کروں جو اونچے مقام کا رستہ دکھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مدد لیتے ہوئے۔ پس جس نے اللہ سے مدد چاہی اور دعا کی وہ کبھی ناکام نہ ہوا۔

هِيَ هٰذِهِ الْأَسْمَاءُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ الْمُهَاجِرِيِّ ﷺ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِيْ بَكْرٍنِ الصِّدِّيْقِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبِ نِالْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الزُّبَيْرِبْنِ الْعَوَّامِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِيْ عُبَيْدَةَ عَامِرِبْنِ الْجَرَّاحِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حرف الالف

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا الْاَخْنَسِ بْنِ حَبِيْبِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْاَرْقَمِ بْنِ اَبِي الْاَرْقَمِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اَنَسٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اِيَاسِ بْنِ اَوْسِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اُنَيْسِ بْنِ قَتَادَةَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اَنَسِ بْنِ مُعَاذِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اُبَيِّ بْنِ مُعَاذِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اُبَيِّ بْنِ كَعْبِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اَسْعَدَ بْنِ يَزِيْدَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اَوْسِ بْنِ ثَابِتِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا أَوْسِ بْنِ خَوْلِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

حَرْفُ الْبَاءِ

اَللّٰهُمَّ وَأَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا بِلَالِ بْنِ رَبَاحِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا بُجَيْرِ بْنِ أَبِي بُجَيْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا بَحَّاثِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا بَسْبَسَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُوْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا بَشِيْرِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا بِشْرِ بْنِ الْبَرَاءِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

حَرْفُ التَّاءِ

اَللّٰهُمَّ وَأَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا تَمِيْمٍ مَوْلٰى بَنِيْ غَنْمِ بْنِ السِّلْمِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا تَمِيْمٍ مَوْلٰى خِرَاشِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا تَمِيْمِ بْنِ يَعَارِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

حَرْفُ الثَّاءِ

اللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا ثَقْفِ بْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ حَاطِبِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ اَقْرَمَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَالِدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَنْسَآءَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ هَزَّالِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ عَنَمَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْجِيْمِ

اللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا جَبْرِ بْنِ عَتِيْكِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا جُبَيْرِ بْنِ إِيَاسٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رِئَابٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا جَبَّارِ بْنِ صَخْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

حَرْفُ الْحَاءِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْحُصَيْنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ أَنَسٍ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ أَوْسِ بْنِ رَافِعٍ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ أَوْسِ بْنِ مُعَاذٍ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ خَزَمَةَ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَرْفَجَةَ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَتِيْكٍ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا حَارِثَةَ بْنِ سُرَاقَةَ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا حَارِثَةَ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ خَزَمَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَرْثَةِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا حُرَيْثِ بْنِ زَيْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْحُبَابِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا حَبِيْبِ بْنِ الْاَسْوَدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا حَرَامِ بْنِ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا حَمْزَةَ بْنِ الْحُمَيِّرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

اَللّٰهُمَّ وَأَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا خَالِدِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَبَّابٍ مَوْلٰى عُتْبَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَوْلِيِّ بْنِ أَبِيْ خَوْلِيٍّ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خِدَاشِ بْنِ قَتَادَةَ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَلِيْفَةَ بْنِ عَدِيٍّ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَارِجَةَ بْنِ الْحُمَيِّرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِنِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدِنِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ رَافِعٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا خُلَيْدَةَ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا خُبَيْبِ بْنِ عَدِيٍّ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا خُبَيْبِ بْنِ إِسَافٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

حرف الدال

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا دُكَيْنِ بْنِ سَعِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

حرف الذال

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا ذِي الشِّمَالَيْنِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا ذَكْوَانَ بْنِ عَبْدِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

اللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا رَبِيْعَةَ بْنِ اَكْثَمَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا رِبْعِيِّ بْنِ رَافِعٍ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ عَنْجَدَةَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْمُعَلَّى الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا رَاشِدِ بْنِ الْمُعَلَّى الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا رَبِيْعِ بْنِ اِيَاسٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا رُحَيْلَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

حَرْفُ الزَّاي

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ الْمُهَاجِرِيِّ ﵁

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ الْمُهَاجِرِيِّ ﵁

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ الْاَوْسِيِّ ﵁

وَبِسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ السَّكَنِ الْاَوْسِيِّ ﵁

وَبِسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَبِسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ لَبِيْدٍ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ الْمُزَيِّنِ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ الْمُعَلَّى الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ وَدِيْعَةَ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ خَارِجَةَ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا السَّائِبِ بْنِ مَظْعُوْنَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا السَّائِبِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَالِمٍ مَّوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَبْرَةَ بْنِ فَاتِكٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سِنَانِ بْنِ اَبِيْ سِنَانِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُهَيْلِ بْنِ وَهْبِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُوَيْبِط بْنِ سَعْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدٍ مَّوْلٰى حَاطِبِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ الشَّهِيْدِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ مُعَاذِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَيْدِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ زَيْدِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ سَلَامَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ اَسْلَمَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَالِمِ بْنِ عُمَيْرِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ حُنَيْفِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ عَتِيْكِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُهَيْلِ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سُهَيْلِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سِمَاكِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُفْيَانَ بْنِ بِشْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُرَاقَةَ بْنِ كَعْبٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُرَاقَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سُبَيْعِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَلِيطِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سِنَانِ بْنِ صَيْفِيٍّ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَوَادِ بْنِ رِزْيْنٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا سَوَادِ بْنِ غَزِيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الشِّينِ

اللّٰهُمَّ وَاسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا شُجَاعِ بْنِ وَهْبٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا شَمَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا شَرِيْكِ بْنِ اَنَسِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الصَّادِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا صَفْوَانَ بْنِ وَهْبِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا صُهَيْبِ بْنِ سِنَانِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا صُبَيْحٍ مَوْلٰى اَبِي الْعَاصِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا صَيْفِيِّ بْنِ سَوَادِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الضَّادِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا الضَّحَّاكِ بْنِ حَارِثَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا ضَمْرَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَرْفُ الطَّاءِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا طُلَيْبِ بْنِ عُمَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الظَّاءِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

وَبِسَيِّدِنَا ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْعَيْنِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا عَاقِلِ بْنِ الْبُكَيْرِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ جَحْشِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ سُهَيْلِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ مَخْرَمَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عِيَاضِ بْنِ زُهَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ وَهْبِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ فُهَيْرَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمَّارِ بْنِ يَاسِرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ أَبِي سَرْحٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ مُعَاذِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ مَعْبَدِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ يَزِيْدَ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عُمَارَةَ بْنِ زِيَادِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ بِشْرِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ أَوْسِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ التَّيِّهَانِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَبْرِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ جُبَيْرِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ شُرَيْكِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ سَهْلِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ طَارِقِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ قَيْسِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ عَدِيِّ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ سَعْدِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ الْحُمَامِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُمَارَةَ بْنِ حَزْمِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ حَقِّ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ حُمَيِّرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اِيَاسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ طَلْقٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ سَلَمَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ أُمَيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ مُخَلَّدٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَائِذِ بْنِ مَاعِصٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ الْعُكَيْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عِصْمَةَ بْنِ الْحُصَيْنِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عُصَيْمَةَ الْأَشْجَعِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْسِ بْنِ عَامِرٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَامِرٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَبَسَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عُبَادَةَ بْنِ الْخَشْخَاشِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبِيْعٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَيْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ صَخْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ خَالِدٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْفُطَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْعَجْلَانِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عِتْبَانِ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَدِيِّ بْنِ أَبِي الزَّغْبَاءِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَطِيَّةَ بْنِ نُوَيْرَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا عَنْتَرَةَ مَوْلَى سُلَيْمِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْغَيْنِ

اللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا غَنَّامِ بْنِ أَوْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْفَاءِ

اللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا الْفَاكِهِ بْنِ بِشْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا فَرْوَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْقَافِ

اللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قُطْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ مِحْصَنٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ مُخَلَّدٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْكَافِ

اللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ جَمَّازٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ زَيْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ اللَّامِ

اللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا لَبْدَةَ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا مِهْجَعِ بْنِ صَالِحٍ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ أَبِي خَوْلِيٍّ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مِدْلَاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرٍ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَعْمَرِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَرْثَدِ بْنِ أَبِي مَرْثَدٍ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مِسْطَحِ بْنِ أُثَاثَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ رَبِيْعَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مُحْرِزِ بْنِ نَضْلَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ عَوْفٍ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَعْنِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مُبَشِّرِ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الشَّهِيْدِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ رَافِعٍ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُرَارَةَ بْنِ الرَّبِيْعِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ قُدَامَةَ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ قُدَامَةَ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ نُمَيْلَةَ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَعْنِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ قُشَيْرٍ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ عُبَيْدٍ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ عَبْدِ سَعْدٍ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ مَاعِصٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ رَبِيْعَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ رِفَاعَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ الدُّخْشُمِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ مَسْعُوْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ اَوْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ خَلْدَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ سَعْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ زَيْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مُجَذَّرِ بْنِ زِيَادٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَعْبَدِ بْنِ عَبَّادٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَعْبَدِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَعْقَلِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مُحْرِزِ بْنِ عَامِرٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا مُلَيْلِ بْنِ وَبَرَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ النُّوْنِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا نَضْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَصَرٍ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ حَزْمَةَ الْاَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ سِنَانٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ الْاَعْرَجِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا النُّعَيْمَانِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حَرْفُ الْوَاوِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا وَهْبِ بْنِ سَعْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا وَدِيْعَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا وَدْقَةَ بْنِ اِيَاسِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

حَرْفُ الْهَاءِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا هَانِئِ بْنِ نِيَارِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا هُبَيْلِ بْنِ وَبْرَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا هِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا هِلَالِ بْنِ الْمُعَلّٰى الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

حَرْفُ الْيَاءِ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ الْاَخْنَسِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ رُقَيْشٍ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ السَّكَنِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ حِزَامٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

الكنى

(یعنی، وہ اسمائے گرامی جو کنیتوں پر مشتمل ہیں)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا اَبِيْ سِنَانِ بْنِ مِحْصَنٍ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اَبِيْ مَرْثَدِ بْنِ الْحُصَيْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اَبِيْ مَخْشِيِّ بْنِ مَخْشِيِّ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اَبِيْ كَبْشَةَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْاَسَدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اَبِيْ سَبْرَةَ بْنِ اَبِيْ رُهْمٍ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اَبِيْ حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اَبِيْ عَقِيْلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا اَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي مُلَيْلِ بْنِ الْأَزْعَرِ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي حَنَّةَ بْنِ مَالِكٍ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي حَبَّةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي ضَيَّاحِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي الشَّيْخِ بْنِ ثَابِتٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي دُجَانَةَ بْنِ خَرَشَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي طَلْحَةَ بْنِ سَهْلٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي الْحَمْرَاءِ مَوْلَى الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي الْأَعْوَرِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي أَيُّوبَ بْنِ زَيْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي قَيْسِ بْنِ الْمُعَلَّى الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي خَارِجَةَ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي صِرْمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا أَبِي خُزَيْمَةَ بْنِ أَوْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِیِّ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِی الْمُنْذِرِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ سَلِيْطِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ حَسَنِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِی الْيَسَرِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ مَسْعُوْدِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

دعا

اَنْ تَجْعَلَنِیْ فِیْ حِمَاكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ. وَجِوَارِكَ الَّذِیْ لَا یُخْفَرُ وَلَا یُضَامُ. وَوِقَایَتِكَ
الْكَافِیَةِ الَّتِیْ لَا تُدْرَكُ. وَسِتْرِكَ الضَّافِی الَّذِیْ لَا یُهْتَكُ. وَحِصْنِكَ الشَّامِخِ الْمَنِیْعِ.
وَوَدَائِعِكَ الْمَصُوْنَةِ الَّتِیْ لَا تُضِیْعُ. وَاَنْ تَضْرِبَ عَلَیَّ سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَعِنَایَتِكَ.
وَتُرْدِیَنِیْ بِكَنَفِكَ وَكَلَائَتِكَ وَرِعَایَتِكَ. وَاَنْ تَخْمِسَ مِنِّیْ شَرَّ الْاَشْرَارِ. وَتَحْجُبَنِیْ
بِنُوْرِ عَظَمَتِكَ مِنَ الظَّلَمَةِ وَالْفُجَّارِ. وَاَنْ تَعْقِدَ عَنِّیْ كُلَّ لِسَانٍ نَاطِقٍ بِشَرٍّ. وَتَرُدَّ
عَنِّیْ كُلَّ سَهْمٍ رَامٍ بِضُرٍّ. وَاَنْ تُعْمِیَ كُلَّ بَصَرٍ اِلَیَّ بِحَسَدٍ رَامِقٍ. وَكُلَّ قَلْبٍ اِلَیَّ
بِالْعَدَاوَةِ خَافِقٍ. وَاَنْ تَقْهَرَ مَنْ یُرِیْدُ قَهْرِیْ قَهْرًا یَمْنَعُهُ الرَّاحَةَ وَالْقَرَارَ. وَتُضَیِّقَ
عَلَیْهِ فَسِیْحَ الْاَرْضِ وَوَاسِعَ الْاَقْطَارِ. وَاَنْ تُخْرِجَ كُلَّ مُؤْذٍ لِیْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ
وَاللُّطْفِ وَالْمَهْلِ. وَتَغُلَّ اَیْدِیَ اَعْدَائِیْ وَتَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغَهُمْ فِیْنَا
الْاَمَلَ. وَاَنْ تَكْفِیَنِیْ كُلَّ بَاغٍ وَشَامِتٍ. وَتَكُوْنَ لِیْ عِوَضًا عَنْ كُلِّ هَالِكٍ وَفَائِتٍ. وَاَنْ
تَعْصِمَنِیْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ الْهَتِنِ وَالْاَنْكَادِ وَالْمِحَنِ. وَتُنَقِّیَ قَلْبِیْ مِنَ الْحَسَدِ
وَالْاَحْقَادِ وَالْاِحَنِ. وَاَنْ تُذْهِبَ مِنَ السُّوْءِ مَا خَلْفِیْ وَاَمَامِیْ. وَتُبَلِّغَنِیْ فِی الدَّارَیْنِ
اَقْصٰی مَرَامِیْ. وَاَنْ تَحُفَّنِیْ بِالْاَلْطَافِ الْخَفِیَّةِ فِیْ قَوَاسِرِ الْاَقْضِیَةِ وَنَوَازِلِ الْاَقْدَارِ.
وَتَصْحَبَنِیْ بِمَعِیَّتِكَ الْمَعْنَوِیَّةِ فِیْ سَائِرِ التَّقَلُّبَاتِ وَالْاَطْوَارِ فِیْ لَیْلِیْ وَنَهَارِیْ
وَاِقَامَتِیْ وَاَسْفَارِیْ وَحَرَكَتِیْ وَقَرَارِیْ وَعَلَانِیَتِیْ وَاَسْرَارِیْ. اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِهِمْ
اَنْ تَجُوْدَ عَلَیَّ بِعَفْوِكَ الشَّامِلِ لِكُلِّ جَانٍ وَعَقُوْقٍ. وَبِرِّكَ الْمُتَنَاوِلِ كُلَّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ
وَلَاحِقٍ عَلَیْكَ الْمَخْلُوْقِ. وَاَنْ تُغْنِیَنِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ.

دعا

اے اللہ! (ان تمام اصحاب بدر کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے وسیلہ سے) مجھے اپنی حفاظت میں کردے جس کا قصد نہیں کیا جاسکتا اور اپنے اس جوار (پڑوس) میں کردے، جو (بالقصد) حاصل نہیں کی جاسکتی اور جہاں ظلم نہیں ہوتا اور اپنی ایسی حفاظت میں کردے جو کسی کو نہ ملتی ہو اور اپنی طرف سے عمدہ ستر پوشی عطا فرما جس کی ہتک نہیں ہوتی اور اپنی طرف سے بلند محفوظ قلعہ عطا فرما اور محفوظ ودیعت کی جگہ عطا کر جسے تو ضائع نہیں فرماتا۔ اور مجھ پر اپنی حفاظت و عنایت کا پردہ ڈال دے اور مجھے اپنی حفاظت، نگرانی اور عنایت میں موت عطا فرمادے۔ اور اپنی عظمت کے نور کے ساتھ ظالموں فاجروں سے میرا پردہ کردے اور ہر بُرے کلمات بولنے والی زبان سے اور ہر تیر سے جو تکلیف کا ارادہ کرنے والا ہو مجھے دور کردے اور ہر اس آنکھ کو اندھا فرما جو مجھے حسد سے دیکھنے والی ہو۔ اور ہر دل کو جو میری دشمنی میں دھوکے والا ہو اور جو مجھ پر غلبہ کا ارادہ کرے اُسے ایسا مغلوب فرمادے جو اُسے راحت اور سکون سے روک دے۔ اور وسیع زمین اس پر تو تنگ کردے اور وسیع راستے اس کے لئے بند کردے مجھے ہر ایذا دینے والے کو بُرد باری، لطف اور مہلت کے دائرے سے نکال دے اور میرے دشمن کے ہاتھوں کو طوق ڈالدے۔ اُن کے دلوں کو گرہ لگا دے اور ان کی آرزوئیں، جو وہ ہمارے خلاف کرتے ہیں پوری نہ ہوں۔ اور یہ کہ تو ہمیں حد سے تجاوز کرنے والوں اور (ہماری) تکلیف پر خوش ہونے والوں سے بچائے۔ اور یہ کہ ہر وہ چیز جو مجھ سے ضائع یا گم ہو جائے تو اس کے لئے میرا بدل (عوض) بن جائے۔ اور یہ کہ تُو مجھے مسلسل فتنوں کے شر اور تکالیف اور آزمائشوں سے محفوظ فرمائے۔ اور یہ کہ تُو میرے دل کو حسد، کینے اور تکبر سے بچائے۔ اور یہ کہ تُو میرے گردونواح سے بُرائیاں دور فرمادے۔ اور یہ کہ تُو دونوں جہاں میں میرے تمام (جائز) مقاصد پورے فرمادے۔ اور فیصلوں کی سختیوں اور پوشیدہ مصائب کے وقت تُو مجھے اپنی خفیہ مہربانیوں میں ڈھانپ لے۔ اور یہ کہ تمام انقلاب و طریقوں میں، میرے دن و رات میں، میرے سفر، حضر، میری حرکت و قرار میں، میرے ظاہر و باطن میں تُو مجھے اپنی معنوی معیت و رفاقت عطا فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اس معافی کا جو ہر جرم و نافرمانی کرنے والے کو شامل ہو اور سوال کرتا ہوں تیری بھلائی کا جو نیک و فاجر دونوں کو شامل ہو اور تیری جانب سے مخلوق کو ملنے والی ہو۔ اور یہ کہ اپنے غیر سے میری امداد فرما۔

وَتَمُدَّ عَيْشِي مَدًّا. وَتُمَهِّدَ لِي فِي قُلُوبِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا. وَأَنْ تَقْضِيَ عَنِّي الْحُقُوقَ وَالدُّيُونَ. وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ. وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذَنْبِي. وَتُطَيِّبَ لِي كَسْبِي. وَأَنْ تُقِيلَ عَثَرَاتِي. وَتَتَقَبَّلَ أَعْمَالِي وَحَسَنَاتِي. وَأَنْ تُخْرِجَنِي وَذُرِّيَّتِي مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ. وَتَحُولَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَعَاصِي بِأَعْظَمِ جُنَّةٍ وَأَحْسَنِ سُورٍ. وَأَنْ تَجْعَلَ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَايَ. وَتُحْيِيَنِي حَيَاةً طَيِّبَةً مُعَافًا فِي دِينِي وَدُنْيَايَ. لَا آيِسًا مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ. وَلَا مُقَنَّطًا مِنْ عَفْوِكَ وَرَأْفَتِكَ. وَأَنْ تَصْرِفَ عَنِّي مَا يُمَارِجُ كَلِمَتِي مِنَ الظُّلْمِ وَالْأَغْيَارِ. وَتَجْبُرَ قَلْبِيَ الْكَسِيرَ بِالظَّفَرِ وَالْإِنْتِصَارِ. وَأَنْ تَرْزُقَنِيَ الْإِنَابَةَ وَحُسْنَ الْيَقِينِ. وَتُرِيَنِيَ الدُّنْيَا كَمَا أَرَيْتَهَا عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ. وَأَنْ تُوصِلَ بِفَضْلِكَ حَبْلَ انْقِطَاعِي. وَتُطِيلَ بِطَوْلِكَ قَصِيرَ بَاعِي. وَتُزِيلَ خَوْرَ طِبَاعِي. وَأَنْ تَرْبِطَ مِنِّي كَوَاثِرَ الْهَمِّ. وَتُرْسِلَ لِي خَشْيَتِكَ مِنْ عَبَرَاتِي سَوَافِحَ الدِّيَمِ. وَأَنْ تُبَيِّنَ لِي جَلِيلَ الْمَطَالِبِ. وَتُحْسِنَ لِي الْخَوَاتِمَ وَالْعَوَاقِبَ. اَللّٰهُمَّ وَأَسْئَلُكَ يَا ذَا النُّورِ الْمُبِينِ. أَنْ تُمِدَّنِي وَوَالِدَيَّ وَذُرِّيَّتِي وَمَشَايِخِي وَالْمُحِبِّينَ. بِإِمْدَادِ السَّادَاتِ الْبَدْرِيِّينَ. أَيُّهَا السَّادَةُ الْكِرَامُ! أَمِدُّونِي بِنَفْحَةٍ. وَأَسْعِدُونِي بِلَمْحَةٍ. وَأَعِينُونِي بِعَزْمَةٍ. وَأَيِّدُونِي وَأَغِيثُونِي بِنَظْرَةٍ. تَدُلُّكُمْ عَلَى كُلِّ بَهِيٍّ وَكَيِّسٍ. فَإِنْ لَمْ أَكُنْ أَيُّهَا السَّادَةُ أَهْلًا لِذٰلِكَ. فَجَنَابُكُمْ لِلْإِعْطَاءِ وَالسَّمَاحِ أَهْلٌ. وَإِنْ كَانَتْ أَعْمَالِي وَعِرَةَ الْمَسَالِكِ فَحِمَاكُمْ لِلْقَاصِدِينَ رَحْبٌ وَسَهْلٌ. وَأَنْتُمُ النَّاطِقُ بِمَزَايَاكُمْ مُحْكَمُ التَّنْزِيلِ. أَنْتُمُ الْمَمْنُوحُونَ بِرَقَائِقِ التَّكْرِيمِ وَالتَّبْجِيلِ. أَنْتُمُ الْوَسَائِلُ إِلَى الْحَبِيبِ الْأَعْظَمِ (ﷺ). وَأَنْتُمُ الْوَسَائِطُ إِلَى السَّبِيلِ الْأَقْوَمِ. وَأَنْتُمُ السَّرَاةُ الْهُدَاةُ.

اور یہ کہ میری عمر دراز فرما۔ اور یہ کہ اپنے مومن بندوں کے دل میں میری محبت ڈال دے اور مجھ سے حقوق و قرض ادا کرا دے۔ اور پلک جھپکنے کے برابر بھی میری ذات کو میرے نفس کے سپرد نہ فرما۔ اور یہ کہ میرے گناہ معاف فرما دے۔ اور یہ کہ میری کمائی پاک کر دے۔ اور یہ کہ میری لغزشوں سے در گزر فرما لے۔ اور یہ کہ میرے اعمال اور نیکیاں قبول فرما۔ مجھے اور میری اولاد کو گمراہی سے نُور کی طرف لے جا۔ میرے اور میرے گناہ کے درمیان بڑی ڈھال حائل کر دے اور اونچی دیوار بنا دے اور یہ کہ میری آخری رضا اسلام پر ہو۔ مجھے اچھی زندگی عطا فرما جو میرے دین و دنیا کے لئے معافی کا سبب ہو، تیرے فضل سے اور تیری رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ تیری جانب سے معافی اور رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ اور جو چیز میری ذات کو ظلم اور غیروں سے ملائے اُسے مجھ سے دور فرما دے۔ اور کامیابی اور مدد سے تُو میرے ٹوٹے ہوئے دل کو جوڑ دے۔ اور یہ کہ تُو مجھے گناہوں سے توبہ کی توفیق اور (اپنی ذات پر) یقینِ صادق عطا فرما۔ اور مجھے دنیاویں ہی دکھا جس طرح اپنے نیکوکاروں کو دکھائی۔ اور یہ کہ تو جوڑ دے اپنے فضل سے میری منقطع رسّی کو اور اپنی طاقت سے میرے چھوٹے بازوؤں کو طویل فرما دے۔ اور میری طبعی پستی کو زائل فرما۔ اور میرے غم کو تازہ رکھ (کہ میں تیری یاد مجھ میں مرجھاتا رہوں)۔ اور اپنے خوف سے میرے آنسوؤں کو بارش کے بہنے کی طرح جاری کر دے۔ اور میرے بڑے مقاصد میرے لئے آسان فرما دے۔ اور میرا خاتمہ اور انجام اچھا فرما۔

اے اللہ! اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے واضح نُور والے! ہمارے مُحسنین ساداتِ بدویین کے واسطے سے میرے درد، میرے والدین کی، میری اولاد اور میرے اساتذۂ کرام کی مدد فرما۔

اے ساداتِ کرام! میری مدد فرمایئے۔ ایک نجز (معمولی پھونک) کے ساتھ مجھے سعادت بخشئے۔ ایک لمحہ کے لئے میری مدد فرمایئے۔ قوت کے ساتھ میری تائید کیجئے۔ ایک نظرِ شفقت کے ساتھ میری اعانت فرمایئے وہ نظر جو مجھ سے جبر سرکشی اور مکر کو دور کر دے۔ میں اگرچہ اس کا اہل نہیں ہوں مگر آپ کی بارگاہ تو عطا اور سخاوت کی اہل ہے، اگرچہ میرے اعمال کا معاملہ تو دشوار گزار اور تنگ راہ کی مانند ہے مگر آپ کی جناب تو ارادہ کرنے والوں کے لئے وسیع و سہل ہے۔ آپ تو وہ ہیں جن کی فضیلت کلام مجید سے محکم (ثابت) ہے۔ آپ عزت و اکرام کی دولت سے سرفراز فرمائے گئے ہیں۔ آپ تو محبوبِ اعظم ﷺ کی جانب وسیلہ ہیں، آپ صراطِ مستقیم کا واسطہ ہیں، آپ ہدایت یافتہ سردار ہیں۔

أَنْتُمُ الْوُلَاةُ الرُّعَاةُ. أَنْتُمُ النُّجُومُ فِي الْاِهْتِدَاءِ. وَأَنْتُمُ الرُّجُومُ عَلَى الْعِدَا. أَنْتُمْ
مَصَابِيحُ الدَّيَاجِي الْحَوَالِكِ. أَنْتُمُ النَّاشِلُونَ لِكُلِّ غَرِيقٍ هَالِكٍ. أَنْتُمُ الْغِيَاثُ
عِنْدَ كُلِّ خَطْبٍ فَادِحٍ. أَنْتُمُ الْمَلَاذُ عِنْدَ كُلِّ كَرْبٍ فَاضِحٍ. وَأَنَا عَبْدُكُمُ الذَّلِيلُ
الْكَسِيرُ. حَلِيفُ الْجِنَايَةِ وَالتَّقْصِيرِ. أَسِيرُ الْبَطَالَةِ وَالتَّسْوِيفِ. طَرِيحُ دَاءِ
الْأَوْزَارِ الْمُخِيفِ. مُلِمٌّ سَاحَةَ جِدَّتِكُمُ السَّامِ مَنِ اكْتَنَّ بِكَنَفِهَا وَتَكَنَّفَ. وَمُعَوِّلٌ
عَلَى عَادَةِ نِحْلَتِكُمُ الَّتِي لَا تُخْلِفُ وَلَا تَتَخَلَّفُ. وَمُسْتَوْثِقٌ بِوَثِيقِ عُرَاكُمُ الَّتِي
لَيْسَ لَهَا انْفِصَامٌ. وَمُعْتَصِمٌ بِمَتِينِ حَبْلِكُمُ الَّذِي هُوَ السَّبَبُ الْمُوصِلُ الْمَرَامَ.
فَانْهَضُوا لِكَشْفِ غَمَّتِي. وَإِنَارَةِ جَنَّتِي. فَقَدْ تَفَاقَمَتْ عَلَيَّ الْمَتَاعِبُ. وَعَزَّتْ دُونِي
الْمَطَالِبُ. اَللّٰهُمَّ يَا وَاهِبَ الْعَطِيَّاتِ. وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ. بِأَحْوَالِهِمْ وَأَسْرَارِهِمْ.
وَمَقَامَاتِهِمُ الْعَلِيَّةِ وَأَنْوَارِهِمْ. اِسْتَجِبْ لِيَ الدَّعَوَاتِ. وَاكْفِنِي الْمُهِمَّاتِ. وَارْفَعْ
لِي فِي مَرْضَاتِكَ الدَّرَجَاتِ. وَأَجْزِلْ لِيَ الْأُجُورَ وَالْمَثُوبَاتِ. وَأَزِلْ عَنِّي الْحُجُبَ
السَّاتِرَاتِ. وَأَنِلْنِيَ الشُّهُودَ وَالْعِيَانَ لِعَرَائِسِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ. وَاخْتِمْ
أَعْمَالِي بِالصَّالِحَاتِ. وَاجْعَلْ خَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ مُوَافَاتِي. وَحَقِّقْ لِي فِي جَنَابِكَ
الظُّنُونَ. يَا مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ. اَللّٰهُمَّ وَبِعَظِيمِ أَسْمَائِكَ. وَبِجَمِيعِ
رُسُلِكَ وَأَنْبِيَائِكَ. وَحَبِيبِكَ الْأَعْظَمِ الْمُخْتَارِ (ﷺ). وَآلِهِ سُفُنِ النَّجَاةِ
الْأَطْهَارِ. وَكَافَّةِ أَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الْأَخْيَارِ. وَوَرَثَتِهِ الْكُمَّلِ مَعَادِنِ الْأَسْرَارِ.
هَبْنِي لِدِيوَانِ نَوَالِهِمْ. وَأَظِلَّنِي فِي رَدِيفِ ظِلَالِهِمْ. فَقَدْ طَالَ مَا وَهَبْتَ الْمُسِيئِينَ
لِلْمُحْسِنِينَ. يَا أَكْرَمَ الْمُتَفَضِّلِينَ. وَأَكْمَلَ الْمُتَطَوِّلِينَ.

آپ نگرانوں کے اوپر والی ہیں، آپ ہدایت کے ستارے ہیں، آپ دشمنوں پر بار ہیں، آپ
خت ہمر یکی میں چراغ ہیں، آپ ہر ہلاک ہونے والے غریق کو نکالنے والے ہیں، آپ عیب
لگانے والی مصیبت کے وقت فریاد رسی کرنے والے ہیں، اور ہر رسوا کن پریشانی کے وقت پناہ گاہ
ہیں، میں آپ کا کوتاہ، ناکارہ، ٹال ٹول کرنے والا، عاجز اسیر غلام ہوں، خوفناک موذی مرض کا
ٹھکرایا ہوا ہوں۔ آپ کے محسن بخت کے ساتھ آپ کے اُس صحن میں اترنے والا ہوں جس نے
مجھ پایا اپنے پہلو میں اور اپنی حفاظت کے احاطے میں لے لیا اور اعتماد کرنے والا آپ کی عطاؤں پر
جن کی آپ خلاف ورزی نہیں کرتے اور نہ پیچھے رہتے ہیں، آپ کی اسی رسّی پر بھروسہ کرنے والا
جو مضبوط اور نہ ٹوٹنے والی ہے آپ کی رسی کو تھامنے والا ہوں جو مقصد تک پہنچانے والی جوڑی
ہوئی ہے۔ اٹھئے! میرے غم دُور کرنے کے لئے، میرے دل کو روشن کرنے کے لئے، مجھ پر
تھکانے والے کام بڑھ گئے ہیں، مقاصد میرے سامنے مشکل ہو گئے ہیں، اے اللہ! اے وہ
ذات جو عطیات بخشنے والی ہے، جو ضرورتوں کو پورا کرنے والی ہے، اُن کے حال راز، عالی روشن
مراتب کو جاننے والی ہے، میری دُعا کو قبول فرما۔ اہم معاملات میں میری مدد فرما۔ تیرے
پسندیدہ درجات میں میرا مرتبہ اُونچا کر، میرے لئے ثواب واجر بڑھادے، مجھے ہمیشہ پردہ پوشی
کے حجاب میں رکھ۔ اور مجھے اپنی بارگاہ کی توجہ سے مُتمتّع فرما۔ میرے اختتامی اعمال صالحہ ہوں،
وفات کا دن میرے بہترین ایام میں سے ہو، اور تیری جناب میں میری بخشش کے گمانوں کو
ثبت فرما۔ اے وہ ذات! جس کا اَمر کاف اور نون کے درمیان ہے۔ اے اللہ! تیرے بڑے
ناموں کا واسطہ، تیرے سب نبیوں رسولوں کا واسطہ، تیرے محبوب محمد اعظم ﷺ اور اُن کی
اولاد کا واسطہ جو نجات کی کشتی ہیں پاک ہیں، تمام صحابہ کا واسطہ جو نیک پسندیدہ ہیں، کامل وارث
اور راز کی کان ہیں، دیوان کے عطیات کے لئے مجھے چُن لے۔ مجھے اُن کے سایوں میں سایہ عطا
فرما۔ گناہگاروں کو نیکوکاروں کی سپردگی میں عطا کئے عرصہ ہوا۔ اے فضیلت یافتہ سے زیادہ
کریم! اونچے درجے والوں میں مکمل۔

اَللّٰهُمَّ وَثَبِّتْنِي عِنْدَ نُزُوْلِ غَمَرَاتِ هَادِمِ اللَّذَّاتِ. وَخَفِّفْ عَنِّيْ شِدَّةَ كَرْبِ السِّيَاقِ وَغُصَصِ السَّكَرَاتِ. عِنْدَ انْغِلَاقِ بَابِ التَّوْبَةِ الْمَفْتُوْحِ. وَانْكِشَافِ هَيَاكِلِ الْأَعْمَالِ وَمَنَازِلِ الرُّوْحِ وَآنِسْ وَحْشَتِيْ فِي الْقَبْرِ الضَّيِّقِ الْعَطِنِ. وَلَقِّنِّيْ جَوَابَ مَسْئَلَةِ الْمَلَكِ الْمُوَكَّلِ بِالْفِتَنِ. وَارْحَمْنِيْ عِنْدَ مُضَاجَعَةِ التُّرَابِ وَالدِّيْدَانِ. وَمُفَارَقَةِ الْأَحْبَابِ وَالْإِخْوَانِ. وَآمِنِّيْ عِنْدَ ظُهُوْرِ هَوْلِ الْمَطْلَعِ الْفَظِيْعِ. وَبُلُوْغِ صَوْتِ الْمُنَادِيْ إِلَى أُذُنِ كُلِّ سَمِيْعٍ. وَتَطَايُرِ الْعُقُوْلِ إِذَا نُصِبَ الْمِيْزَانُ. وَتَقَلُّبِ الْقُلُوْبِ إِذَا مُدَّ الصِّرَاطُ عَلَى مَتْنِ النِّيْرَانِ. وَأَنْهِلْنِيْ مِنْ نَمِيْرِ مَنَاهِلِ حَوْضِ نَبِيِّكَ الْمُخْتَارِ (ﷺ). وَمَتِّعْنِيْ بِالنَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ إِذَا أَمَطْتَ حِجَابَ الْأَنْوَارِ. وَالْأَسْرَارِ مِنْ قُرَّةِ عَيْنٍ أَخْفَيْتَهَا لِصَفْوَةِ أَوْلِيَائِكَ فِيْ مَوَاطِنِ كَرَامَتِكَ. وَدَارِ أَحِبَّائِكَ حَسْبَمَا بَعَثْتَنِيْ كِتَابُكَ الْكَرِيْمِ. مَسْطُوْرٌ مِمَّا لَا عَيْنٌ رَأَتْ. وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ. وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَ مُبَاشَرَةِ كُلِّ فِعْلٍ وَقَوْلٍ. مُتَبَرِّأً مِنَ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ خَالِصاً مِنَ الرِّيَاءِ وَالْإِعْجَابِ. نَاكِصاً عَنِ الْإِعْتِمَادِ عَلَى الْأَسْبَابِ. سَالِكاً مَسَالِكَ رِضَاكَ. مُسْتَدِرّاً لِسَحَائِبِ جُوْدِكَ وَآلَائِكَ. اَللّٰهُمَّ وَمُنَّ عَلَى جَامِعِ هٰذِهِ النُّبْذَةِ مِنْ سُرَادِقَاتِ الْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ. وَأَدْنِ لِقَارِئِهَا وَكَاتِبِهَا مُخْلِصٍ لَهَا. مِنْ ثِمَارِ الْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ. مِنْ رَوْضَةِ الرَّاحَةِ. وَالرِّضْوَانِ جَنًى وَقُطُفاً. وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَادِنِ خَزَائِنِ الْأَسْمَاءِ وَالْمُسَمَّيَاتِ. وَعَلَى آلِهٖ ذَوِي الْمَعَارِفِ الْإِلٰهِيَّةِ وَالْآيَاتِ الْبَيِّنَاتِ. وَعَلَى أَصْحَابِهِ الْجَامِعِيْنَ لِلْكَمَالَاتِ الْقُدْسِيَّةِ. وَأَتْبَاعِ مِلَّتِهِ السَّمْحَةِ السَّهْلَةِ السَّنِيَّةِ. صَلَاةً مَقْرُوْنَةً بِأَزْكَى سَلَامٍ مُطَرَّزَةً بِطِرَازِ الْقَبُوْلِ. وَحُسْنِ الْخِتَامِ. آمِيْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. آمِيْنَ.

اے اللہ! مجھے مصائب کے نُزول کے وقت لذتوں کو ختم کرنے کے لئے ثابت قدم رکھ، مجھ سے سکرات کی سخت پریشانی کم فرما اور سکرات کی تنگی کو ہلکا کردے، اور توبہ کے کھلے دروازے بند ہونے کے وقت آسانی فرما۔ تنگ مہلک قبر میں میری تنہائی اور وحشت کے وقت تو اُنس عطا فرما۔ موکل فرشتوں کے سوالوں کے جوابات کے وقت مجھے تلقین فرما۔ ریت و پتھر پر کروٹ رکھتے وقت اور احباب و بھائیوں سے جدا ہوتے وقت مجھ پر رحم فرما۔ اور گھبراہٹ میں مبتلا کردینے والی شدّت کی ہولناکی کے ظاہر ہوتے وقت مجھے امن دے۔ پکارنے والے کی آواز پر بہرہ سننے والے کان اور عقل گم کرنے والی شدت کے وقت امن دے۔ میزان کے نصب ہونے اور دلوں کے پھرنے کے وقت مدد فرما۔ جب پل صراط کو جہنم پر بچھایا جائے تیرے نبی مختار ﷺ کے حوض کے صاف پانی سے مجھے سیراب فرما، جب تو نُور کے حجاب کو ہٹائے تو اپنی ذات کے دیدار سے مجھے شرف بخش۔ میرے لئے اس آنکھ کی ٹھنڈک سے حصّہ عطا فرما جو تُو نے خاص اپنے ولیوں کے لئے چھپا رکھی ہے۔ تو اپنی کرامت کی جگہوں میں اور اپنے محبوب کے گھروں میں اور اپنی کتاب کریم میں جو لکھا ہے کہ جنّت میں وہ انعام ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھے نہ کسی کان نے سُنے اور نہ کسی بشر کے دل میں کھٹکے۔ اے اللہ! مجھے ہر قول و فعل کی اونچی کے وقت پھر جانے سے بری فرما، ریاکاری اور خود پسندی سے دور کردے، اسباب پر عمل کے بغیر عطا فرما، اپنی پسند کے راستے پر چلنے والا بنا۔ اپنے جود و کرم کے بادل کی طرح اور اپنی نعمتوں کی طرح بننے والا۔ اے اللہ! ان چند باتوں کو جمع کرنے والے کے لئے مغفرت و رضوان کے پردے دراز فرما اور اس کو اخلاص کے ساتھ پڑھنے والے، لکھنے والے کو اپنی بخشش اور معافی کے پھلوں کو، راحت و رضوان کے پھلوں کو توڑنا اور چُننا قریب فرما دے۔ اور ہمارے آقا حضرت سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کہ اسم و مسمّیٰ (نام اور ذات) کے خزانے کے مالک ہیں اور اُن کی آل پر جو کہ معرفتِ الٰہی سے آراستہ ہیں، آیاتِ بیّنات کے جاننے والے ہیں اور اُن کے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین پر جو کمالاتِ قدسیہ (پاک کلمات) کے جمع کرنے والے ہیں، اس ملت کے سیدھے اور آسان راستے کے پیروکار ہیں ان پر رحمت نازل فرما اور وہ بھیج جو روشن سلام کے ساتھ ملے ہوئے ہوں اور جو قبولیت کے طریقے اور حُسن خاتمہ کے ساتھ مزین ہوں، آمین، اور سلام ہوں تمام رسولوں پر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ آمین۔

یوم غزوہ بدر (17 رمضان)

شہدائے بدر کے اسمائے گرامی

مہاجرین میں سے 6 شہداء:

1. عبیدۃ بن الحارث بن المطلب
2. عمیر بن أبی وقاص
3. ذو الشمالین بن عبد عمرو الخزاعی
4. عاقل بن البکیر اللیثی
5. مھجع. مولی عمر بن الخطاب
6. الحارث بن صفوان الفھری

انصار میں سے 8 شہداء:

1. سعد بن خیثمة
2. مبشر بن عبد المنذر
3. یزید بن الحارث
4. عمیر بن الحمام
5. رافع بن المعلی
6. حارثة بن سراقة
7. عوف بن الحارث
8. معوذ بن الحارث

اللہ والوں سے منقول ہے کہ شہداء بدر کے اسمائے گرامی کے وسیلے سے مانگی گئی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔
لہذا شہداء بدر رضی اللہ عنہم اجمعین کے مبارک اسمائے گرامی کے وسیلے سے دعائیں مانگنے کا خصوصی اہتمام فرمائیں!

فیضان پیر سیال لجپال

یہاں پر ہر قسم کی بیماری، ہر کام، مردوں عورتوں کے پوشیدہ امراض، آسیب جادو ٹونہ، اولاد کا نہ ہونا، شادی میں رکاوٹ، کاروباری بندش ہر کام قرآنی عملیات و تعویذات و اسلامی طبی اصولوں کے عین مطابق کیا جاتا ہے

مرکزی جامع مسجد گلزار مدینہ جی ٹی ایس اڈ
فیصل آباد

اوقات ملاقات

عصر تا عشاء فون پر وقت لے کر تشریف لائیں

03006661755

03176337720

فیضان پیر سیال لجپال

دل کی

مرادیں

پوری ہونگی

مشائخ

چشتیہ

سیالویہ

کے طفیل

زمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شجرۂ عالیہ

چشتیہ نظامیہ سیالویہ

باجازت

وارثِ نسبتِ پیرِ سیال ضیاءِ چشت

محمد ضیاء الحق سیالوی مدظلہ العالی

سجادہ نشین، آستانہ عالیہ سیال شریف

سرگودھا، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے خدا! تُو اپنی ذاتِ کِبریا کے واسطے
رحم کر مجھ پر محمّد مُصطفٰے ﷺ کے واسطے

مَیں ہوا ہوں سخت زار اِس بندِ محنت میں اسیر
کھول دے مُشکل علی رضی اللہ عنہ مُشکل کُشا کے واسطے

خواجۂ بَصری حسَن رحمۃ اللہ علیہ کا نام لاتا ہوں شفیع
شیخ عبدُالواحِد رحمۃ اللہ علیہ اہلِ بقا کے واسطے

فضل کر مجھ پر طُفیلِ خواجۂ اِبنِ عیاض رحمۃ اللہ علیہ
شاہِ اِبراہیم بَلخی رحمۃ اللہ علیہ باصفا کے واسطے

حضرتِ خواجہ حُذیفہ کے لیے ٹک رَحم کر
پھر ہُبَیرِ بَصری عِرفانِ ہُدا کے واسطے

خواجۂ مُمشاد کی خاطر میرا دل شاد کر
شیخ بُواِسحاق قُطبِ چشتیہ کے واسطے

خواجۂ ابدال احمد بُو مُحمّد مُقتَدیٰ
خواجہ بُویوسف جمالِ اَصفِیا کے واسطے

خواجۂ مَودُودِ حق اور خواجۂ حاجی شریف
خواجۂ عثمان اہلِ اِقتِدا کے واسطے

ہو کرم ہندُ الوَلی خواجہ مُعینُ الدّیں حسن رحمۃ اللہ علیہ
شیخ قطبُ الدّین رحمۃ اللہ علیہ قطبُ الاَتقیا کے واسطے

کام کر شیریں طُفیلِ خواجہ گنجِ شکر رحمۃ اللہ علیہ
اور نظامُ الدّین رحمۃ اللہ علیہ محبوبِ خدا کے واسطے

دل کو روشن کر طُفیلِ شہ نصیرُ الدّیں رحمۃ اللہ علیہ چراغ
اور کمالُ الدّیں رحمۃ اللہ علیہ کمالِ اَصفیا کے واسطے

دُور کر ظلمت سراجُ الدّین رحمۃ اللہ علیہ خواجہ کے لیے
اور عِلمُ الدِّیں رحمۃ اللہ علیہ سخی عِلمُ الہُدیٰ کے واسطے

حضرتِ محمودؒ راجن سرورِ دُنیا و دِیں
اور جمالُ الدّیںؒ جَمَن اہلِ صفا کے واسطے

شَہ حَسنؒ اور خواجہ، شَیخِ محمدؒ کے طفیل
شیخ یحیٰیؒ خواجہ مَدنی مُقتدیٰ کے واسطے

فضل کر مجھ پر طُفیلِ شَہ کلیم اللہ ولیؒ
اور نظامُ الدّینؒ مقبولِ خدا کے واسطے

دین و دُنیا کا وسیلہ پیرِ عالم فخرِ دیںؒ
خواجۂ نورِ محمدؒ رہنما کے واسطے

حضرتِ خواجہ سلیمانؒ دو جہاں کے دستگیر
قبلۂ حاجات ہر اِک مدّعا کے واسطے

کر کرم مجھ پر طُفیلِ خواجۂ عالی جناب
شیخ شمس الدینؒ شمسِ چشتیہ کے واسطے

شیرِ میدانِ وِلایت شیخ شمس الدینؒ سیال
مقتدائے چشتیاں بحرِ صفا کے واسطے

کر عنایت کی نظر اے خالقِ ارض و سما
خود محمد دینؒ فیضانِ عطا کے واسطے

غوثِ اعظم حضرتِ ثالث، مجدّدِ دین کے
اُس ضیاءُ الدینؒ غازیٔ بے رِیا کے واسطے

فانی فی اللہ باقی باللہ شیخ قمر الدینؒ سیال
نورِ چشمِ مُصطفیٰ نورِ ضیاء کے واسطے

حضرتِ حافظ حمید الدینؒ قمری کے طُفیل
کر عطا نورِ صفا اِس بو ضیاء کے واسطے

حضرتِ خواجہ ضیاء الحقّ حمیدی مدظلہ کے طُفیل
کر کرم ہم پر ضیاءِ چشتیہ کے واسطے

بخش دے اپنی محبت قطع کر دے ماسوا
برکتِ پیرانِ شجرہ رضی اللہ عنہم چشتیہ کے واسطے

دعا بعد از شجرہ مبارکہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ أَسَالُکَ فِعلَ الۡخَیۡرَاتِ وَتَرۡکَ الۡمُنکَرَاتِ وَحُبَّ الۡمَسَاکِیۡنِ وَأَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ وَتَرۡحَمۡنِیۡ، وَإِذَا أَرَدۡتَّ فِتۡنَةً فِیۡ قَوۡمٍ فَتَوَفَّنِیۡ غَیۡرَ مَفۡتُوۡنٍ، وَأَسَاَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنۡ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُقَرِّبُنِیۡ إِلٰی حُبِّکَ۔ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیۡبِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَأَصۡحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ۔

اعلامیہ

لجپال لجپال
پیر سیالؒ
پیر سیالؒ

بھلوں کو بھلی
لاج

بحکم غریب نواز حضور امیر شریعت، نائب شیخ الاسلام خواجہ **محمد حمید الدین** سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

مقام تقریب آستانہ مقدسہ سیال شریف

بوقت 12:30 بجے دن بتاریخ 19 ذیقعدہ 1440 ہجری مطابق 23 جولائی 2019ء بروز منگل

اشاعت وارث نسبت پیر سیال ضیاء چشت حضرت خواجہ محمد ضیاء الحق سیالوی سجادہ نشین آستانہ مقدسہ سیال شریف کے حکم سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين و الصلوٰة و السلام على سيد الرسل و خاتم النبين وعلىٰ اله و اصحابه و اولياء امته وعلماء ملته اجمعين وعلى من تبعهم باحسان الى يوم الدين اما بعد !

الحمد للہ! ہم اہلسنت و جماعت اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک مانتے ہیں اور اس کی ذات و صفات میں کسی کو اس کا ہم سر نہیں ٹھہراتے۔ اللہ کریم کو تمام عیوب و نقائص سے منزہ و مبرا اور تمام عظمتوں کا مالک سمجھتے ہیں تمام کتب سماوی پر ایمان رکھتے ہیں۔ حیات بعد از موت، حشر و نشر، جنت و دوزخ کو حق سمجھتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کو اللہ کا آخری نبی ماننے کے ساتھ ساتھ تمام سابقہ انبیاء و رسل سے افضل و اعلیٰ سمجھتے ہیں اور سابقہ تمام انبیاء و رسل پر ایمان رکھتے ہوئے ان کی تعظیم و توقیر بجالاتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے تمام صحابہ کرام و اہلبیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بے پناہ محبت کو جزو ایمان سمجھتے ہوئے انبیاء کرام کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو مانتے ہیں انہیں خلیفہ اول بلا فصل خلیفۃ الرسول برحق مانتے ہیں۔ پھر حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو خلیفہ ثانی برحق، حضرت سیدنا عثمان ذوالنورین کو خلیفہ ثالث برحق اور مولائے مرتضیٰ سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ رابع برحق مانتے ہیں اور اسی ترتیب سے ان میں افضلیت تسلیم کرتے ہیں اور تمام صحابہ کرام میں سے کسی ایک کی عزت و عظمت کے خلاف اشارے، کنائے یا صراحت کے ساتھ طعن و تشنیع کرنے والے کو خارج اہلسنت سمجھتے ہیں اور اسی طرح اہلبیت اطہار سے بغض رکھنے والے ہر شخص کو خارج اہلسنت سمجھتے ہیں۔ مشاجرات صحابہ میں کف لسان (خاموشی) اور ان کے فضائل و مناقب کے بیان کو شعار ایمان (نشانی) سمجھتے ہیں۔ یہ تمام عقائد حضرت سیدنا علی المرتضیٰ (۱) آئمہ اہل بیت اطہار، اجلہ تابعین (۲) آئمہ اربعہ امام اعظم ابوحنیفہ (۳) امام مالک (۴) امام احمد بن حنبل (۵) امام شافعی (۶) سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی (۷) حضرت داتا گنج بخش (۸) حضرت امام غزالی (۹) شیخ محی الدین ابن العربی (۱۰) امام عبدالوہاب شعرانی (۱۱) شیخ فرید الدین عطار (۱۲) حضرت مجدد الف ثانی (۱۳) حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی (۱۴)۔ حضرت الشاہ احمد رضا محدث بریلی (۱۵) حضرت شاہ ولی اللہ (۱۶) حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (۱۷) حضور خواجہ خواجگان بہار چشت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی (۱۸) قدوۃ السالکین حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی (۱۹) اور حضرت شیخ الاسلام والمسلمین خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین جیسے اجلہ علماء و مشائخ سے ثابت ہیں ان عقائد کا مفصلاً تذکرہ اہلسنت کے عقائد کی کتب معتبرہ مثلاً فقہ اکبر، عقیدہ طحاویہ کتاب الابانہ، شرح العقائد، النسفیہ وغیرہ میں موجود ہیں اور انہیں عقائد پر ماتریدیہ اور اور اشاعرہ کا اتفاق ہے۔ پوری امت کی طرح یہی عقیدہ مشائخ چشت علیہم الرضوان کا بھی ہے اور اسی عقیدے کو وقت کی اہم ضرورت سمجھتے ہوئے اعلامیہ کے طور پر آستانہ مقدسہ سیال شریف کی طرف سے شائع کیا جارہا ہے تاکہ مریدین و متوسلین اور خلفاء اور عوام اہلسنت کے لئے سند رہے۔

۱. تکمیل الایمان ۲. الطرفہ ۳. فقہ اکبر ۴. مئوطا امام محمد ۵. النسب للخلال ۶. مرام الکلام ۷. غنیۃ الطالبین ۸. کشف المحجوب ۹. احیاء العلوم ۱۰. فتوحات مکیہ
۱۱. الیواقیت والجواہر ۱۲. منطق الطیر ۱۳. مکتوبات شریف ۱۴. تکمیل الایمان ۱۵. فتاوی رضویہ ۱۶. فتاوی عزیزیہ ۱۷. غذا المحبین ۱۹. مراۃ العاشقین ۲۰. انوار قمریہ

اعلامیہ پڑھنے کی سعادت پیر محمد معظم الحق معظمی سجادہ نشین خانقاہ معظم آباد شریف سرگودھا نے حاصل کی۔

هو الشافی

آسان نسخے

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے — وہاں تک چاہیئے بچنا دوا سے

اگر تجھ کو لگے جاڑوں میں سردی — تو استعمال کر انڈے کی زردی

جو ہو محسوس معدے میں گرانی — تو پی لے سونف یا اَدرک کا پانی

اگر خوں کم بنے بلغم زیادہ! — تو کھا گاجر، چنے، شلغم زیادہ

جو بدہضمی میں تو چاہے افاقہ — تو کر لے ایک یا دو وقت فاقہ

جو پیچش ہے تو پیچ اس طرح کس لے — ملا کر دودھ میں لیموں کا رس لے

جگر کے بل پہ ہے انسان جیتا — اگر ضعفِ جگر ہے تو کھا پپیتا

جگر میں ہو اگر گرمی دہی کھا! — اگر آنتوں میں خشکی ہے تو گھی کھا

تھکن سے ہوں اگر عضلات ڈھیلے — تو فوراً دودھ گرما گرم پی لے!

جو طاقت میں کمی ہوتی ہے محسوس — تو پھر ملتانی مصری کی ڈلی چوس

زیادہ گر دماغی ہے ترا کام! — تو کھایا کر ملا کر شہد بادام

اگر ہو دل کی کمزوری کا احساس! — مربہ آملہ کھا اور انناس

اگر گرمی کی شدت ہو زیادہ — تو شربت پی بجائے آبِ سادہ

جو دکھتا ہے گلا نزلے کے مارے — تو کر نمکین پانی سے غرارے

اگر ہے درد سے دانتوں کے بے کل — تو انگلی سے مسوڑھوں پر نمک مل

اگر ٹی بی غریبی کے ہیں جھیلے — تو روز اک پاؤ گدھی کا دودھ پی لے

ذیابیطس اگر تجھ کو جو مارے — تو جامن تازہ کھا اور لے نظارے

حمد باری تعالیٰ

☼ ☼ ☼ ☼ ☼ ☼ ☼ ☼

بزم افلاق میں ہر سو ہے اجالا تیرا
چشم دیدہ ہو تو ہر شے میں ہے جلوہ تیرا

دونوں عالم میں فقط راج ہے مولا تیرا
کوئی ثانی کوئی ہم سفر نہ ہم سر تیرا

کوئی مالک نہیں دنیا کا سوائے تیرے
ہر گلستان تیرا صحرا تیرا دریا تیرا

کوئی بھی چیز نہیں حکم سے باہر تیرے
مالک الملک ہر اک جان پہ ہے قبضہ تیرا

ہم کسی اور کے دروازے پے جائیں کیونکر
آسرا ہم کو اگر ہے تو خدایا تیرا



بے نمازی کے لئے حکم



1. جنہوں نے نماز کو ضائع کیا وہ عنقریب جہنم کے ایک خاص طبقے میں ڈالے جائیں گے ۔ (القرآن)
2. جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی تحقیق اس نے کفر کیا (الحدیث)
3. بے نمازی کی عمر میں برکت نہ ہوگی ۔ (الحدیث)
4. صالحین کی علامت بے نمازی کے چہرے سے ہٹا دی جائیگی (الحدیث)
5. بے نمازی کو کسی عمل کا ثواب نہ دیا جائے گا (الحدیث)
6. بے نمازی جب مرے گا تو ذلیل ہو کر مرے گا (الحدیث)
7. بے نمازی کی دعا قبول نہیں ہوگی ۔ (الحدیث)
8. بے نمازی سے خنزیر بھی پناہ مانگتا ہے (سلطان باہوؒ)
9. بے نمازی بھوک اور پیاس کی حالت میں مرے گا ۔ اس کی پیاس نہ بجھے گی اگرچہ دریاؤں کا پانی بھی اسے پلایا جائے (الحدیث)
10. بے نمازی کی قبر تنگ کر دی جائے گی اور آخرت میں سختی سے حساب لیا جائیگا ۔ (الحدیث)
11. بے نمازی کو قید میں ڈالا جائے تا وقتیکہ توبہ کرے (امام اعظمؒ)
12. بے نمازی واجب القتل ہے ۔ (امام شافعیؒ)
13. ترکِ نماز کفر ہے (امام احمد بن حنبلؒ)
14. سلطان اسلام بے نمازی کے قتل کا حکم دے (امام مالکؒ)
15. بے نمازی کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہ کیا جائے (غوث اعظمؒ)

- ○ جس نے فجر کی نماز ترک کی اس کے چہرے سے نور ختم کر دیا جاتا ہے ۔
- ○ جس نے ظہر کی نماز ترک کی اس کی روزی سے برکت ختم کر دی جاتی ہے ۔
- ○ جس نے عصر کی نماز ترک کی اس کے بدن سے طاقت ختم کر دی جاتی ہے ۔
- ○ جس نے مغرب کی نماز ترک کی اس کو اولاد سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا ۔
- ○ جس نے عشاء کی نماز ترک کی اس کی نیند سے راحت ختم کر دی جاتی ہے ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ۔
میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو شخص مؤذن کی اذان سنے اور اس کی اتباع سے اس کو کوئی عذر نہیں روکتا جو نماز اس نے اکیلے پڑھی ہے وہ قبول نہیں کی جائے گی ۔
عرض کیا گیا عذر کیا ہے ، فرمایا خوف یا بیماری ۔ کشف الغمہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص نماز کو قضا کر دے ۔ گو وہ بعد میں پڑھ بھی لے ، پھر بھی اپنے وقت پر نہ پڑھنے کی وجہ سے ایک حقب جہنم میں جلے گا ۔ اور حقب کی مقدار اسی برس کی ہوتی ہے اور ایک برس تین سو ساٹھ دن کا ۔ اور قیامت کا ایک دن ایک ہزار برس کے برابر ہوگا ۔ اس حساب سے ایک حقب کی مقدار دو کروڑ اٹھاسی لاکھ برس ہوئی ۔ (تذکرۃ الواعظین)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اسلام میں کوئی بھی حصہ نہیں اس شخص کا جو نماز نہ پڑھتا ہو اور بے وضو کی نماز نہیں ہوتی ۔ دوسری حدیث میں ہے کہ دین بغیر نماز کے نہیں ہے ، نماز دین کیلئے ایسی ہے جیسا آدمی کے بدن کیلئے سر ہوتا ہے (تذکرۃ الواعظین)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص عشاء با جماعت پڑھے اس کو نصف رات کے قیام کا ثواب ہے اور جو شخص عشاء اور فجر با جماعت پڑھے اس کو ساری رات کے قیام عبادت کا ثواب ملتا ہے
(ترمذی)

فیضان پیر سیال لجپال



03006661755

03176337720

پہاڑوں کے برابر قرض سے نجات کا وظیفہ

ایک جمعۃ المبارک کے دن حضور نبی کریم رءُوف ورحیم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو فرمایا: ''اے معاذ کیا وجہ ہے میں نے تمہیں نمازِ جمعۃ المبارک میں نہیں دیکھا؟ عرض کیا' (یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم) میں نے ایک یہودی کا ایک اُوقیہ سونا قرض دینا تھا میں آپ ﷺ کی خدمتِ عالیہ میں حاضر ہونے کے لئے نکلا تو یہودی نے مجھے روک لیا۔ رسول کریم رءُوف ورحیم ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں وہ دُعائیہ کلمات نہ سکھاؤں کہ تو اُن کلمات سے دُعا کرے تو اگر صبیر پہاڑ جتنا بھی تم پر قرض ہوا تو اللہ (عزوجل) تمہاری طرف سے اَدا فرمادے گا۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھو:-

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ (آل عمران: ۲۷-۲۶)

اِن کے ساتھ یہ کلمات پڑھو: رَحْمٰنُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمُھُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْھُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ مِنْھُمَا ارْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَۃٍ مِّمَّنْ سِوَاکَ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَاقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَتَوَفَّنِیْ فِیْ عِبَادَتِکَ وَجِھَادًا فِیْ سَبِیْلِکَ۔

''آپ (ﷺ) فرمائیں! اے میرے اللہ (جل جلالک) اے ملکوں کے مالک' تو جسے چاہے' بادشاہی عطا فرمادے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزّت دے اور جسے چاہے ذلت عطا فرمائے' بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل فرمادیتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرمادیتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا فرماتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا فرماتا ہے اور تو ہی جسے چاہتا ہے بے گنتی رزق عطا فرماتا ہے۔ اے دُنیا اور آخرت کے رحمان ورحیم اُن میں سے جو جسے تو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اُن میں سے جس سے جو چاہتا ہے روک لیتا ہے۔ مجھ پر اَیسی رحمت فرما جو مجھے دوسروں سے غنی کردے۔ مجھے فقر سے غنی کردے میری طرف سے قرض اَدا فرمادے مجھے اپنی عبادت میں مصروف فرمادے اور اپنی راہ میں جہاد کی حالت میں موت عطا فرما''۔ (ہر نماز کے بعد پانچ (۵) بار پڑھیں۔ اوّل آخر تین تین بار درود شریف بھی پڑھیں)

الدرمنثور جلد۲ ص۱۷۲، الترغیب والترہیب جلد۲ ص نمبر ۶۱۵، مجمع الزوائد میں دعا من سواک تک ہے جلد۱۰ ص۱۸۶۔

خوش حالی کیلئے مجرب نسخہ

امیری، غریبی، مالی تنگ دستی اور خوش حالی کا نظام ربِ کائنات جَلَّ جَلَالُہٗ کی مشیت پر ہے۔ مالی تنگ دستی نمازی اور بے نمازی کو دیکھ کر نہیں آتی۔ بڑے بڑے متقی اور پرہیز گار لوگ بھی معاشی تنگی کی آزمائش میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی آزمائشوں اور اِمتحانات کی منزلیں طے کرتے تھے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ جلَّ مجدہُ الکریم اپنے فضل وکرم سے ہر مسلمان مرد وعورت کو معاشی تنگی اور دیگر آزمائشوں سے کامیابی کی نعمت کے ساتھ ہمکنار فرمائے اور اپنے محبوب کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ذلت والی محتاجیوں اور پریشانیوں سے محفوظ فرمائے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، ایک شخص نبی کریم رءُوف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہوا، اُس نے اپنی غربت اور معاشی تنگی کی شکایت کی تو رسولِ کریم رءُوف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے فرمایا:

(۱) جب تم گھر میں داخل ہو خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو تو کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

(۲) ''پھر مجھ پر سلام پڑھو یعنی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ کہو اور

(۳) ''ایک مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ پڑھو''۔

اُس شخص نے اَیسا ہی کیا (یعنی اُس نے اپنا معمول بنالیا۔ جب بھی اپنے گھر میں داخل ہوتا، دایاں قدم اَندر رکھتے ہی رسولِ کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے اِرشادِ مقدس کے مطابق عمل کرتا) تو اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ نے اُس پر دولت کی ریل پیل کردی۔ یہاں تک کہ وہ اپنے ہمسایوں اور قرابت داروں کو بھی دینے لگا۔[1]

[1] تفسیر قرطبی جلد ۱۰ جز ۲۰ ص ۲۵۰، تفسیر کبیر جلد ۱۶ جز ۳۲ ص ۱۷۴۔ کشف الاسرار جلد ۱۰ ص ۶۶۱، جلاءُ الافہام عربی ص ۲۵۵ چھاپہ بیروت۔ الصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر الانام ترجمہ جلاءُ الافہام ص ۲۵۶۔

ہر دُکھ، درد، پریشانی اور ہر مرض کی دوا صل علیٰ محمد ﷺ

محبوب کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔ کیونکہ درود پاک پریشانیوں، دکھوں اور مصیبتوں کو لے جاتا ہے۔ رزق بڑھاتا ہے اور حاجتیں بر لاتا ہے۔

یَا اِلٰهِی بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحٰبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ بَدْنِ مُحَمَّدٍ وَّ بَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّ بَرَكَةِ مُحَمَّدٍ وَّ بَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ بُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ تَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ تَهَجُّدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ ثَنَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ ثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّ ثَمَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَّ جَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّ جَلِّ مُحَمَّدٍ وَّ وَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّ جَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّ حَسَنَتِ مُحَمَّدٍ وَّ حُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ خَالِ مُحَمَّدٍ وَّ حُلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَّ خُلُقِ مُحَمَّدٍ وَّ خُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّ خَيْرَاةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّ دِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّ دَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّ دَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ دُعَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ ذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّ ذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّ رَاْسِ مُحَمَّدٍ وَّ رِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّ رَفِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّ رِضَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّ زَهَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّ زِيْنَةِ مُحَمَّدٍ وَّ زَارِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّ سَعَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ سِرِّ مُحَمَّدٍ وَّ سَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّ شَرَفِ مُحَمَّدٍ وَّ شَوْقِ مُحَمَّدٍ وَّ شَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَّ صَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّ صَلٰوةِ مُحَمَّدٍ وَّ صَفَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ صَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ ضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّ ضُحَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ ضُعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ طَهَارَةِ مُحَمَّدٍ وَّ طُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّ طَرِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّ طَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَّ ظُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّ ظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّ ظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّ ظَفْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَّ عَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ عِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّ عُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّ غَارِ مُحَمَّدٍ وَّ غُرَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ غَيْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ قَلْبِ مُحَمَّدٍ وَّ قَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّ قَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ قُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّ فَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّ فِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَّ فَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّ فَضِيْلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ كَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّ كَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّ كَوْشِشِ مُحَمَّدٍ وَّ كِتَابَةِ مُحَمَّدٍ وَّ كِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّ لِقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ لِيَاقَةِ مُحَمَّدٍ وَّ مُجَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّ مُشَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّ مُلَاحَظِ مُحَمَّدٍ وَّ مَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَّ نَمَازِ مُحَمَّدٍ وَّ نَبِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّ نَقِيْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ وَرُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّ وَقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ وُجُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّ وَدِيْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ هِدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَّ هِدَايَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ يَارِیْ مُحَمَّدٍ وَّ يَكَانِگیِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلَّمْ ۔ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِی اللَّوْحِ وَ الْقَلَمِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ وَّ سَاعَةٍ وَّ نَفَسٍ وَّ الْمُحَيَّةِ اَلْفَ مَا لَهٗ اَلْفَ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ اَلْاٰنَ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (ہر جائز مقصد کیلئے مجرب المجرب ہے)

یوں عشق محبوب ﷺ مرا دم ساز ہوا ہے — لگتا ہے کہ اب عمر کا آغاز ہوا ہے

چیف آرگنائزر بزم عشاق

پیر طریقت، رہبر شریعت کعبۃ العشاق حکیم الامت
شیخ الحدیث، شیخ القرآن مفکر اسلام، عظیم مذہبی سکالر، پروفیسر علامہ مفتی

الحافظ القاری محمد زمان خان چشتی سیالوی

کی معرکۃ الآراء فکری، روحانی، اصلاحی، عالمانہ
عارفانہ، عاشقانہ چند تصانیف

- وسیلۂ محبوب ﷺ
- گریہ محبوب ﷺ
- عشق خیرالوریٰ ﷺ
- اطاعت محبوب ﷺ
- شان غوث اعظم
- راحت دو جہاں ﷺ
- الفاظ کی آفاقی و مفہوم
- عقیدت کے پھول
- آئینہ جمال کبریا ﷺ
- بنا کے صورت نور و قلم
- محبت کی علامات محبت
- صحابہ کرام کے کارنامے
- عشق امت امام حسن
- میری پسند
- پیکر حسن و جمال ﷺ
- نور احمدی ﷺ
- عجب حیرت انگیز آستانے
- شمس الضحیٰ ﷺ
- شباب النبی الکریم ﷺ
- اسلام میں دلجوئی کا مقام
- اسلام دہشتگردی نہیں
- کیا وسیلہ مانگنا جائز ہے
- وسیلۂ مصطفیٰ دارین ﷺ
- جب بھی آنکھ وسیلے تو آنکھو
- کون کہتا ہے وسیلہ مانگنا جائز نہیں
- وانتو الذین احسنوا
- آنچہ خوباں ہمہ دارند
- اہل اسلام کسے کہتے ہیں؟
- اسمائے محبوب ﷺ
- عطائے محبوب ﷺ
- تبسم محبوب ﷺ
- آداب محبوب ﷺ
- کلام محبوب ﷺ
- اخلاق محبوب ﷺ
- یاد محبوب ﷺ
- محبوب کائنات ﷺ
- گیسوئے محبوب ﷺ
- در محبوب ﷺ
- کمالات محبوب ﷺ
- حیات محبوب ﷺ
- صورت محبوب ﷺ
- سیرت محبوب ﷺ
- فرمان محبوب ﷺ
- معجزات محبوب ﷺ
- بزم محبوب ﷺ
- محب اور محبوب ﷺ
- عکس حسن محبوب ﷺ
- تعظیم و توقیر محبوب ﷺ
- اوصاف محبوب ﷺ
- ذکر محبوب ﷺ
- آمد محبوب ﷺ
- رفعت محبوب ﷺ
- عشق صدیق
- عشق بلال
- عشق اویس
- عشق جامی
- عشق رومی
- میرا نبی ﷺ کتنا حسین ہے
- صحابہ کا مقام عشق
- افتؤمنون ببعض الکتاب
- علم کی کتاب عشق کی کتاب
- بکھری زلفیں پریشاں چہرہ
- فاتوا بمثل
- مالک دو جہاں ﷺ
- تعلیمات محبوب ﷺ
- فرمودات محبوب ﷺ
- معجزات انبیاء و کرامات اولیاء
- در قرآن نعت محبوب ﷺ
- شادی کی شرعی حیثیت
- پردہ کی شرعی حیثیت
- ایصال ثواب کی شرعی حیثیت
- فضائل و رموز قرآن
- روزہ کے طبی فوائد
- فضیلت علم و حصول علم
- قرآن پاک ایک فیصلہ ہے
- گلوں و شجر میں محمد کا نور
- محبت کی نہیں جاتی ہو جاتی ہے
- عظمت مصطفیٰ ﷺ
- امتی ہی سنت کا احترام
- حقوق مصطفیٰ ﷺ
- ورفعنا لک ذکرک
- سلطان دو جہاں ﷺ
- نسبت محبوب ﷺ
- جان ایمان ﷺ
- روح ایمان ﷺ
- مسلمانوں کے حقوق
- افضل الخلائق ﷺ
- احسن الخلائق ﷺ
- اول الخلائق ﷺ
- **پیکر نور**
- **تذکرہ حسن محبوب ﷺ**
- **اسلام میں سنت کا تصور**
- **انما المؤمنون اخوۃ**
- **خیرکم من تعلم القرآن**
- **محبت الٰہی کے ثمرات**
- **نور بشر کی وضاحت**
- **میرے مرشد کمال**
- **خطبات زماں (1 تا 12)**
- **مقالات زماں (1 تا 15)**
- **مقالات عشق رسول ﷺ**
- **مقالات سیرت محبوب ﷺ**
- **مقالات صورت محبوب ﷺ**
- **محبت کے لازوال گلستان**
- **مساوات محبوب ﷺ**
- **شیخ کا چہرہ ہے ترے دل میں مسکرات**
- تم سے کیا محبت ہو گئی
- جیسے محبوب میرا نہیں کوئی
- سمجھ کر کہانی کسی نے مگر عشق ہر شان سے حسین ہے
- حسین ابن علی کی عظمت کی جھلک
- اخلاق سے کام لوگ دل جیتتے ہیں
- علمی انسانیت قرون صدی کی روشنی میں
- دل تو تیرے ہی تصور میں گزر جاتا ہے
- نظام مصطفیٰ ﷺ ہی میں امن و سکون ہے
- جنت کے مالک
- جہنم کا ایندھن
- قلب سلیم
- آداب محبت
- اسلاف کا جذبہ ایثار
- اسلاف کا شوق علم
- اسلاف کا اخلاق
- اسلاف کا عشق
- حقیقت عظمت
- حقیقت عشق (1 تا 4)
- حقیقت انسان
- عشق کی باتیں
- دیوان عشق
- بخشش کے بہانے
- عاشقانہ تقریریں
- عالمانہ تقریریں
- عارفانہ تقریریں
- پیام محبت
- وہ صبح کیسا ہو گا؟
- اہل دل
- صحیفۂ عشق
- عشاق عشق
- عشق اہل عشق
- ذوق زماں
- خیال زماں
- باب عشق
- داستان عشق
- شمع پروانے
- فضائل و مسائل نماز
- نماز کے طبی فوائد
- نماز کے روحانی فوائد
- فضائل قرآن
- سوز محبت
- اعجاز محبت
- اعزاز محبت
- حقیقی محبت
- حلاوت ایمان
- حقیقت ایمان
- درس محبت
- بیان عشق و محبت
- مدارج عشق و محبت
- کرامات اولیاء
- محبت و محبوبیت
- ماں کی عظمت
- دعوت فکر
- جنت اور اہل جنت
- احترام سادات
- مدارج اہل علم
- عشق حقیقی و مجازی
- دنیا میں جنت
- روحانی حکایات
- علما کا شرعی مقام و مرتبہ اور عاشقی حیثیت
- راہ ارم عشق و محبت
- صحابہ کرام کا معیار ادب محبت
- حسین محبوب ﷺ کا حسین تذکرہ
- من پسند شادی کی شرعی حیثیت
- تاجدار عشق
- زلفوں کے اسیر
- صحابہ اور عشق
- تجھ سا حسین کوئی نہیں
- صوفیاء اور عشق
- جان کائنات ﷺ
- علماء اور عشق
- باعث تسکین دل و جاں
- شعراء اور عشق
- گلدستہ حکایات
- عامل و عملیات
- خواص اور عشق
- ادب و تعظیم محبوب ﷺ
- عوام اور عشق
- حسن ایمان
- معجزات انبیاء
- غلامی رسول میں موت بھی قبول ہے
- زندگی گزارے بندگی
- صاحب شرف و کمال ﷺ
- عملیات زماں
- آبروئے ناز نام مصطفیٰ ﷺ
- مجربات زماں
- تعویذات زماں
- ہر دکھ، درد، پریشانی اور ہر مرض کی دوا علاج
- مقدس آستانے

جامع مسجد عمر جامعہ شیخ الاسلام (روحانی مرکز) نیو پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد 0300 6661755

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نعتیہ درُود شریف "منظوم"

صلّ علیٰ نبیّنا صلّ علیٰ محمّدٍ   صلّ علیٰ شفیعنا صلّ علیٰ محمّدٍ

عطر و گلاب سے مُنہ کو دھو   حبِّ نبی کی دِل میں ہو   ہر دم زُبان سے یہ کہو   صلّ علیٰ محمّدٍ

صلّ علیٰ کریمنا صلّ علیٰ محمّدٍ   صلّ علیٰ رحیمنا صلّ علیٰ محمّدٍ

شکرِ خُدا یا محمّدی   ہم کو بنایا اُمّتی   کِس کو مِلا یہ مرتبہ   صلّ علیٰ محمّدٍ

صلّ علیٰ حبیبنا صلّ علیٰ محمّدٍ   صلّ علیٰ محبوبنا صلّ علیٰ محمّدٍ

اولیاء انبیاء سب تمام   پڑھتے درُود اور سلام   ہے یہی خود خُدا کا کام   صلّ علیٰ محمّدٍ

صلّ علیٰ رؤفنا صلّ علیٰ محمّدٍ   صلّ علیٰ رحیمنا صلّ علیٰ محمّدٍ

کِس کی مجال جو دم بھرے   صفت رسُول کی کرے   جس پر خُدا خود پڑھے   صلّ علیٰ محمّدٍ

صلّ علیٰ نورنا صلّ علیٰ محمّدٍ   صلّ علیٰ منیرنا صلّ علیٰ محمّدٍ

دم بدم پڑھو درُود   حضرت بھی ہیں یہاں موجود   یعنی محمّد مصطفےٰ   صلّ علیٰ محمّدٍ

صلّ علیٰ رسُولنا صلّ علیٰ محمّدٍ   صلّ علیٰ شفیعنا صلّ علیٰ محمّدٍ

پیارا ہے نامِ مصطفےٰ   ہر رنج و غم کی ہے دوا   جنّت کے دَر پہ ہے لکھا   صلّ علیٰ محمّدٍ

صلّ علیٰ اوّلنا صلّ علیٰ محمّدٍ   صلّ علیٰ آخرنا صلّ علیٰ محمّدٍ

عرش بریں بھی جھوم کر   نعلین پاک کو چوم کر   پڑھنے لگا یوں جھوم کر   صلّ علیٰ محمّدٍ

صلّ علیٰ ظاہرنا صلّ علیٰ محمّدٍ   صلّ علیٰ باطننا صلّ علیٰ محمّدٍ

دَر پہ جو تیرے آئے گا   جھولیاں بھرتا جائے گا   جُود و سخا ہے تیرا عام   صلّ علیٰ محمّدٍ

صلّ علیٰ بشیرنا صلّ علیٰ محمّدٍ   صلّ علیٰ نذیرنا صلّ علیٰ محمّدٍ

تیری ادا ادائے حق   تیری رضا رضائے حق   وحی خُدا ہے تیرا کلام   صلّ علیٰ محمّدٍ

صلّ علیٰ نبیّنا صلّ علیٰ محمّدٍ   صلّ علیٰ شفیعنا صلّ علیٰ محمّدٍ

اے بارگاہِ اکبری   یہی ہے دُعا آخری   جب مریں لب پہ ہو یہی   صلّ علیٰ محمّدٍ

رحمتوں کا خزانہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِی لَنَا اَنْ نُّصَلِّی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ○

☆ حضرت امیر المؤمنین سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں دس مرتبہ یہ درود پاک پڑھنے سے ساری مخلوق کے درودں کے برابر ثواب ملتا ہے۔ تمام زمین کے رہنے والوں کے عمل کے برابر اس اکیلے کے عمل اللہ تعالیٰ کے یہاں پہنچائے جاتے ہیں۔

چھ لاکھ درود شریف کا ثواب: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِی عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

☆ حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ جو اس کو روزانہ ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ دونوں جہاں کی نعمتیں حاصل کرے گا۔

درود غوثیہ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَ اٰلِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ

☆ درود غوثیہ کو کم از کم تین بار روزانہ پڑھنے والے کو سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔

۱) رزق میں برکت ہوگی ۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے ۳) کسی کی محتاجی نہ ہوگی ۴) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی

۵) جان آسانی سے نکلے گی ۶) قبر میں وسعت ہوگی ۷) نزع کے وقت کلمہ پڑھنا آسان ہوگا

درود خضری: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

درود امام بوصیریؒ: یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

نماز فجر کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے عزت میں اضافہ ہوگا۔ رزق میں فراخی ہوتی ہے۔

نماز فجر کے بعد: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ محبوب کریم ﷺ نے فرمایا کہ فجر کی نماز کے بعد لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین ایک سو مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔ (۱) گناہوں کی بدبختی کی وجہ سے بھی اسے ایمان سے خارج نہ کیا جائے گا۔ (۲) قیامت کے دن اس کے دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا۔ (۳) پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا۔ (۴) دنیا و آخرت میں اس کی ستر حاجتیں پوری کی جائیں گی۔ (۵) قیامت میں اس کو شہداء میں اٹھایا جائے گا۔

نماز ظہر کے بعد: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکَ وَسَلِّمْ نماز ظہر کے بعد سو مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔ (۱) آخری عمر میں اس پر کوئی قرض نہ ہوگا۔ (۲) اس کے رزق میں کسب حلال کی برکت دی جائے گی۔ (۳) ہر قسم کی آفات سے محفوظ کر دیا جائے گا۔ (۴) اس سے دن رات میں کوئی گناہ سرزد نہ ہوگا۔ (۵) اس دن سے اس کو عبادت کی توفیق دی جائے گی۔

نماز عصر کے بعد: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ خَطِیْئَۃٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ نماز عصر کے بعد سو مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔ (۱) اس کے ۴۰ سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (۲) اعمال نامہ تولتے وقت اس کا پلہ بھاری کر دیا جائے گا۔ (۳) پوری زندگی میں اس کی دعا رد نہیں کی جائے گی۔ (۴) اس کے نامہ اعمال میں ۴۰ سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔ (۵) رحمت دو جہاں ﷺ کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا۔

نماز مغرب کے بعد: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ نماز مغرب کے بعد سو مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔ (۱) دنیا میں اس کو کسی ضرورت جائز سے محروم نہیں کیا جائے گا۔ (۲) اس دن میں اللہ تعالیٰ پانچ مرتبہ اس پر رحمت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ (۳) قیامت کے دن اللہ اس پر راضی ہوگا۔ (۴) عذاب قبر سے نجات ملے گی اور قبر کشادہ کر دی جائے گی۔ (۵) منکر نکیر کے سوالات اس پر آسان کر دیئے جائیں گے۔

نماز عشاء کے بعد: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ نماز عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔ (۱) پڑھنے والے کو ستر نبیوں کا ثواب دیا جائے گا۔ (۲) اس کے ستر محل سونے کے جنت میں تیار کئے جائیں گے۔ (۳) جان رحمت ﷺ کی امت سے ہزار گناہ گاروں کی شفاعت کرے گا۔ (۴) قیامت کے دن محبوب کریم ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ (۵) اتنی رحمت ہوگی کہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا۔

(ایصال ثواب: حاجی محمد یعقوب صاحب مرحوم و مغفور۔ والدہ ماجدہ مرحومہ مغفورہ حافظ محمد زمان خان صاحب)

طالب دعا: حاجی صوفی محمد بدر زمان خان ادارہ نجم الھدیٰ جامع مسجد عمر رضی اللہ عنہ پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ،

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ھیں:

مجھے ہر حال میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا پسند ہے، مگر جمعہ کے دن اور رات کو بہت ہی محبوب ہے۔

درود جمالی

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہم کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا پریشانی یا
مصیبت میں ہو تو وہ یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ محبت و شوق سے پڑھے
انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت مل جائے گی اور اس کی مراد پوری ہو گی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ

آپ کی آل پر آپ کے حسن وجمال کے مطابق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

نُوْرًا مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ

دُرود خاص

کوئی رنج یا مصیبت آجائے تو صدقِ دِل سے اِس درودِ پاک کو پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں اور رنج و غم ختم ہو جاتے ہیں

دُرُودِ خِضریٰ

درود خضری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی آل اور

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

اُن کے صحابہ پہ سلام اور دُرود بھیجے۔

درسِ حدیث

اپنے درود پاک کو مزین کیجئے

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَأَحْسِنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ

جب تم حضور سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھو تو درود کو مزین کرو
(عمدہ سے عمدہ الفاظ کے ساتھ اچھی طرح پیش کرو)

فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ، لَعَلَّ ذَلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ، قَالَ: فَقَالُوا لَهُ: فَعَلِّمْنَا، قَالَ، قُولُوا:

تمہیں کیا معلوم کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ ساتھیوں نے کہا: ہمیں سکھا دیجیے (کہ کس طرح مزین کر کے درود پڑھیں) تو آپ (ابن مسعود) رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس طرح درود پاک پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ، وَرَحْمَتَكَ، وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ، مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ، وَقَائِدِ الْخَيْرِ، وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا، يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

- ★ سنن ابن ماجة: ٩٠٦، شعیب الارنؤوط نے کہا: ——— **حدیث صحیح**
- ★ حافظ مغلطائی (المتوفی: ٧٦٢ھ) نے (الاعلام: ٦/١١١ میں) کہا: ——— **اسنادہ صحیح**
- ★ شارح ابن ماجہ محمد امین الھرری نے کہا: ——— **فھذا الحدیث حسن صحیح**
- ★ مسند ابی یعلی الموصلی: ٥٢٦٧، محقق سعید بن محمد السناری نے کہا: ——— **صحیح**
- ★ حلیۃ الاولیاء: ٤١٢/٣، محقق سامی انور جاھین نے کہا: ——— **اسنادہ حسن**
- ★ المعجم الکبیر للطبرانی: ٨٥٩٤ (نوٹ: عبدالحق الترکمانی نے "فضل الصلاۃ لاسماعیل القاضی المتوفی: ٢٨٢ھ" کی تخریج میں (المعجم الکبیر: ٨٥٩٤) کے بارے میں کہا: **ھذا اسناد حسن صحیح** (دیکھیے: فضل الصلاۃ بتحقیق عبد الحق الترکمانی، ص: ١٦٢)